پردہ

کانوں پر مہر لگادی ہے، اور ان کی آنکھوں پر پردہ ہے، اور ان کے لیے بڑا عذاب ہے۔ اور کچھ ایسے بھی لوگ ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان لائے حالانکہ وہ ایمان دار نہیں ہیں۔ اللہ اور ایمان داروں کو دھوکا دیتے ہیں، حالانکہ وہ اپنے آپ ہی کو دھوکہ دے رہے ہیں اور نہیں سمجھتے۔ ان کے دلوں میں بیماری ہے پھر اللہ نے ان کی بیماری بڑھادی، اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے اس لیے کہ وہ جھوٹ بولتے تھے۔ (سورۃ البقرۃ، آیت نمبر 7 تا 10)

(قرآنی آیات اور حدیث نبویؐ کا احترام سب پر لازم ہے)

MUST STUDIO

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت

ABC CERTIFIED

www.dailymumtaz.com | mumtazisb9@gmail.com | dailymumtazofficial | @Dailymumtaz1

روزنامہ ممتاز

THE DAILY MUMTAZ RAWALPINDI-ISLAMABAD

راولپنڈی اسلام آباد

رجسٹرڈ نمبر NRP-002

بانی: عبداللہ بٹ

جلد 04 | منگل، 2 جون 2026، 16 ذوالحجہ 1447ھ، 20 جیٹھ 2082 ب | نمبر 330

پاک یورپی یونین ڈائیلاگ، GSP پلس تعاون بڑھانے پر اتفاق

اسحاق ڈار اور کایا کالاس کی زیر صدارت ڈائیلاگ میں دہشتگردی، انسانی سمگلنگ کیخلاف مشترکہ اقدامات کا عزم، افغانستان سے دہشتگردوں کیخلاف کارروائی کا مطالبہ

ایران، امریکہ مذاکرات میں پاکستانی کردار کی تعریف، تنازعات کے پرامن حل، سفارتکاری کی حمایت، یورپی نمائندہ کی وزیراعظم سے بھی ملاقات، ڈائیلاگ پر اظہار اطمینان

اسلام آباد (ممتاز نیوز) پاکستان اور یورپی یونین نے اپنے دوطرفہ تعلقات کو مزید مضبوط، جامع اور باہمی مفادات پر مبنی شراکت داری میں تبدیل کرنے کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے مختلف شعبوں میں تعاون کو مزید (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 2)

اسلام آباد (وقائع نگار) یورپی یونین کی خارجہ امور اور سلامتی پالیسی کی اعلیٰ نمائندہ اور یورپی کمیشن کی نائب صدر، کاجا کالاس نے وزیراعظم ہاؤس میں وزیراعظم شہباز شریف سے ملاقات کی۔ اس موقع پر نائب (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 3)

اسلام آباد، نائب وزیراعظم اسحاق ڈار اور یورپی یونین کی نمائندہ کایا کالاس مصافحہ کررہے ہیں

ایران کے مذاکرات معطل کرنے کا مطلب نہیں کہ فوراً بمباری شروع کردیں، امریکی صدر، پاکستان کشیدگی میں کمی کیلئے مدد جاری رکھے، عراقچی کا ڈار سے رابطہ

مذاکرات: ایران، امریکہ کے متضاد دعوے

تہران نے پیغامات کا تبادلہ روک دیا

بات چیت تیزی سے جاری، ٹرمپ

ایرانی دھمکی کام کرگئی، ٹرمپ نے یاہو کو حملوں سے روک دیا، لبنان میں سیز فائر پر اتفاق، ایرانی صدر کے مستعفی ہونے کی افواہیں، میدان میں ڈٹا ہوں، پزشکیان، تیل پھر مہنگا

نیتن یاہو نے بیروت جانیوالے فوجیوں کو واپسی کا حکم دیدیا، جنگ میں لبنان بھی شامل ہے، عراقچی، حملوں کا جواب دینا حق، یورپی یونین کا بیان منافقانہ، بقائی، امریکہ سیز فائر پر عمل نہیں کررہا، قالیباف، ڈار سے مصری ہم منصب کا بھی رابطہ

واشنگٹن (ممتاز نیوز) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے پہلے تو ایران کے مذاکرات معطل کرنے کے عندیہ پر ایسا ظاہر کیا تھا کہ انھیں اس کی پروانہیں (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 4)

تہران (ممتاز نیوز) ایرانی میڈیا نے دعویٰ کیا ہے کہ ایران نے احتجاجاً امریکا کے ساتھ پیغامات کا تبادلہ روک دیا ہے۔ ایرانی میڈیا کے مطابق (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 5)

اسلام آباد (وقائع نگار) نائب وزیراعظم اور وزیر خارجہ اسحاق ڈار اور ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی کا ٹیلی فونک رابطہ ہوا ہے جس میں دونوں (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 6)

وزیراعظم نے تمام ٹیکس ریفنڈز کیسز 15 جون تک نمٹانے کا حکم دیدیا

شہباز شریف سے چیمبرز آف کامرس کے صدور کی ملاقات، بجٹ تجاویز طلب، پرال کا دفتر کراچی منتقل کرنے کی ہدایت

چین میں ہونیوالے ایم او یوز کو معاہدوں، مشترکہ منصوبوں میں بدلنے کی ہدایت، وزیر صحت، ایم این ایز کی بھی ملاقاتیں

اسلام آباد (وقائع نگار) وزیراعظم سے ملک بھر کی کاروباری برادری نے ملاقات کی، وزیراعظم نے ٹیکس ریفنڈز 15 جون تک نمٹانے اور پرال کا دفتر کراچی منتقل کرنے کی ہدایت کردی۔ وزیر محمد شہباز شریف سے ملک بھر کے چیمبرز آف کامرس کے صدور نے ملاقات کی (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 7)

اسلام آباد، وزیراعظم میاں شہباز شریف سے چیمبرز آف کامرس کے صدور کا وفد ملاقات کررہا ہے

APCC اجلاس: 1126 ارب کا ترقیاتی بجٹ منظور، NEC میں پیش کیا جائیگا

احسن اقبال کی زیر صدارت اجلاس میں توانائی منصوبوں کیلئے 135، واٹر ریسورسز کیلئے 140 ارب رکھنے کی تجویز

بجٹ میں معاشی شرح نمو اور صنعتوں کی ترقی کا ہدف چار چار، زراعت کا 3.8 فیصد مقرر کرنے کی تجویز بھی پیش

اسلام آباد (وقائع نگار) سالانہ پلان رابطہ کمیٹی نے آئندہ مالی سال 27-2026 کے لیے پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام کے تحت ترقیاتی منصوبوں کے لیے مجموعی طور پر 1126 ارب روپے مختص کرنے کی اصولی منظوری دے دی۔ حتمی منظوری کے لیے بدھ کو وزیراعظم (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 9)

بڑھتا عدم اعتماد امن معاہدہ کو غیر یقینی بنا رہا

بڑھتی کشیدگی، چڑھتی تیل قیمتیں، عالمی منڈی بے یقینی سے دوچار

ایرانی صدر کے استعفے کی تردید کے باوجود اختلافات کی چہ مگوئیاں جاری

جی بی الیکشن، وفاقی اثر و رسوخ کم کرنے کیلئے نئے فارمولے پر بحث

اسلام آباد (طارق محمود سمیر سے) ایران اور امریکہ کے درمیان معاہدے کے حوالے سے ایک مرتبہ پھر صورتحال خراب ہوگئی ہے اور دونوں ممالک کا ایک دوسرے (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 8)

وفاقی وزیر منصوبہ بندی احسن اقبال سالانہ پلان رابطہ کمیٹی کے اجلاس سے خطاب کررہے ہیں

بھارت سندور 2 کا شوق بھی پورا کرلے تسلی کرادیں گے، خواجہ آصف

پچھلی بار اپنی مانگ کا سندور اجاڑ اتھا، آج تک ذلت اٹھا رہا، بھارت افغانستان کے ذریعے پراکسی جنگ لڑ رہا ہے

افغانستان کی جانب سے طالبان حمایت میں کوئی کمی نہیں آئی، مکس سگنلز پر اعتبار کرنا خطرناک ہوگا، وزیر دفاع

اسلام آباد (ممتاز نیوز) وزیر دفاع خواجہ آصف نے بھارتی آرمی چیف کے بیان پر ردعمل میں کہا ہے کہ بھارت اگر آپریشن سندور 2 کی تیاری کررہا ہے تو شوق پورا کرلے، بھارت کے ساتھ جو پچھلی بار ہوا شاید ان کی تسلی نہیں ہوئی، ایک بار پھر شوق پورا کرلے (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 10)

صومالی قزاقوں کے قبضہ میں آئل ٹینکر کا 41 واں روز

یرغمال بنائے گئے 10 پاکستانیوں سمیت کوئی مغوی رہا نہ ہوسکا

صومالی حکومت قزاقوں سے مذاکرات کررہی، پیش رفت نہ ہوسکی

کراچی، موغادیشو (ممتاز نیوز) صومالی قزاقوں کے قبضے میں موجود آئل ٹینکر آنر 25 کے اغوا کو 41 دن مکمل ہوگئے، تاہم 10 پاکستانیوں سمیت تمام یرغمالی تاحال رہا نہ (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 11)

خیبرپختونخوا، PTI اختلافات پر 6 رکنی کمیٹی قائم

اسد قیصر قیادت کرینگے، بابر سلیم، علی اصغر، بینا خان، اکبر ایوب، عاطف خان شامل

پی ٹی آئی میں کوئی فارورڈ بلاک نہیں، اختلاف ارکان کا حق ہے، بیرسٹر گوہر

پشاور، اسلام آباد (بیورو رپورٹ، نمائندہ خصوصی) پی ٹی آئی خیبرپختونخوا میں اندرونی اختلافات شدت اختیار کرگئے۔ پاکستان تحریک انصاف خیبرپختونخوا کے (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 12)

پشاور ہائیکورٹ، چیف جسٹس عتیق شاہ سینئر ترین جج برقرار

پشاور (کورٹ رپورٹر) پشاور ہائیکورٹ نے ججز کی نئی سنیارٹی لسٹ جاری (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 13)

وفاقی شرعی عدالت، جسٹس انور قائم مقام چیف جسٹس مقرر

اسلام آباد (وقائع نگار) صدر مملکت آصف علی زرداری نے وفاقی شرعی (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 14)

PTI اختلافات، JUI کا گنڈاپور کی حمایت سے انکار، عدم اعتماد لانا مشکل

فضل الرحمان وزیراعلیٰ کو حمایت کی یقین دہانی کراچکے، جے یو آئی کے بغیر عدم اعتماد کامیاب نہیں ہوسکتی

آفریدی کی دوبارہ گورنر، مولانا سے ملاقات متوقع، چیئرمین پی ٹی آئی بھی وزیراعلیٰ کے ساتھ ڈٹ کر کھڑے ہوگئے

اسلام آباد (طارق محمود سمیر) تحریک انصاف کے اندرونی اختلافات (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 15)

قانون سے ہٹ کر نہیں چل سکتے، چیف جسٹس پاکستان

تاخیر سے دائر درخواستیں قابل سماعت نہیں، جسٹس یحییٰ آفریدی کے ریمارکس

46 سال سے انصاف کے منتظر شہری کی فریاد، وکیل کی غفلت پر کارروائی کا مشورہ

اسلام آباد (کورٹ رپورٹر) چیف جسٹس آف پاکستان جسٹس یحییٰ خان آفریدی نے کہا ہے کہ ہم نے قانون پر چلنا ہے، وکیل یا ایڈووکیٹ آن ریکارڈ اگر کیس تاخیر سے (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 16)

چیف جسٹس یحییٰ خان آفریدی اور جسٹس میاں گل اورنگزیب کا بار کونسل کے وفد کے ہمراہ گروپ فوٹو

شگر، چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری انتخابی جلسہ سے خطاب کررہے ہیں

بلاول بھٹو: گلگت بلتستان کا فیصلہ اسلام آباد میں بیٹھا بابو نہیں عوام کریں

وفاق کنگال ہے تو جی بی، آزاد کشمیر کی وزارت بند کی جائے، یہاں الیکشن پاکستان میں عام انتخابات کے ساتھ کرائے جائیں

چاہتے ہیں الیکشن شفاف ہوں، عوام فارم 45 ساتھ لیکر جائیں، فارم 47 کا بندوبست میں خود کروں گا، شگر میں خطاب

شگر (نامہ نگار) پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے کہا ہے کہ پچھلی بار ہماری 9 سیٹوں کو چوری کیا گیا، امید ہے ہماری کوئی سیٹ اس بار چوری نہیں ہوگی۔ جلسے سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا ہے کہ آج بھی ہمارا مطالبہ ہے کہ گلگت (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 17)

GB الیکشن جمہوریت کے مستقبل کا فیصلہ، بیرسٹر گوہر

ہم اپنی سوچ، کارکردگی اور عوامی خدمت کے جذبے پر مینڈیٹ لینا چاہتے ہیں

سکردو (ممتاز نیوز) چیئرمین پاکستان تحریک انصاف بیرسٹر گوہر نے گلگت بلتستان الیکشن میں بلا روک ٹوک انتخابی مہم کی اجازت دینے کا مطالبہ کردیا۔ پاکستان تحریک (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 18)

نواز شریف کو دورہ گلگت بلتستان کیلئے NOC جاری

نواز شریف آج انتخابی سرگرمیوں کیلئے گلگت بلتستان پہنچیں گے

لاہور (نیوز رپورٹر) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے صدر و سابق وزیراعظم محمد نواز شریف کو گلگت بلتستان دورے کی اجازت مل گئی، الیکشن کمیشن نے این او سی جاری کردیا (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 19)

نجکاری کو 6 ماہ گزر گئے خریدار کنسورشیم کو PIA انتظام نہ ملا

مجموعی طور پر 40 سے زیادہ این او سی لئے جانے تھے، زیادہ تر حاصل کرلئے گئے ہیں، نجکاری کمیشن

این او سی مکمل ہوتے ہی 38 ارب روپے کی رقم مل جائے گی، جون کے آخر میں انتظام مل جائیگا، ترجمان

اسلام آباد (نمائندہ خصوصی) قومی ایئرلائن کی نجکاری کے 6 ماہ بعد بھی پی آئی اے کا انتظام خریدار کنسورشیم کو منتقل (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 22)

پی آئی اے نجکاری کیخلاف آئینی درخواست، فریقین سے جواب طلب

لاہور (نیوز رپورٹر) لاہور ہائیکورٹ نے پی آئی اے کی نجکاری کے خلاف (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 20)

جوڈیشل کونسل، پی ٹی آئی کی چیف الیکشن کمشنر کیخلاف شکایت خارج

اسلام آباد (کورٹ رپورٹر) سپریم جوڈیشل کونسل نے پاکستان تحریک انصاف کی چیف الیکشن کمشنر سکندر سلطان (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 21)

طارق فضل کا اسلام آباد ایئرپورٹ پر حجاج کا استقبال

وزیراعظم کی ہدایت پر حجاج کو ہر ممکن سہولیات دیں، وفاقی وزیر

وزیر مذہبی امور سردار یوسف اور ان کی ٹیم کو حج کے بہترین انتظامات پر مبارکباد

اسلام آباد (نمائندہ خصوصی) وفاقی وزیر پارلیمانی امور ڈاکٹر طارق فضل چوہدری نے اسلام آباد انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر حج پرواز کے ذریعے وطن واپس (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 23)

اسلام آباد، وفاقی وزیر طارق فضل چوہدری حجاج کا وطن واپسی پر استقبال کررہے ہیں

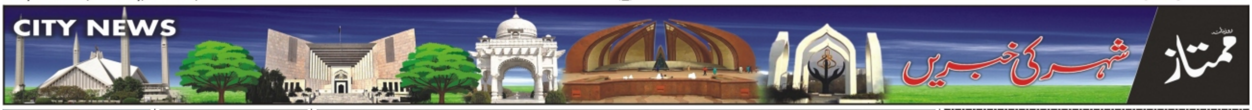

راولپنڈی میں ٹریفک قوانین کی خلاف ورزیوں پر سخت کارروائی کا حکم

سیٹ بیلٹ، ہیلمٹ نہ پہننے، بغیر لائسنس ڈرائیونگ، تیز رفتاری پر زیرو ٹالرنس، لائن لین اور سٹاپ لائن کی پابندی کو بھی یقینی بنایا جائے گا

خصوصی چیکنگ پکٹس بھی قائم کی جائیں گی، چیف ٹریفک آفیسر، قوانین سے متعلق آگاہی کیلئے ایجوکیشن ٹیمیں بھی متحرک ہو گئیں

راولپنڈی (سٹاف رپورٹر) چیف ٹریفک آفیسر راولپنڈی فرحان اسلم کی جانب سے ضلع راولپنڈی میں ٹریفک قوانین کی خلاف ورزیوں کے خلاف مزید سخت کارروائی کے لیے سرکل و سیکٹر انچارجز کو واضح ہدایات جاری کر دی گئی ہیں۔ تفصیلات کے مطابق چیف ٹریفک آفیسر نے کہا ہے کہ ضلع راولپنڈی میں ٹریفک قوانین کے نفاذ کو 100 فیصد یقینی بنایا جائے گا۔ اس مقصد کے لیے خصوصی چیکنگ پکٹس بھی قائم کی جا رہی ہیں تاکہ ٹریفک نظم و ضبط کو مؤثر بنایا جا سکے۔ انہوں نے ہدایت کی کہ دوران چیکنگ سیٹ بیلٹ، تیز رفتاری، ہیلمٹ کے بغیر موٹر سائیکل چلانے اور بغیر ڈرائیونگ لائسنس ڈرائیونگ کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ اس کے ساتھ ساتھ ٹریفک قوانین کی دیگر خلاف ورزیوں پر بھی زیرو ٹالرنس پالیسی اپنائی جائے گی۔ چیف ٹریفک آفیسر نے مزید کہا کہ شاہراہوں پر لائن لین اور اسٹاپ لائن کی پابندی کو ہر صورت یقینی بنایا جائے گا۔ اس حوالے سے ایجوکیشن ٹیموں کو بھی فعال کر دیا گیا ہے تاکہ شہریوں میں زیادہ سے زیادہ ٹریفک شعور اجاگر کیا جا سکے۔

اسلام آباد، اے آئی جی لاجسٹکس عبدالحق عمرانی سمر کیمپ کا فیتہ کاٹ کر افتتاح کر رہے ہیں

آئی آر ایس اور ایس آئی ایف کے تعاون سے ماحولیاتی تبدیلی پر ہونے والے مباحثے کے شرکاء کا گروپ فوٹو

یوم ماحولیات موسمیاتی اقدام کی وارننگ، ڈاکٹر عابد

یہ دن محض علامتی نہیں، موسمیاتی موافقت ملکی بقا کا تقاضہ، خطاب

پالیسی میں ماحول دوست منصوبوں کو شامل کیا جائے، ڈاکٹر شفقت و دیگر

اسلام آباد (نیوز رپورٹر) پالیسی ادارہ برائے پائیدار ترقی (SDPI) کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر عابد قیوم سلہری نے کہا ہے کہ عالمی یوم ماحولیات 2026 محض ایک علامتی دن نہیں بلکہ موسمیاتی تبدیلیوں کے خلاف فوری اور موثر اقدامات کی یاد دہانی ہے کیونکہ دنیا حیاتیاتی تنوع کے بے مثال نقصان، گلیشیئرز کے تیزی سے پگھلنے اور شدید موسمی واقعات کا سامنا کر رہی ہے۔ عالمی یوم ماحولیات 2026 کے موقع پر ایس ڈی پی آئی کی جانب سے ''موسمیاتی اقدام کے لئے عالمی پکار'' کے موضوع پر خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر عابد نے زور دیا کہ اس سال کا موضوع عملی اور قابل تصدیق اقدامات کا متقاضی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ترقی یافتہ ممالک کو سالانہ 100 ارب ڈالر کے موسمیاتی مالیاتی وعدے پورے کرنا ہوں گے جبکہ نقصانات اور تباہ کاریوں کے ازالے کیلئے فنڈز کی فراہمی کو بھی بیوروکریٹک رکاوٹوں سے پاک بنایا جانا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان جیسے ممالک کیلئے موسمیاتی موافقت کوئی انتخاب نہیں بلکہ بقا کا تقاضا ہے انہوں نے کہا کہ ہندوکش کے گلیشیئرز کے پگھلاؤ سے لے کر جنوبی ایشیا میں جان لیوا گرمی کی لہروں تک موسمیاتی تبدیلی کے اثرات فوری اور اجتماعی اقدامات کا تقاضا کرتے ہیں انہوں نے حکومت پر زور دیا کہ ''لونگ انڈس انیشی ایٹو'' اور ''ری چارج پاکستان'' جیسے کمیونٹی پر مبنی اور فطرت دوست منصوبوں کو آئندہ قومی موسمیاتی اہداف کا حصہ بنایا جائے۔

مقامی سطح پر ویکسین سازی تیز کرنے کا فیصلہ

وفاقی وزیر صحت کی زیر صدارت اجلاس، پیشرفت کا جائزہ لیا

اسلام آباد (نیوز رپورٹر) وفاقی وزیر صحت مصطفی کمال نے مقامی ویکسین سازی تیز کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا ہے کہ عالمی سطح پر کیے گئے وعدوں اور قائم ہونے والی شراکت داریوں کو بروقت اور موثر انداز میں عملی شکل دی جائے۔ وفاقی وزیر صحت مصطفی کمال کی زیر صدارت وزارت قومی صحت میں ایک اعلی سطحی اجلاس منعقد ہوا جس میں وفاقی سیکرٹری صحت، ایڈیشنل سیکرٹری، سی ای او ڈریپ، سی ای او نیشنل انسٹیٹیوٹ آف ہیلتھ (این آئی ایچ) سمیت وزارت صحت کے سینئر حکام نے شرکت کی۔ اجلاس میں جنیوا میں منعقدہ ورلڈ ہیلتھ اسمبلی کے دوران ہونے والی اہم ملاقاتوں، فیصلوں اور بین الاقوامی شراکت داریوں پر عملدرآمد کے حوالے سے پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر وفاقی وزیر صحت مصطفی کمال نے ہدایت کی کہ عالمی سطح پر کیے گئے وعدوں اور قائم ہونے والی شراکت داریوں کو بروقت اور موثر انداز میں عملی شکل دی جائے تاکہ پاکستان کے صحت کے شعبے کو زیادہ سے زیادہ فائدہ پہنچایا جا سکے۔ اجلاس میں پاکستان میں ویکسین کی مقامی سطح پر تیاری کے حوالے سے جاری پیش رفت پر بھی غور کیا گیا۔ وزیر صحت نے ہدایت کی کہ انڈونیشیا کے ساتھ ویکسین سازی کے شعبے میں ہونے والے معاہدے کو حتمی شکل دینے کے لیے تمام ضروری اقدامات جلد از جلد مکمل کیے جائیں۔

نیشنل ہائی ویز اور موٹر ویز پولیس کے اہلکار موبائل گشت کر رہے ہیں

راولپنڈی، تیز رفتار کار بے قابو ہو کر نالے میں جا گری، چار افراد زخمی

راولپنڈی (کرائم رپورٹر) پیرودھائی موڑ آئی جے پی روڈ پر تیز رفتاری کے باعث کار بے قابو ہو کر نالے میں جا گری۔ تفصیلات کے مطابق پیرودھائی موڑ آئی جے پی روڈ پر تیز رفتاری کے باعث کار بے قابو ہو کر نالے میں جا گری ریسکیو 1122 کے مطابق حادثے میں دو خواتین سمیت 4 افراد زخمی ہو گئے۔ زخمیوں کو ابتدائی طبی امداد دینے کے بعد ہسپتال منتقل کر دیا گیا۔

16 سالہ لڑکے سے زیادتی کی کوشش کرنے والا ملزم گرفتار

راولپنڈی (کرائم رپورٹر) وارث خان میں پولیس نے ایک اور کارروائی کرتے ہوئے 16 سالہ لڑکے سے زیادتی کی کوشش کرنے والے شخص کو گرفتار کر لیا۔ تفصیلات کے مطابق مقدمے کے متن کے مطابق ملزم نے اپنے ساتھی کے ساتھ مل کر متاثرہ لڑکے کو نشہ آور چیز پلائی اور اس کے بعد زیادتی کی کوشش کی۔ واقعے کی اطلاع پر پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے ملزم کو گرفتار کر لیا جبکہ مقدمہ درج کر کے مزید تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔ ایس پی راول سعد ارشد نے کہا کہ ایسے سنگین جرائم میں ملوث افراد کے خلاف ٹھوس شواہد کے ساتھ چالان عدالت کیا جائے گا اور انہیں قرار واقعی سزا دلوائی جائے گی۔

منشیات سپلائر کو عدالت سے 10 سال قید اور 1 لاکھ جرمانے کی سزا

راولپنڈی (کرائم رپورٹر) راولپنڈی میں منشیات کے مقدمے میں عدالت نے اہم فیصلہ سناتے ہوئے مجرم جہانزیب کو 10 سال قید اور 1 لاکھ روپے جرمانے کی سزا سنا دی۔ تفصیلات کے مطابق تھانہ پیرودھائی پولیس نے اپریل 2025 میں کارروائی کرتے ہوئے ملزم جہانزیب کو 2 کلو 200 گرام چرس برآمد ہونے پر گرفتار کیا تھا۔ مقدمے کی تفتیش مکمل ہونے کے بعد کیس کو عدالت میں پیش کیا گیا جہاں ٹھوس شواہد اور موثر پیروی کے نتیجے میں عدالت نے مجرم کو سزا سنائی۔ سی پی او سید خالد محمود ہمدانی نے اس فیصلے پر ایس ایس پی انوسٹی گیشن اور تفتیشی و لیگل ٹیموں کو شاباش دی۔

ڈی آئی جی سکیورٹی رانا عمر فاروق کا اردل روم کا انعقاد

اردل روم میں سکیورٹی ڈویژن کے افسران و جوانوں نے شرکت کی

اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) ڈی آئی جی سکیورٹی رانا عمر فاروق کی جانب سے پولیس افسران کے مسائل کے بروقت حل اور ان کی داد رسی کے لیے اپنے دفتر میں اردل روم کا انعقاد کیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق انسپکٹر جنرل آف پولیس اسلام آباد سید علی ناصر رضوی کے خصوصی احکامات کی روشنی میں ڈی آئی جی سکیورٹی نے اسلام آباد پولیس کے افسران و جوانوں کو درپیش محکمانہ اور ذاتی نوعیت کے مسائل کے فوری حل کو یقینی بنانے کے لیے یہ اقدام کیا۔ اردل روم میں سکیورٹی ڈویژن کے افسران و جوانوں نے شرکت کی اور اپنے مسائل پیش کیے۔ ڈی آئی جی سکیورٹی نے افسران و جوانوں کے مسائل تفصیل سے سنے اور بعض سنگین نوعیت کے معاملات پر ازسرنو انکوائریاں مکمل کرنے کی ہدایات جاری کیں جبکہ دیگر مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کرنے کے احکامات دیئے۔

پی پی ملک کو ڈاکوؤں سے نجات دلائے گی، ملک شیر

گورنر سردار سلیم نے 120 بچیوں کی شادی کروا کر پارٹی کی جڑیں مضبوط کیں

اٹک (نامہ نگار) مرکزی رہنما پاکستان پیپلز پارٹی و سابق امیدوار قومی اسمبلی ملک شیر خان سدھریال نے کہا ہے کہ میں گورنر پنجاب سردار سلیم حیدر خان کا شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے 120 خاندانوں کی بچیوں کے سر پر ہاتھ رکھا، انہوں نے یہ ثابت کر دیا کہ وہ حقیقی معنوں میں عوام کے خیر خواہ ہیں، سردار سلیم حیدر خان نے 120 خاندانوں کی بیٹیوں کی اجتماعی شادی کروا کر پیپلز پارٹی کی جڑیں مزید مضبوط کر دی ہیں، عوام جان چکی ہے کہ پیپلز پارٹی ہی عوام کی نمائندہ جماعت ہے، جو غریبوں اور مستحقوں کی ساتھی ہے اور یہ وہی جماعت ہے جو پاکستان کو چوروں اور ڈاکوؤں سے نجات دلائے گی، ان خیالات کا اظہار انہوں نے صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے کیا، ملک شیر خان نے کہا کہ میں کامران خاکی اور ان کی پوری ٹیم کا شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے اجتماعی شادی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا اور غریب خاندانوں کی بیٹیوں کو باعزت رخصت کروایا، میں نے اپنے سیاسی دور میں بہت سے لوگوں کو دیکھا جو منسٹر جیسے اونچے عہدوں پر فائز رہے مگر انہیں کبھی بھی یہ خیال نہیں آیا کہ ان کے علاقوں میں غریب سفید پوش لوگ بھی بستے ہیں جو اپنی غربت کو چھپا کر اپنا گزر بسر کرتے ہیں۔

راولپنڈی سے روانہ ہونے والی تیز گام ایکسپریس پٹڑی سے اتر گئی

لاہور (نیوز رپورٹر) راولپنڈی سے لاہور آنے والی تیز گام سہالہ اور چک لالہ کے درمیان ڈی ریل ہو گئی۔ تفصیلات کے مطابق راولپنڈی سے لاہور آنے والی تیز گام سہالہ اور چک لالہ کے درمیان ڈی ریل ہو گئی ریلوے ذرائع کے مطابق انتظامیہ نے ٹرین کو ٹریک پر دوبارہ چڑھا کر اپنی منزل کی طرف روانہ کیا گیا تاہم ریل گاڑی ڈی ریل ہونے سے کوئی جانی نقصان نہیں ہوا تھا۔

نور مقدم کیس، مجرم ظاہر جعفر کی اپیل پر سماعت جمعرات کو ہو گی

اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) معروف نور مقدم کیس کے مجرم ظاہر جعفر کی سزا کے خلاف اپیل پر سماعت جمعرات کو ہو گی۔ سپریم کورٹ ذرائع کے مطابق ظاہر جعفر کی اپیل پر سماعت جسٹس ہاشم کاکڑ کی سربراہی میں تین رکنی بینچ کرے گا۔ تفصیلات کے مطابق معروف نور مقدم کیس کے مجرم ظاہر جعفر کی سزا کے خلاف اپیل پر سماعت جمعرات کو ہو گی۔ سپریم کورٹ ذرائع کے مطابق ظاہر جعفر کی اپیل پر سماعت جسٹس ہاشم کاکڑ کی سربراہی میں تین رکنی بینچ کرے گا مزید برآں ڈاکٹر فواد ممتاز کی اپیل پر سماعت جسٹس ہاشم کاکڑ کی سربراہی میں تین رکنی بینچ کریگا۔

فجر	4:20	طلوع آفتاب	4:58
ظہر	1:30	عصر	5:30
مغرب	7:13	عشاء	9:15

موسم

منگل کے روز ملک کے بیشتر علاقوں میں موسم گرم اور خشک جبکہ بلوچستان اور سندھ میں شدید گرم رہنے کا امکان۔ تاہم جنوبی پنجاب، خیبر پختونخوا اور کشمیر میں مطلع جزوی ابر آلود رہنے کے علاوہ گرج چمک کیساتھ چند مقامات پر بارش کا امکان ہے۔

راولپنڈی، بچی سے نازیبا حرکات کرنے والا اوباش گرفتار

راولپنڈی (کرائم رپورٹر) وارث خان میں پولیس نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے پانچ سالہ بچی سے نازیبا حرکات کرنے والے شخص کو گرفتار کر لیا۔ تفصیلات کے مطابق وارث خان پولیس نے فوری ایکشن لیتے ہوئے ملزم کو حراست میں لیا، جس کے خلاف متاثرہ بچی کے والد کی مدعیت میں مقدمہ درج کیا گیا۔ مدعی کے بیان کے مطابق بچی گلی میں کھیل رہی تھی کہ ملزم نے نازیبا حرکات کیں۔ پولیس نے واقعے کی اطلاع ملتے ہی کارروائی کرتے ہوئے ملزم کو گرفتار کر لیا۔ ایس پی راول سعد ارشد نے اس موقع پر کہا کہ خواتین اور بچوں کے ساتھ ہراسمنٹ، زیادتی یا تشدد کے واقعات کسی صورت برداشت نہیں کیے جا سکتے۔ انہوں نے کہا کہ ایسے جرائم میں ملوث عناصر کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جائے گی اور انہیں قرار واقعی سزا دلوائی جائے گی۔

حق خودارادیت کی آواز دبائی نہیں جا سکتی، غلام صفی

حریت کانفرنس کی دعائیہ مجلس، مظفرآباد واقعے پر شدید تشویش

اسلام آباد (نیوز رپورٹر) کل جماعتی حریت کانفرنس آزاد جموں و کشمیر شاخ کے کنوینر غلام محمد صفی نے واضح کیا ہے کہ جبر سے حق خودارادیت کی آواز نہیں دبائی جا سکتی، کشمیری اپنے بنیادی، سیاسی اور انسانی حقوق سے ہرگز دستبردار نہیں ہوں گے، غلام محمد صفی اپنے زیر صدارت دعائیہ مجلس سے خطاب کر رہے تھے، حریت دفتر میں کنوینر غلام محمد صفی کی قیادت میں دعائیہ مجلس کا انعقاد کیا گیا، جس میں بھارتی غیر قانونی زیر تسلط جموں و کشمیر اور خطے میں پیش آنے والے مختلف سانحات، حادثات، ریاستی مظالم اور المناک واقعات میں قیمتی انسانی جانوں کے نقصان پر گہرے رنج و غم اور شدید تشویش کا اظہار کیا گیا۔ دعائیہ مجلس میں خصوصاً مظفرآباد میں بھارتی خفیہ نیٹ ورکس اور ریاستی دہشت گردی کے تسلسل میں نوجوان کشمیری حمزہ برہان کی ٹارگٹ کلنگ کے ذریعے شہادت پر شدید تشویش ظاہر کی گئی۔ مقررین نے اس واقعے کو نہایت افسوسناک، قابل مذمت اور خطے کے امن و استحکام کے لیے خطرناک قرار دیتے ہوئے کہا کہ بھارت اپنی جارحانہ پالیسیوں اور خفیہ کارروائیوں کے ذریعے نہ صرف مقبوضہ کشمیر بلکہ آزاد کشمیر میں بھی خوف و ہراس کی فضا پیدا کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔

اقراء یونیورسٹی سکول کی ڈینز اینڈ ڈائریکٹرز کانفرنس

ڈین ڈاکٹر اعظم نے کانفرنس شرکاء اور مہمانوں کا استقبال کیا

اسلام آباد (نیوز رپورٹر) اقراء یونیورسٹی بزنس سکول (IUBS)، H-9 کیمپس اسلام آباد نے 13 ویں NBEAC ڈینز اینڈ ڈائریکٹرز کانفرنس 2026 کے لیے پری کانفرنس ویلکم ڈنر کا اہتمام کیا، جس میں پاکستان بھر کے کاروباری اسکولوں کے معزز ڈینز، ڈائریکٹرز، پروفیسرز، محققین اور تعلیمی رہنماؤں کا خیر مقدم کیا گیا۔ اس موقع پر اقراء یونیورسٹی کی فیکلٹی آف بزنس ایڈمنسٹریشن کے ڈین ڈاکٹر محمد اعظم نے کانفرنس کے تمام شرکاء اور مہمانوں کا پرتپاک استقبال کیا۔ اقراء یونیورسٹی بزنس اسکول میں، ہم بزنس مینجمنٹ کے شعبے میں اعلیٰ معیار کی تعلیم فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہیں۔ ہمارے پروگرامز مضبوط اخلاقی اقدار، فکری گہرائی، اور تیزی سے بدلتی ہوئی دنیا کے چیلنجوں کا مقابلہ کرنے کے لیے پیشہ ورانہ صلاحیتوں کے حامل اخلاقی کاروباری افراد اور رہنماؤں کو تیار کرنے کے لیے بنائے گئے ہیں۔ 2026، بشمول سندھ میں دوسرا، پاکستان میں آٹھواں، جنوبی ایشیا میں 37 واں، اور ایشیا میں 133 واں ہے۔

اقراء یونیورسٹی سکول کی ڈینز اینڈ ڈائریکٹرز کانفرنس میں شریک مہمان کو شیلڈ دی جا رہی ہے

عمران غزنوی چیف میڈیا آفیسر نجکاری کمیشن تعینات

سرکاری و نجی شعبوں میں 20 برس سے زائد کا تجربہ رکھتے ہیں

اسلام آباد (نیوز رپورٹر) عمران غزنوی نے پرائیویٹائزیشن کمیشن میں چیف میڈیا آفیسر اور پرنسپل ترجمان کے طور پر ذمہ داریاں سنبھال لی ہیں، جہاں وہ اسٹریٹجک کمیونیکیشن اور ایکسٹرنل ریلیشنز کے امور میں اہم کردار ادا کریں گے۔ وہ سٹریٹجک کمیونیکیشن کے ذریعے عوامی بیانیے کو موثر انداز میں اجاگر کرنے، اسٹیک ہولڈرز کے اعتماد کو مضبوط بنانے اور ملک کے اصلاحاتی ایجنڈے کو آگے بڑھانے پر توجہ مرکوز کریں گے۔ عمران غزنوی کو سرکاری و نجی شعبوں میں 20 برس سے بھی زائد کا وسیع تجربہ حاصل ہے۔ وہ ایم ایس ماس کمیونیکیشن اور ایم بی اے (مارکیٹنگ) میں امتیازی اسناد کے حامل ہیں جبکہ امریکہ سے یوٹیلیٹی اور انرجی ریگولیشن میں خصوصی تربیت بھی حاصل کر چکے ہیں۔ وہ پی آئی اے، ایف بی آر، ایس ای سی پی، ہی سی پی، پلاننگ کمیشن اور معروف میڈیا اداروں میں اعلیٰ عہدوں پر خدمات انجام دے چکے ہیں۔ حال ہی میں انہوں نے اوگرا میں بطور ترجمان اور سینئر ایگزیکٹو ڈائریکٹر کارپوریٹ و میڈیا خدمات انجام دینے کے بعد ذمہ داریوں سے سبکدوشی اختیار کی۔

وفاقی بجٹ، رئیل اسٹیٹ سیکٹر کیلئے ریلیف کا امکان

فائلرز کیلئے خرید و فروخت پر ٹرانزیکشن ٹیکس کم ہو سکتا ہے

اسلام آباد (نیوز رپورٹر) آئندہ وفاقی بجٹ 2026-27 میں رئیل اسٹیٹ سیکٹر کیلئے ریلیف کا امکان ظاہر کر دیا گیا۔ سرکاری ذرائع کے مطابق آئندہ بجٹ میں فائلرز کیلئے پراپرٹی کی خرید و فروخت پر ٹرانزیکشن ٹیکس میں کمی ہو سکتی ہے، پراپرٹی کی خرید و فروخت پر ٹرانزیکشن ٹیکس میں کمی ہو سکتی ہے۔ ذرائع وزارت خزانہ کے مطابق پراپرٹی کی خریداری کیلئے شق 236K کے تحت ود ہولڈنگ ٹیکس 5.1 فیصد سے کم ہو گا، پراپرٹی کی خریداری کیلئے شق 236K کے تحت ود ہولڈنگ ٹیکس 25.0 فیصد ہو سکتا ہے، پراپرٹی کی فروخت کیلئے شق 236C کے تحت ود ہولڈنگ ٹیکس 5.4 فیصد کیا جائے گا، پراپرٹی کی فروخت کیلئے شق 236C کے تحت ود ہولڈنگ ٹیکس کم ہو کر 5.1 فیصد ہو سکتا ہے۔ ذرائع ایف بی آر کے مطابق پراپرٹی سیکٹر پر ٹیکسز میں رد و بدل کیلئے آئی ایم ایف کو آگاہ کیا گیا ہے، بجٹ میں نان فائلر کیلئے پراپرٹی کی خرید و فروخت پر کوئی ریلیف نہیں ملے گا۔

آئی جی اسلام آباد کی زیر صدارت اجلاس، عوامی سہولت سے متعلق امور پر بھی غور

اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) آئی جی اسلام آباد سید علی ناصر رضوی نے ضلع بھر کے اہم انتظامی امور، پولیس افسران و جوانوں کی فلاح و بہبود اور تھانہ جات و پولیس دفاتر میں شہریوں کو فراہم کی جانے والی سہولیات کے حوالے سے کیے گئے اقدامات کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر انہوں نے پیشہ ورانہ امور اور انتظامی بہتری کے حوالے سے افسران کو ضروری ہدایات جاری کیں۔ تفصیلات کے مطابق انسپکٹر جنرل آف پولیس اسلام آباد سید علی ناصر رضوی کی زیر صدارت اجلاس منعقد ہوا، جس میں ڈی آئی جی ہیڈ کوارٹرز محمد عتیق طاہر، اے آئی جی لاجسٹکس عبدالحق عمرانی سمیت دیگر افسران نے شرکت کی۔ اجلاس میں ضلع بھر کے انتظامی امور، پولیس افسران و جوانوں کی فلاح و بہبود کے لیے جاری اقدامات اور تھانہ جات و پولیس دفاتر میں شہریوں کو فراہم کی جانے والی سہولیات اور سروس ڈیلیوری کے نظام کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔

راولپنڈی، امتحانی مراکز میں نقل کے خلاف کارروائی، ایک امیدوار گرفتار

راولپنڈی (کرائم رپورٹر) بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن راولپنڈی نے انٹرمیڈیٹ اول سالانہ امتحان کے دوران شفافیت، میرٹ اور غیر جانبداری کو یقینی بنانے کے لیے نگرانی کا عمل مزید سخت کر دیا۔ سخت مانیٹرنگ کے دوران ایک امیدوار کو نقل کرتے ہوئے رنگے ہاتھوں پکڑ لیا گیا جس کے خلاف ضابطہ امتحانات کے مطابق کیس رجسٹر کر کے مزید کارروائی کے لیے ڈسپلن برانچ بھجوا دیا گیا۔ ترجمان کے مطابق جدید کمانڈ اینڈ کنٹرول سینٹر کے ذریعے امتحانی مراکز کی ریئل ٹائم مانیٹرنگ کی جا رہی ہے جبکہ خصوصی مانیٹرنگ ٹیمیں اور بورڈ افسران مختلف امتحانی مراکز کے مسلسل دورے کر رہے ہیں تاکہ امتحانی عمل میں شفافیت، نظم و ضبط اور میرٹ کو یقینی بنایا جا سکے۔ کنٹرولر امتحانات تنویر اصغر اعوان نے کہا کہ تعلیمی بورڈ راولپنڈی نقل کے مکمل خاتمے اور میرٹ کے تحفظ کے لیے پرعزم ہے۔

آسٹریلین فٹبال لیگ کے صدر منتخب ہونے پر سعید اللہ جان کا عہدیداروں کیساتھ گروپ فوٹو

سعید اللہ جان AFL کے 4 سال کیلئے صدر منتخب

آسٹریلین فٹبال لیگ کے انتخابات، عاطف حسین سیکرٹری جنرل مقرر

اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) اسلام آباد میں آسٹریلین فٹبال لیگ (اے ایف ایل) ایسوسی ایشن کے انتخاب کروائے گئے جس میں سعید اللہ جان مروت صدر منتخب ہو گئے جنرل ہاؤس میں متفقہ طور پر آئندہ 4 سالہ مدت کے لیے عہدیداران کا انتخاب کیا گیا۔ دیگر ایسوسی ایشن ممبران میں فدا حسین سینئر نائب صدر، ڈاکٹر شانیہ شفیع، عرفان بھٹی اور نوید گلزار نائب صدور منتخب ہوئے۔ عاطف حسین کو سیکرٹری جنرل منتخب کیا گیا۔ عہدیداران میں واجد حسین ایسوسی ایٹ سیکرٹری، غلام حسین ایسوسی ایٹ سیکرٹری، حنا عروج فنانس سیکرٹری، جہانزیب خان جوائنٹ سیکرٹری، تاثیر علی پبلسٹی سیکرٹری جبکہ ایگزیکٹو ممبران میں نادیہ ظفر، عرفان خان اور حاجرہ شکیل شامل ہیں۔ اس موقع پر صدر سعید اللہ جان مروت نے عزم ظاہر کیا کہ وہ اسلام آباد میں اے ایف ایل کی ترقی اور فروغ کیلئے بھرپور اور مخلصانہ کردار ادا کریں گے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ اسلام آباد میں اے ایف ایل کی پروموشن کیلئے جلد ایک نیشنل ویمن ایونٹ کا انعقاد کیا جائے گا۔

پاکستانی طالبعلم کو لیڈر شپ ایوارڈ سے نوازا گیا

اسلام آباد (نیوز رپورٹر) پاکستانی طالبعلم اور محقق سید محمد ابوبکر نے امریکہ کی معروف جارج میسن یونیورسٹی سے سائنس کمیونیکیشن کے شعبے میں ممتاز اعزاز حاصل کر کے ملک کا نام روشن کر دیا۔ موسمیاتی تبدیلی اور ماحولیاتی صحافت کے موضوع پر تحقیق کرنے والے سید محمد ابوبکر کو ''جوویٹے اسپیشل ریکگنیشن ان سائنس کمیونیکیشن لیڈرشپ'' ایوارڈ سے نوازا گیا ہے۔ امریکی ریاست ورجینیا میں واقع جارج میسن یونیورسٹی میں منعقدہ تقریب کے دوران یہ ایوارڈ سید محمد ابوبکر کو سائنس کمیونیکیشن کے میدان میں نمایاں تحقیقی خدمات اور پی ایچ ڈی پروگرام میں شاندار تعلیمی کارکردگی کے اعتراف میں دیا گیا۔ یونیورسٹی کے شعبہ ابلاغیات کے ایسوسی ایٹ پروفیسر اور پی ایچ ڈی پروگرام کے ڈائریکٹر ڈاکٹر کرس کلارک کے مطابق سید محمد ابوبکر موسمیاتی تبدیلیوں سے متعلق ابلاغ اور ماحولیاتی صحافت کے شعبے میں گہری دلچسپی رکھتے ہیں۔

ایمان مزاری سزا معطلی کیس، حکم نامہ واپس لینے کی درخواست دائر

اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) سپریم کورٹ میں ایمان مزاری اور ہادی چٹھہ کی سزا معطلی کے کیس میں نیشنل سائبر کرائم انویسٹی گیشن ایجنسی (این سی سی آئی اے) نے 12 مئی کے عدالتی حکم نامے کو واپس لینے کے لیے درخواست دائر کر دی۔ درخواست میں موقف اختیار کیا گیا کہ سپریم کورٹ نے 12 مئی کے آرڈر میں ہائیکورٹ کو ہدایات جاری کیں تاہم سپریم کورٹ ہائیکورٹ میں زیر التوا مقدمات میں مداخلت نہیں کر سکتی۔ این سی سی آئی اے کی درخواست میں کہا گیا کہ سب کے ساتھ یکساں سلوک کی پالیسی کے تحت حکم نامہ واپس لیا جائے۔ موقف کے مطابق سزا معطلی کے معاملے میں ہائیکورٹ کو فریقین کو سن کر فیصلہ کرنا چاہیے۔ درخواست میں یہ بھی موقف اپنایا گیا کہ دوسرے فریق کو سننے کے لیے نوٹس جاری ہونے کے خلاف سپریم کورٹ سے رجوع نہیں کیا جا سکتا۔

پولیس کا جرائم پیشہ عناصر کیخلاف کریک ڈاؤن، 8 گرفتار

ملزمان سے 225 گرام آئس، 1 گن اور مختلف بور کے 3 پستول برآمد کئے

اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) وفاقی دارالحکومت میں جرائم کے انسداد اور جرائم پیشہ عناصر کی گرفتاری کے لیے کارروائیاں جاری ہیں۔ تفصیلات کے مطابق اسلام آباد پولیس نے انسپکٹر جنرل کی خصوصی ہدایات پر مختلف کارروائیوں کے دوران 8 ملزمان کو گرفتار کر لیا۔ گرفتار افراد میں منشیات فروشی اور غیر قانونی اسلحہ رکھنے میں ملوث 6 ملزمان جبکہ 2 مجرمان اشتہاری شامل ہیں۔ پولیس کے مطابق ملزمان کے قبضے سے 225 گرام آئس، ایک گن اور مختلف بور کے 3 پستول معہ ایمونیشن برآمد کیا گیا۔ تمام ملزمان کے خلاف مقدمات درج کر کے مزید تفتیش جاری ہے۔ ایس ایس پی آپریشنز قاضی علی رضا نے کہا کہ شہریوں کے جان و مال کے تحفظ کو ہر صورت یقینی بنایا جا رہا ہے اور کسی بھی شرپسند عنصر کو امن خراب کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔

اسلام آباد کے مختلف علاقوں میں کومبنگ آپریشنز

گیارہ سو سے زائد افراد، 517 گھروں اور متعدد گاڑیوں کو چیک کیا گیا

اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) اسلام آباد پولیس کا وفاقی دارالحکومت کے مختلف علاقوں میں جرائم کے انسداد اور جرائم پیشہ عناصر کی سرکوبی کے لیے گرینڈ سرچ اینڈ کومبنگ آپریشنز کا سلسلہ جاری ہے۔ تفصیلات کے مطابق انسپکٹر جنرل آف پولیس اسلام آباد سید علی ناصر رضوی کے خصوصی احکامات کی روشنی میں اسلام آباد پولیس کی جانب سے وفاقی دارالحکومت میں امن و امان کی صورتحال کو مزید بہتر بنانے اور جرائم پیشہ عناصر کے گرد گھیرا تنگ کرنے کے لیے مختلف علاقوں میں بڑے پیمانے پر سرچ اینڈ کومبنگ آپریشنز کیے گئے۔ یہ کارروائیاں ایس ایس پی آپریشنز اسلام آباد قاضی علی رضا کی نگرانی میں زونل ایس پیز کی زیر قیادت انجام دی گئیں۔ سرچ آپریشنز کے دوران مجموعی طور پر 1,180 افراد کی چیکنگ کی گئی، 517 گھروں کی تلاشی لی گئی، 32 ہوٹلز، 138 دکانوں، 550 موٹر سائیکلوں اور 153 گاڑیوں کو بھی چیک کیا گیا۔

گرمی کی شدت میں اضافے کے باعث شہری ایک سٹال سے ٹھنڈا پانی پی رہے ہیں

روزنامہ ممتاز
THE DAILY MUMTAZ
بانی: عبداللہ بٹ
منگل، 2 جون، 2026، 16 ذوالحجہ، 1447ھ
www.dailymumtaz.com
051-8437994-3
051-8357772

ڈی آئی خان، عید پر گھر آیا ایف سی اہلکار شہید

مستی خان بورنگ کے پاس گولیوں سے چھلنی لاش برآمد

ڈیرہ اسماعیل خان (نمائندہ ممتاز) درابن کلاچی موڑ نزد مستی خان بورنگ پر فائرنگ، عید کی چھٹی پر گھر آیا ہوا ایف سی اہلکار شہید۔ تفصیلات کے مطابق تھانہ کلاچی کی حدود میں درابن کلاچی موڑ نزد مستی خان بورنگ کے قریب نامعلوم افراد کی فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق ہو گیا، جس کی شناخت ایف سی اہلکار 30 سالہ محمد اقبال ولد سکاؤ خان شیرانی کے نام سے ہوئی جو کہ عید کی چھٹیاں گزارنے اپنے گھر آیا ہوا تھا، گزشتہ روز اچانک لاپتہ ہو گیا تھا، بعدازاں درابن کلاچی موڑ کے قریب مستی خان بورنگ کے پاس سے ان کی گولیوں سے چھلنی لاش برآمد ہوئی۔

احمد یار، بااثر زمیندار نے خاتون کو اغوا کر کے قتل کر دیا

لاش کھیت سے برآمد، مرکزی ملزم گرفتار، لاش ہسپتال منتقل

احمد یار (نمائندہ ممتاز) تھانہ صدر کی حدود میں بااثر زمیندار نے ساتھیوں سے ملکر شادی شدہ خاتون کو اغواء کر کے قتل کر دیا۔ لاش کھیت سے برآمد۔ پولیس نے مرکزی ملزم کو گرفتار کر لیا۔ تفصیلات کے مطابق نواحی گاؤں EB/67 کے رہائشی وزمیندار صفت اللہ کمبوہ نے ثوبیہ بی بی زوجہ علی رضا سکنہ EB/83 کو کھیت میں کام کرنے کے بہانے بلوایا اور ساتھیوں سے ملکر کار میں اغواء کر کے اڈا ترکھنی کے نزدیک کھیت میں لے جا کر قتل کر دیا اور لاش کھیت میں ہی زمین کھود کر دفن کر دی۔ تھانہ صدر پولیس نے مقتولہ کے ماموں نصیر احمد کی مدعیت میں صفت اللہ کمبوہ اور چار نامعلوم ساتھیوں کے خلاف مقدمہ درج کر لیا۔

مریدکے میں موٹر سائیکل کے حادثات، 13 زخمی

شادی تقریب سے جاتے ہوئے حادثات ہوئے، تین زخمیوں کی حالت نازک

کالاشاہ کاکو (نمائندہ ممتاز) مریدکے کے علاقے کھوڑی کے قریب جی ٹی روڈ پر سڑک میں موجود گہرے اور خطرناک کھڈوں نے ایک بار پھر شہریوں کی جانوں کو خطرے میں ڈال دیا گزشتہ روز اسی مقام پر پیش آنے والے پے در پے حادثات میں 5 موٹر سائیکلیں حادثات کا شکار ہو گئیں، جس کے نتیجے میں 13 افراد زخمی ہو گئے، جبکہ 3 زخمیوں کی حالت تشویشناک بتائی جا رہی ہے پولیس کے مطابق حادثے کے شکار افراد ایک شادی کی تقریب میں شرکت کے بعد واپس اپنے گھروں کو جا رہے تھے کہ راستے میں کھوڑی کے قریب جی ٹی روڈ پر موجود کھڈوں کے باعث ان کی موٹر سائیکلیں بے قابو ہو کر گر گئیں۔

اسلام آباد، وزیراعظم آزاد کشمیر فیصل ممتاز راٹھور سے وزیر اطلاعات چوہدری محمد رفیق نیئر اور سید عزادار حسین ملاقات کر رہے ہیں

پنجاب: لاپتہ خواتین کی 15 روز میں بازیابی کا حکم

سلمیٰ بی بی کی چار سال قبل مبینہ طور پر لاپتہ ہونے والی بیٹی مقدس کی بازیابی سے متعلق درخواست پر سماعت، ڈی آئی جی انویسٹی گیشن عدالت پیش

2021 تا 2026 تین ہزار 252 گمشدگی کیس درج، 1405 بازیاب، پولیس رپورٹ، کیسز کے لیے باقاعدہ اور موثر میکنزم بنایا جائے، عدالت کی ہدایت

لاہور (این این آئی) چیف جسٹس لاہور ہائیکورٹ جسٹس مس عالیہ نیلم نے اہم احکامات جاری کرتے ہوئے پولیس کو پندرہ روز میں تمام لاپتہ خواتین کو بازیاب کروانے کی ہدایت کر دی ہے۔ چیف جسٹس لاہور ہائیکورٹ جسٹس مس عالیہ نیلم نے سلمیٰ بی بی کی چار سال قبل مبینہ طور پر لاپتہ ہونے والی بیٹی مقدس بی بی کی بازیابی سے متعلق درخواست پر سماعت کی۔ ڈی آئی جی انویسٹی گیشن پنجاب عدالت کے روبرو پیش ہوئے۔ دوران سماعت عدالت نے حکم دیا کہ پنجاب پولیس کے تمام افسران کو لاپتہ خواتین کی بازیابی کے لیے فوری اور موثر اقدامات کی ہدایات جاری کی جائیں۔ پولیس رپورٹ کے مطابق سال 2021 سے اپریل 2026 تک صوبہ بھر میں 3 ہزار 252 خواتین کے لاپتہ ہونے کے مقدمات درج ہوئے، جن میں سے 1 ہزار 405 خواتین کو بازیاب کروا لیا گیا جبکہ 1 ہزار 853 خواتین تاحال لاپتہ ہیں۔ چیف جسٹس مس عالیہ نیلم نے استفسار کیا کہ باقی لاپتہ خواتین کی بازیابی کے لیے کتنا وقت درکار ہوگا جس پر ڈی آئی جی انویسٹی گیشن نے دو ماہ کی مہلت طلب کی۔ اس پر چیف جسٹس نے برہمی کا اظہار کرتے ہوئے ریمارکس دیئے کہ چھ سال پہلے آپ کے پاس وقت تھا، کیا وہ کم تھا؟ یہ پولیس ڈیپارٹمنٹ کی نااہلی ہے۔ عدالت نے بازیاب کروائی گئی خواتین کے تحفظ کے بارے میں بھی استفسار کیا جس پر ڈی آئی جی نے بتایا کہ تمام محفوظ ہیں، بعض نے پسند کی شادیاں کر لی ہیں جبکہ کچھ اپنے گھروں کو واپس جا چکی ہیں، پولیس کے مطابق تقریباً 80 فیصد لاپتہ خواتین نے پسند کی شادیاں کیں۔ چیف جسٹس (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 1)

گورنر گلگت بلتستان سید مہدی شاہ سے ملاقات میں چیئرپرسن بی آئی ایس پی روبینہ خالد کا گروپ فوٹو

انتخابات میں پیپلز پارٹی کامیاب ہوگی، وزیراعظم آزاد کشمیر

فیصل ممتاز راٹھور سے وزیر اطلاعات چوہدری رفیق نیئر کی ملاقات

اسلام آباد (ممتاز نیوز) وزیراعظم آزاد جموں و کشمیر فیصل ممتاز راٹھور سے وزیر اطلاعات چوہدری محمد رفیق نیئر نے ملاقات کی، جس میں سیاسی صورتحال، حکومتی امور، عوامی فلاحی منصوبوں اور آئندہ انتخابات کی حکمت عملی پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق وزیراعظم آزاد جموں و کشمیر فیصل ممتاز راٹھور سے وزیر اطلاعات چوہدری محمد رفیق نیئر نے ملاقات کی، جس میں سیاسی صورتحال، حکومتی امور، عوامی فلاحی منصوبوں اور آئندہ انتخابات کی حکمت عملی پر تبادلہ خیال کیا گیا وزیراعظم نے کہا کہ حکومت محدود وسائل کے باوجود عوامی مسائل کے حل اور ترقیاتی منصوبوں پر بھرپور توجہ دے رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی عوامی خدمت، جمہوریت اور عوامی حقوق کی سیاست پر یقین رکھتی ہے اور آئندہ انتخابات میں اپنی کارکردگی کی بنیاد پر کامیابی حاصل کرے گی۔ ملاقات میں عوامی مسائل کے حل، گڈ گورننس کے فروغ اور ترقیاتی عمل کو مزید تیز کرنے پر اتفاق کیا گیا۔

9 ہزار سے زائد اساتذہ کی بھرتیاں

حتمی منظوری وزیراعلیٰ پنجاب دینگی

لاہور (نیوز رپورٹر) محکمہ ہائر ایجوکیشن نے سرکاری کالجوں میں 9 ہزار سے زائد عارضی اساتذہ کی بھرتی کے معاملے پر بھرتی پالیسی میں اہم تبدیلیوں کا فیصلہ کر لیا۔ نئی پالیسی کے تحت عارضی اساتذہ کے معاوضے میں اضافہ کیا جائے گا۔ ذرائع کے مطابق عارضی اساتذہ کا ماہانہ معاوضہ 50 ہزار روپے سے بڑھا کر 65 ہزار روپے کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے جبکہ گریجوایٹ اور ایسوسی ایٹ کالجوں میں بھرتیاں 9، 9 ماہ کی مدت کے لیے کی جائیں گی۔ اس سے قبل گریجوایٹ کالجوں میں 10 ماہ اور ایسوسی ایٹ کالجوں میں 6 ماہ کے لیے عارضی اساتذہ کی تقرریاں کی جاتی تھیں تاہم نئی پالیسی کے تحت دونوں کیٹیگریز کے لیے مدت ملازمت یکساں رکھی جائے گی محکمہ ہائر ایجوکیشن کے مطابق بھرتیوں کی حتمی منظوری وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز دیں گی۔

کشمیر، 4 جون تک الیکشن شیڈول ورنہ ایمرجنسی

اسمبلی مدت ختم ہونے سے 60 روز قبل شیڈول کا اجراء ناگزیر

آزاد کشمیر میں الیکشن کا اعلان 4 جون تک متوقع ہے، CEC

مظفرآباد (بیورو رپورٹ) آزاد جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی کی آئینی مدت پوری ہونے کے پیش نظر خطے میں شدید سیاسی و آئینی بحران کا خطرہ پیدا ہو گیا ہے۔ اسمبلی کی مدت ختم ہونے سے 60 روز قبل الیکشن شیڈول کا اجراء ناگزیر قرار دیا جا رہا ہے، اور ایسا نہ ہونے کی صورت میں ریاست میں ایمرجنسی نافذ ہونے کا قوی امکان ہے۔ چیف الیکشن کمشنر جسٹس (ریٹائرڈ) غلام مصطفیٰ مغل نے اس حساس صورتحال پر سخت انتباہ جاری کرتے ہوئے واضح کیا ہے کہ آزاد کشمیر میں الیکشن شیڈول کا اعلان رواں جمعرات (4 جون) تک متوقع ہے۔ ترجمان الیکشن کمیشن نے بھی فوری شیڈول کے اجراء کو وقت کی ناگزیر ضرورت قرار دیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق، آزاد کشمیر کے عبوری آئین 1974 کے تحت اسمبلی کی مدت پوری ہونے سے 60 ایام کے اندر انتخابات کا انعقاد لازمی ہے، جبکہ آئینی ضرورت کے تحت اسمبلی کے اختتام سے کم از کم 45 روز قبل الیکشن شیڈول کا اعلان ہر صورت ہونا چاہیے۔ چیف الیکشن کمشنر نے ایک برطانوی صحافی کو انٹرویو دیتے ہوئے صاف لفظوں میں کہا ہے کہ 4 جون تک آزاد کشمیر میں الیکشن شیڈول کا اعلان کر دیا جائے گا۔

سرگودھا، اسلحہ کیساتھ کھیلتے بچوں سے گولی چل گئی، ایک جاں بحق

سرگودھا (نمائندہ ممتاز) گھر میں اسلحہ سے کھیلتے بچوں میں ایک سے گولی چلنے سے دوسرا بچہ جاں بحق ہو گیا جس کی نعش کو پوسٹمارٹم کے لیے ہسپتال منتقل کر کے پولیس مصروف تفتیش ہے۔ ذرائع کے مطابق سرگودھا ریجن کے قصبہ قائد آباد کے گاں بندیال شمالی میں دو بچے گھر میں پسٹل سے کھیل رہے تھے جس سے ایک بچے سے ہاتھوں پسٹل چلنے سے دوسرا 12 سال بچہ گولی لگنے سے موقع پر جاں بحق ہو گیا جس کی نعش کو پوسٹمارٹم کے لیے ہسپتال منتقل کر دیا گیا اور پولیس موقع پر پہنچ کر مصروف تفتیش ہے۔

ہری پور میں نامعلوم افراد نے فائرنگ کر کے ایک شخص کو قتل کر دیا

ہری پور (نمائندہ ممتاز) ہری پور کے تھانہ کوٹ نجیب اللہ کی حدود ولیبر کالونی میں نامعلوم افراد نے فائرنگ کر کے ایک شخص کو قتل کر دیا۔ تفصیلات کے مطابق ہری پور کے تھانہ کوٹ نجیب اللہ کی حدود ولیبر کالونی میں نامعلوم افراد نے فائرنگ کر کے ایک شخص کو قتل کر دیا جاں بحق شخص کی شناخت عباس خان کے نام سے ہوئی ہے، واقعہ کی اطلاع پر پولیس کی بھاری نفری اور امدادی ٹیمیں بھی موقع پر پہنچیں، پولیس نے امدادی ٹیموں کی مدد سے جاں بحق ہونے والے شخص کی لاش کو ٹراما سینٹر منتقل کر دیا۔ پولیس حکام کے مطابق ملزم فائرنگ کر کے موقع سے فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے جن کی تلاش شروع کر دی گئی ہے۔

سرٹیفکیٹ آف اسٹیچوٹری کمپلائنس فریم ورک متعارف

تصدیق ہو سکے گی کہ کمپنی SECP ریکارڈ کیمطابق رجسٹرڈ ہے یا نہیں

اسلام آباد (نیوز رپورٹر) سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان نے سرٹیفکیٹ آف اسٹیچوٹری کمپلائنس کے نفاذ کا نوٹیفکیشن جاری کر دیا ہے۔ سرٹیفکیٹ اس بات کی تصدیق کرے گا کہ کمپنی ایس ای سی پی ریکارڈ کے مطابق رجسٹرڈ، فعال اور قانونی تقاضے پورے کرتی ہے۔ سرٹیفکیٹ ایس ای سی پی کے ریکارڈ کی بنیاد پر اس بات کی تصدیق فراہم کرے گا کہ کمپنی کے خلاف کسی قسم کی کمپلائنس یا دیگر شکایات موجود نہیں۔ یہ فریم ورک ملکی اور بین الاقوامی اسٹیک ہولڈرز بشمول سرمایہ کاروں، مالیاتی اداروں، سرکاری حکام، کاروباری شراکت داروں اور دیگر مارکیٹ کے شرکاء کے لیے یکساں طور پر فائدہ مند ہے۔ یہ کسی بھی کمپنی کی قانونی اور تعمیلی حیثیت کی قابل اعتماد تصدیق فراہم کرتا ہے، جس سے ریگولیٹری کمپلائنس میں اضافہ ہوگا۔ نوٹیفکیشن کے مطابق غیر فعال کمپنی، یا ایسی کمپنی جو کسی تنازعہ، انکوائری یا تحقیقات کی زد میں ہو، یا اس کی ریٹرن یا فائلنگ مکمل نہ ہوں یا زیر التوا ہو، یا جہاں کمپنی کا ایس ای سی پی کے رجسٹر میں ریکارڈ نامکمل، غلط یا گمراہ کن ہو تو ایسی صورت میں سرٹیفکیٹ آف اسٹیچوٹری کمپلائنس جاری نہیں کیا جائے گا یہ اقدام ایس ای سی پی کے وسیع تر ریگولیٹری اصلاحاتی ایجنڈے کا حصہ ہے، جس کا مقصد کارپوریٹ گورننس کو مضبوط بنانا، کارپوریٹ ریکارڈز کی ساکھ کو بہتر بنانا، شفافیت کو فروغ دینا اور پاکستان میں کاروبار کرنے میں آسانی پیدا کرنا ہے۔

کشمیر الیکشن، ووٹرز تعداد 33 لاکھ 65 ہزار ہو گئی

مہاجرین کے 12 حلقوں میں ووٹرز کی تعداد 4 لاکھ 37 ہزار ہے

مظفرآباد (بیورو رپورٹ) آزاد جموں و کشمیر الیکشن کمیشن نے آئندہ عام انتخابات کے لیے انتخابی فہرستوں کے اہم اور حتمی اعداد و شمار جاری کر دیے ہیں۔ الیکشن کمیشن کی رپورٹ کے مطابق، آزاد جموں و کشمیر کے تمام 33 حلقوں میں رجسٹرڈ ووٹران کی مجموعی تعداد 33 لاکھ 65 ہزار تک پہنچ چکی ہے۔ اعداد و شمار میں پاکستان بھر میں مقیم جموں و کشمیر کے مہاجرین کی نشستوں کا ڈیٹا بھی الگ سے واضح کیا گیا ہے۔ مہاجرین جموں (6 نشستیں): ان حلقوں میں رجسٹرڈ ووٹرز کی تعداد 4 لاکھ 4 ہزار ہے۔ مہاجرین ویلی (6 نشستیں): ان حلقوں میں مجموعی طور پر 33 ہزار 598 ووٹرز حق رائے دہی استعمال کریں گے۔ الیکشن کمیشن کے ڈیٹا کے مطابق، آزاد جموں و کشمیر کا سب سے بڑا حلقہ ضلع بھمبر کا ہے، جہاں ووٹرز کی تعداد سب سے زیادہ یعنی 1 لاکھ 29 ہزار ریکارڈ کی گئی ہے۔ اس کے برعکس، ووٹرز کی تعداد کے لحاظ سے سب سے چھوٹا حلقہ مظفرآباد کا ہے، جہاں ایک حلقے میں سب سے کم یعنی 68 ہزار ووٹرز رجسٹرڈ ہیں۔

لوئر دیر، مسجد میں فائرنگ، PHD طالبعلم جاں بحق

ڈاکٹر ابراہیم خان انگلینڈ میں زیر تعلیم، عید منانے کیلئے آیا تھا

پشاور (نمائندہ ممتاز) تحصیل خال کے علاقے کنڈو میں مسجد کے اندر فائرنگ سے پی ایچ ڈی کا طالبعلم جاں بحق ہو گیا۔ تفصیلات کے مطابق تحصیل خال کے علاقے کنڈو میں مسجد کے اندر فائرنگ سے پی ایچ ڈی کا طالبعلم جاں بحق ہو گیا پولیس کے مطابق پی ایچ ڈی طالب علم ابراہیم خان مسجد میں مطالعہ کر رہا تھا کہ اس دوران فائرنگ کی گئی اور طالب علم موقع پر جاں بحق ہو گیا۔ پی ایچ ڈی طالب علم کے قتل کی وجہ تاحال سامنے نہیں آئی تاہم پولیس نے مقدمہ درج کر کے تفتیش شروع کر دی۔ نوجوان اسکالر ڈاکٹر ابراہیم خان انگلینڈ میں زیر تعلیم تھا اور عید منانے کے لیے گھر آیا تھا۔

جرمنی، افغان طالبان پالیسیوں کیخلاف احتجاجی مظاہرہ

برلن (فارن ڈیسک) جرمنی کے دارالحکومت برلن میں افغان کمیونٹی نے احتجاجی مظاہرہ کیا ہے۔ افغان میڈیا کی رپورٹ کے مطابق برلن میں سیکڑوں افغان شہریوں نے طالبان رجیم کی جابرانہ پالیسیوں کے خلاف احتجاج کیا ہے۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ مظاہرے میں مختلف طبقہ فکر سے تعلق رکھنے والے افغان باشندوں نے شرکت کی۔ رپورٹ کے مطابق برلن مظاہرے میں شرکا نے طالبان مردہ باد کے نعرے بھی لگائے۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ مظاہرین نے طالبان رجیم کی جانب سے خواتین کی تعلیم اور روزگار پر عائد کی گئی پابندیوں کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے عالمی مداخلت کا مطالبہ کیا۔ مظاہرین کا کہنا تھا کہ طالبان رجیم کی ناقص اقتصادی پالیسیوں سے افغانستان میں غربت اور بے روزگاری بے انتہا بڑھ چکی ہے۔

لاہور، سیکرٹری ہاؤسنگ نورالامین مینگل سیوریج صفائی مہم کا جائزہ لے رہے ہیں

گولڈ اور سلور میڈل حاصل کرنے والے پاکستانی ریسلرز کا فاتحانہ انداز میں گروپ فوٹو

پاکستانی ریسلرز نے گولڈ اور سلور میڈل جیت لئے

محمد عثمان لغاری نے گولڈ میڈل اور ایشین چیمپئن کا اعزاز حاصل کیا

ہنوئی (سپورٹس ڈیسک) ویتنام میں منعقدہ انڈر 17 ایشین بیچ ریسلنگ چیمپئن شپ 2026 میں پاکستانی ریسلرز نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ایک گولڈ اور ایک سلور میڈل اپنے نام کر لیا۔ 90 کلوگرام کیٹیگری میں پاکستان کے محمد عثمان لغاری نے غیر معمولی کھیل پیش کرتے ہوئے گولڈ میڈل اور ایشین چیمپئن کا اعزاز حاصل کیا۔ انہوں نے پورے ایونٹ میں ناقابل شکست رہتے ہوئے ابتدائی مقابلے میں میزبان ویتنام کے حریف کو شکست دی جس کے بعد منگولیا اور چین کے ریسلرز کو بھی ہرایا۔ محمد عثمان لغاری نے سیمی فائنل میں قازقستان کے ریسلر کو شکست دے کر فائنل میں جگہ بنائی جہاں انہوں نے ایک بار پھر ویتنام کے حریف کو زیر کر کے گولڈ میڈل اپنے نام کیا۔ دوسری جانب 70 کلوگرام کیٹیگری میں پاکستان کے حسن علی بھولا نے عمدہ کارکردگی دکھاتے ہوئے سلور میڈل حاصل کیا۔ انہوں نے ٹورنامنٹ کے دوران اردن کے دو، سعودی عرب کے ایک اور ویتنام کے دو ریسلرز کو شکست دی۔ حسن علی بھولا نے سیمی فائنل میں چین کے مضبوط حریف کو مات دے کر فائنل تک رسائی حاصل کی، تاہم فیصلہ کن مقابلے میں شکست کے بعد سلور میڈل پر اکتفا کرنا پڑا۔ ٹیم آفیشل اور کوچ غلام فرید نے کامیابی کا سہرا کھلاڑیوں کی مسلسل محنت، معیاری تربیت اور قومی جذبے کو دیتے ہوئے کہا کہ پاکستانی ریسلرز نے ایشیائی سطح پر ملک کا نام روشن کیا ہے۔

سابق افریقی آل راؤنڈر جیک کیلس 21 ویں صدی کے عظیم ترین کرکٹر قرار

کرک انفو کے ماہرین اور سابق کرکٹرز کی جیوری نے 21 ویں صدی کے عظیم ترین بین الاقوامی مرد کرکٹرز کا انتخاب کیا

جیوری میں وسیم اکرم، چیپل، میتھیو ہیڈن، روی شاستری، ویٹوری اور شین واٹسن و دیگر سابق کرکٹرز شامل تھے

دبئی (سپورٹس ڈیسک) سابق جنوبی افریقی آل راؤنڈر جیک کیلس کو 21 ویں صدی کا عظیم ترین کرکٹر قرار دے دیا۔ ای ایس پی این کرک انفو کے ماہرین اور سابق کرکٹرز پر مشتمل خصوصی جیوری نے 21 ویں صدی کے عظیم ترین بین الاقوامی مرد کرکٹرز کا انتخاب کیا، جس میں جنوبی افریقا کے جیک کیلس، بھارت کے سچن ٹنڈولکر اور سری لنکا کے متھیا مرلی دھرن کو نمایاں اعزازات سے نوازا گیا۔ سن 2000 سے 2025 کے عرصے میں بین الاقوامی کرکٹ میں کارکردگی کی بنیاد پر سچن ٹنڈولکر کو صدی کا بہترین بلے باز، متھیا مرلی دھرن کو بہترین بولر جبکہ جیک کیلس کو بہترین آل راؤنڈر قرار دیا گیا۔ خواتین کی کرکٹ میں آسٹریلیا کی ایلس پیری کو 21 ویں صدی کی عظیم ترین بین الاقوامی کرکٹر منتخب کیا گیا۔ 25 رکنی جیوری میں وسیم اکرم، گریگ چیپل، فاف ڈوپلیسی، میتھیو ہیڈن، اینجلو میتھیوز، اوئن مورگن، روی شاستری، ڈینئیل ویٹوری اور شین واٹسن سمیت کئی نامور شخصیات شامل تھیں۔ سچن ٹنڈولکر کو کرکٹ تاریخ کے کامیاب ترین بلے بازوں میں شمار کیا جاتا ہے۔ وہ ٹیسٹ اور ون ڈے کرکٹ میں سب سے زیادہ رنز بنانے والے کھلاڑی ہیں اور متعدد بیٹنگ ریکارڈز آج بھی ان کے نام ہیں۔ تاریخ کے عظیم ترین آل راؤنڈرز میں سرفہرست جیک کیلس نے اپنے کیریئر میں 13 ہزار سے زائد ٹیسٹ رنز اور تقریباً 300 وکٹیں حاصل کیں۔ اس موقع پر انہوں نے آسٹریلیا اور انگلینڈ کے خلاف تاریخی ٹیسٹ سیریز فتوحات کو اپنے کیریئر کے یادگار لمحات قرار دیا۔ مرلی دھرن نے 800 ٹیسٹ وکٹوں کے ساتھ اپنے کیریئر کا اختتام کیا اور دو دہائیوں تک سری لنکا کی کامیابیوں میں کلیدی کردار ادا کیا۔

بابر اعظم نے ظہیر عباس کا ریکارڈ توڑ دیا

لاہور (سپورٹس ڈیسک) قومی کرکٹ ٹیم کے اسٹار بیٹر بابر اعظم نے آسٹریلیا کے خلاف شاندار کارکردگی کے دوران ایک اور اہم سنگ میل عبور کرتے ہوئے لیجنڈری بیٹر ظہیر عباس کا کئی دہائیوں پرانا ریکارڈ اپنے نام کر لیا۔ آسٹریلیا کے خلاف پہلے ون ڈے میچ میں بابر اعظم نے 69 رنز کی ذمہ دارانہ اننگز کھیل کر پاکستان کی فتح میں اہم کردار ادا کیا۔ یہ ان کے ون ڈے کیریئر کی 38 ویں نصف سنچری تھی۔ اس اننگز کے ساتھ بابر اعظم کی یہ آسٹریلیا کے خلاف تمام فارمیٹس میں 18 ویں نصف سنچری تھی یوں انہوں نے ظہیر عباس کا 17 ففٹی پلس اسکورز کا ریکارڈ پیچھے چھوڑ دیا۔ پاکستانی بیٹرز کی اس فہرست میں اب بھی سب سے اوپر جاوید میانداد موجود ہیں۔

ICC نے کرکٹ قوانین میں تبدیلیوں کی منظوری دیدی

ٹیسٹ میچوں میں باہمی رضامندی سے گلابی گیند استعمال کی جا سکے گی

لاہور (سپورٹس ڈیسک) انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) نے کرکٹ قوانین میں بڑی تبدیلیوں کی منظوری دے دی۔ بھارت میں ہونے والے آئی سی سی بورڈ کے اجلاس میں کرکٹ قوانین، خواتین کرکٹ اور کرکٹ کینیڈا سے متعلق اہم فیصلے کر لیے گئے۔ تفصیلات کے مطابق انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) نے کرکٹ قوانین میں بڑی تبدیلیوں کی منظوری دے دی۔ بھارت میں ہونے والے آئی سی سی بورڈ کے اجلاس میں کرکٹ قوانین، خواتین کرکٹ اور کرکٹ کینیڈا سے متعلق اہم فیصلے کر لیے گئے اجلاس میں متعدد اہم فیصلوں کی منظوری دی گئی۔ آئی سی سی کے نئے قانون کے مطابق ٹیسٹ میچوں میں باہمی رضامندی سے گلابی گیند استعمال کی جا سکے گی۔ مشکوک بولنگ ایکشن کے جائزے کے دوران امپائرز کو ہاک آئی ڈیٹا تک رسائی کی منظوری بھی دے دی گئی۔ اجلاس میں لیگ سائیڈ وائیڈ کے آزمائشی قانون کو مستقل طور پر نافذ کرنے کا فیصلہ بھی کر لیا گیا۔ ویمنز چیمپئنز ٹرافی 2027 جون، جولائی کی بجائے 14 سے 28 فروری کو کرانے کا فیصلہ کر لیا گیا۔ آئی سی سی نے بے ضابطگیوں پر کرکٹ کینیڈا کی رکنیت معطل کر دی تاہم کینیڈا کی قومی ٹیمیں معطلی کے دوران بھی آئی سی سی ایونٹس میں شرکت کی اہل رہیں گی۔

نیپال نے ٹی 20 انٹرنیشنل کرکٹ میں 313 رنز بنا کر نئی تاریخ رقم کر دی

کھٹمنڈو (سپورٹس ڈیسک) ایشین گیمز کے ٹی 20 مقابلے میں نیپال نے شاندار بیٹنگ کا مظاہرہ کرتے ہوئے چین کے خلاف مقررہ 20 اوورز میں 2 وکٹوں کے نقصان پر 313 رنز بنا کر کرکٹ کی تاریخ میں ایک نیا سنگ میل عبور کر لیا۔ نیپال کا یہ اسکور ٹی 20 انٹرنیشنل کرکٹ کی تاریخ کے سب سے بڑے مجموعوں میں شمار کیا جا رہا ہے جس نے دنیا بھر کے کرکٹ حلقوں کو حیران کر دیا۔

باکسر آدم عظیم نے کینیڈین حریف کو شکست دے دی

آدم عظیم نے دوسرے راؤنڈ میں کلیجٹ کو گرا دیا اور تیسرے میں فتح حاصل کی

لندن (سپورٹس ڈیسک) برطانوی نژاد پاکستانی باکسر آدم عظیم نے کینیڈین حریف کو شکست دے دی۔ ناقابل شکست آدم عظیم نے اسٹیو کلیجٹ کو تیسرے راؤنڈ میں ہرایا، اس لائٹ ویلٹر ویٹ مقابلے میں آدم عظیم نے دوسرے راؤنڈ میں کلیجٹ کو گرا دیا اور تیسرے راؤنڈ میں مقابلہ ختم کر کے فتح حاصل کی۔ لندن کے مشہور ویمبلے ارینا میں ہزاروں افراد نے مقابلہ دیکھا، باکسر نے کہا کہ اسٹیو کلیجٹ سے مقابلے کے لیے انہوں نے 12 ہفتے سخت ٹریننگ کی۔ باکسر آدم عظیم نے کہا اسٹیو کلیجٹ بہترین فائٹر ہے، اس کے لیے بھی تالیاں بجائیں۔ انہوں نے کہا میں کینیڈین باکسر کے خلاف فتح پر اللہ کا شکر گزار ہوں، اور پاکستانی عوام کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے میرے لیے دعائیں کیں۔ یہ مقابلہ دیکھنے کے لیے آدم عظیم کے والدین اور بھائی بھی ویمبلے ارینا میں موجود تھے۔

قومی انڈر-17 فٹبال چیمپئن شپ کی بحالی کا اعلان

ہر نوجوان کھلاڑی منظم مواقع کا مستحق ہے، محسن گیلانی

اسلام آباد (سپورٹس ڈیسک) پاکستان فٹ بال فیڈریشن (پی ایف ایف) نے ملک میں گراس روٹ لیول پر فٹبال کی بحالی اور ترقی کیلئے قومی انڈر-17 فٹبال چیمپئن شپ کی بحالی کا اعلان کر دیا جس میں ملک بھر کی علاقائی ٹیمیں حصہ لیں گی۔ پی ایف ایف صدر سید محسن گیلانی نے اپنے بیان میں کہا کہ یہ چیمپئن شپ فٹبال مقابلوں کے کیلنڈر کا پہلا ستون ہے جسے پی ایف ایف وسعت دینے کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کا ہر نوجوان کھلاڑی ایک منظم اور مسابقتی راستے اور مواقع کا مستحق ہے، اور ہم اسے تعمیر کرنے کے لیے پرعزم ہیں۔ پی ایف ایف کے چیف آپریٹنگ آفیسر شاہد نیاز کھوکھر نے کہا کہ پاکستان کا فٹ بال مستقبل اس کے نوجوان مقابلوں کے معیار پر استوار ہوگا۔ انڈر-17 چیمپئن شپ پاکستان میں ایک پائیدار فٹ بال پیرامڈ کی تعمیر کے پی ایف ایف کے وسیع تر مینڈیٹ کا حصہ ہے، جو نوجوان کھلاڑیوں کے لیے گراس روٹس سے قومی ٹیم تک منظم مسابقتی راستے تشکیل دیتی ہے، یہ چیمپئن شپ سیف انڈر-17 چیمپئن شپ سے قبل قومی اسکواڈ کے انتخاب کا بنیادی پلیٹ فارم بھی ہوگی۔

یونائیٹڈ کلب نے تین روزہ انٹر کلب تھروبال چیمپئن شپ جیت لی

نوشہرہ (سپورٹس ڈیسک) یونائیٹڈ کلب نے تین روزہ انٹر کلب تھروبال چیمپئن شپ جیت لی جبکہ شاہین کلب نے دوسری پوزیشن حاصل کی۔ چیمپئن شپ کی اختتامی تقریب کے مہمانان خصوصی ہائر ایجوکیشن (کے پی) کے ڈائریکٹر پروفیسر ڈاکٹر فضل ہادی اور پاکستان تحریک انصاف کے صوبائی رہنما میاں مقبول شاہ تھے۔ جنہوں نے خیبر پختونخوا تھروبال ایسوسی ایشن کے جنرل سیکرٹری ارشد حسین کے ہمراہ چیمپئن شپ میں کامیابی حاصل کرنے والے کھلاڑیوں میں انعامات تقسیم کیے۔

ایکواڈور، میڈیکل کارٹ نے کھلاڑی کو ٹکر مار دی

ایکواڈور (سپورٹس ڈیسک) ایکواڈور میں کھیلے گئے فٹبال میچ کے دوران ایک عجیب وغریب واقعہ پیش آیا جب زخمی کھلاڑی کو میدان سے باہر لے جانے والی میڈیکل کارٹ نے ایک دوسرے کھلاڑی کو ٹکر مار دی۔ یہ واقعہ لیگا پرو کے میچ میں پیش آیا جہاں ایل ناسیونال اور لیگا ڈی پورتوویجو کی ٹیمیں مدمقابل تھیں۔ میچ کے 71 ویں منٹ میں پورتوویجو کی ٹیم 0-1 کی برتری حاصل کیے ہوئے تھی کہ اسی دوران ایک زخمی کھلاڑی کو طبی امداد کے لیے کارٹ پر میدان سے باہر منتقل کیا جانے لگا۔ رپورٹس کے مطابق 36 سالہ فٹبالر ایڈیسن کاییسیڈو میدان میں چلتے ہوئے کسی سے بات چیت میں مصروف تھے اور انہیں اندازہ نہیں ہو سکا کہ میڈیکل کارٹ ان کی جانب آ رہی ہے۔

پی ایف ایف میں اصلاحات ناگزیر، رولف ٹینر

PFF کے معاملات میں کسی تیسرے فریق کی مداخلت برداشت نہیں کی جائیگی

لاہور (سپورٹس ڈیسک) فیفا اور پاکستان فٹبال فیڈریشن (پی ایف ایف) کے حکام نے مشترکہ پریس کانفرنس میں پاکستان میں فٹبال کے انتظامی ڈھانچے میں اصلاحات کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان کو گورننس کا نظام بہتر بنانا ہوگا۔ فیفا کے ہیڈ آف ممبر ایسوسی ایشنز گورننس رولف ٹینر نے کہا کہ انہوں نے دو روز کے دوران پاکستان کے فٹبال اسٹیک ہولڈرز سے تفصیلی ملاقاتیں کی ہیں اور اس نتیجے پر پہنچے ہیں کہ پاکستان فٹبال فیڈریشن میں فوری اصلاحات ناگزیر ہیں۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ پاکستان جلد جدید تقاضوں سے ہم آہنگ ہونے کے لیے آئین میں ضروری ترامیم کرے گا۔ رولف ٹینر نے واضح کیا کہ پی ایف ایف کے معاملات میں کسی تیسرے فریق کی مداخلت برداشت نہیں کی جائے گی جبکہ مالی امور کا جائزہ فیفا کی متعلقہ کمیٹی لے رہی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ پاکستان میں فٹبال درست سمت میں آگے بڑھ رہی ہے، تاہم ترقی کے لیے تمام اسٹیک ہولڈرز کو اپنا مثبت کردار ادا کرنا ہوگا۔ انہوں نے مزید کہا کہ آئینی ترامیم سے مختلف اسٹیک ہولڈرز کو زیادہ بااختیار بنایا جائے گا اور فیفا چاہتی ہے کہ پاکستان اپنے تمام بین الاقوامی اہداف حاصل کرے۔ اس موقع پر محسن گیلانی نے کہا کہ پی ایف ایف کے آئین میں 2013 کے بعد کوئی بڑی تبدیلی نہیں کی گئی، اسی لیے فیفا کی ہدایات پر عملدرآمد ناگزیر ہے

باکسر عامر خان نے خاتون وکیل کیخلاف ہتک عزت کا مقدمہ دائر کر دیا

لاہور (سپورٹس ڈیسک) سابق عالمی چیمپئن پاکستانی نژاد برطانوی باکسر عامر خان نے خاتون وکیل کے خلاف ہتک عزت کا مقدمہ دائر کر دیا۔ وکیل فریال حسین نے 2023 میں ایک پوڈکاسٹ میں عامر خان اور ان کی اہلیہ پر الزامات لگائے تھے تاہم ان دونوں نے الزامات کو بدنیتی پر مبنی قرار دے کر تردید کی تھی۔ اب عامر خان اور ان کی اہلیہ نے وکیل فریال حسین کے خلاف ایک لاکھ پاؤنڈ ہرجانے کا دعویٰ دائر کیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق وکیل فریال حسین نے 21 صفحات پر مشتمل دفاعی دستاویزات لندن ہائیکورٹ میں جمع کرائی ہیں۔ برطانوی میڈیا کے مطابق دفاعی دستاویزات میں باکسر عامر خان پر اہلیہ کے ساتھ مل کر دھمکیاں دینے کا الزام عائد کیا گیا تھا۔

فیفا کے ہیڈ آف ممبر ایسوسی ایشنز گورننس رولف ٹینر و دیگر پریس کانفرنس کر رہے ہیں

Government of Pakistan
Pakistan Digital Authority (PDA)
PROPOSALS FOR PREQUALIFICATION

Rental Vehicle services for PDA
Tender ID: PDA/TDRS/ADMIN/VEHICLE/2025-26/03/05

Pakistan Digital Authority, invites e-applications from the suppliers, registered with Income Tax and Sales Tax Department for prequalification of Rental Vehicle services for PDA.

2. Electronic Prequalification documents, containing detailed requirements, terms and conditions are available for the registered bidders on EPADS at (www.eprocure.gov.pk).

3. The electronic proposals, prepared in accordance with the instructions in the prequalification documents, must be submitted by using EPADS on or before **11:00 am. (PST), 17th June 2026.** Manual bids shall not be accepted. Electronic Proposals will be opened on the same day at **11:30 am. (PST), 17th June 2026.**

4. In terms of Rule 48 of Public Procurement Rules, 2004 Grievance Redressal Committee (GRC) is constituted for subject procurement. Notification of said GRC is on EPADS at (www.eprocure.gov.pk).

Note: In case of any technical difficulty in using EPADS prospective bidders may contact PPRA at https://www.ppra.org.pk/

PID(I)9616/25

Head of Procurement Department
Pakistan Digital Authority (PDA)
4th Floor, PIDC Complex, Sector F-5/1, Islamabad

ٹینڈر نوٹس

ایف جی فضائیہ پبلک سکول سیکنڈ شفٹ ای نائن اسلام آباد کو تزئین و آرائش (پینٹ/ ڈسٹمپر/ ویدر شیٹ، فلٹر پلانٹ کی مرمت، فائبر شیڈ کی مرمت نئے گیٹ کی تعمیر) کی خریداری کے لیے سربمہر ٹینڈرز مطلوب ہیں۔ گورنمنٹ رجسٹرڈ (جی ایس ٹی اور این ٹی این) اور مالی طور پر مستحکم فرموں سے مورخہ 10 جون 2026 دن 03:00 بجے تک سربمہر ٹینڈر بمع 5% کال ڈپازٹ بنام پرنسپل مطلوب ہے۔ ٹینڈر اسی دن بولی دہندگان یا ان کے مجاز نمائندگان کی موجودگی میں دن 04:00 بجے کھولے جائیں گے۔ ٹینڈر فارم بعوض ہزار روپے (ناقابل واپسی) اور کام کی تفصیل اور شرائط دفتر سکول ہذا سے دفتری اوقات میں حاصل کیے جا سکتے ہیں۔ زیر دستخطی پیپرا کے قوانین کے مطابق کسی بھی پیشکش/ٹینڈر کو مسترد کرنے کا کلی مجاز ہے۔ ٹینڈر بڈ کی معیاد 90 دن ہوگی۔ دفتری اوقات: دن 02:00 بجے سے 05:00 بجے تک

پرنسپل
ایف جی فضائیہ پبلک سکول سیکنڈ شفٹ ای نائن اسلام آباد
فون نمبر 051-9262093

روزنامہ ممتاز

بقیہ جات

بقیہ 1 — حکم

مس عالیہ نیلم نے تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ جو خواتین تاحال لاپتہ ہیں، ان کے حالات کے بارے میں کچھ معلوم نہیں اور یہ ایک نہایت سنگین معاملہ ہے، لاپتہ خواتین کے کیسز کے لیے کوئی موثر ڈیٹا اکٹھا کرنے کا نظام موجود ہے یا نہیں؟ جس پر ڈی آئی جی نے بتایا کہ اس حوالے سے ٹیمیں ڈیٹا اکٹھا کر رہی ہیں۔ چیف جسٹس نے ہدایت کی کہ ایسے کیسز کے لیے باقاعدہ اور موثر میکنزم بنایا جائے تاکہ تحقیقات کو موثر انداز میں آگے بڑھایا جاسکے۔

بقیہ 2 — ڈائیلاگ

وسعت دینے پر اتفاق کیا ہے۔ یہ اتفاق رائے اسلام آباد میں ہونے والے پاکستان یورپی یونین اسٹریٹجک ڈائیلاگ کے 8ویں دور میں سامنے آیا، جس کی مشترکہ صدارت نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار اور یورپی یونین کی خارجہ امور و سلامتی پالیسی کی اعلیٰ نمائندہ و نائب صدر یورپی کمیشن کایا کالاس نے کی۔ دفتر خارجہ کے مطابق مذاکرات میں پاکستان و یورپی یونین تعلقات کے تمام پہلوؤں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا، جبکہ 2019 کے سٹریٹجک انگیجمنٹ پلان کے تحت ہونے والی پیش رفت کا بھی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس کے بعد جاری اعلامیہ کے مطابق دونوں فریقین نے تجارت و اقتصادی تعاون بڑھانے کے عزم کا اعادہ کیا، خاص طور پر جی ایس پی پلس (+GSP) فریم ورک کے تحت تعاون کو مزید مضبوط بنانے پر اتفاق کیا گیا۔ پاکستان نے یورپی یونین کے نئے +GSP نظام میں شمولیت میں دلچسپی ظاہر کی جبکہ انسانی حقوق اور بنیادی آزادیوں کے فروغ و تحفظ کے عزم کو بھی دہرایا گیا۔ مشترکہ اعلامیے میں کہا گیا کہ پاکستان یورپی یونین بزنس فورم (28-29 اپریل 2026) کا کامیاب انعقاد دوطرفہ اقتصادی تعاون میں اہم پیش رفت ہے۔ دونوں فریقین نے اسے کاروباری روابط اور سرمایہ کاری کے فروغ کے لیے اہم قرار دیتے ہوئے اس فورم کو باقاعدگی سے منعقد کرنے پر اتفاق کیا۔ اس موقع پر پاکستان یورپی یونین بزنس نیٹ ورک کے آغاز کو بھی سراہا گیا۔ دونوں فریقین نے ہجرت اور لیبر موبیلٹی کے شعبے میں تعاون کو مثبت قرار دیتے ہوئے قانونی ہجرت کے فروغ، ٹیلنٹ پارٹنرشپ، اور انسانی اسمگلنگ کے خلاف مشترکہ اقدامات جاری رکھنے پر اتفاق کیا۔ اعلامیے میں انسداد دہشت گردی کے شعبے میں تعاون کو مزید مضبوط بنانے پر اتفاق کیا گیا اور سیکیورٹی امور پر جاری اشتراک کو وسعت دینے کا عزم دہرایا گیا۔ دونوں فریقین نے عالمی حالات پر تبادلہ خیال کرتے ہوئے اقوام متحدہ کے چارٹر، بین الاقوامی قانون اور کثیرالجہتی نظام کی حمایت کا اعادہ کیا۔ امن، ترقی اور انسانی حقوق کے فروغ کو عالمی نظام کا بنیادی ستون قرار دیا گیا۔ مشترکہ اعلامیے میں کہا گیا کہ دونوں فریقین قواعد پر مبنی عالمی نظام اور موثر کثیرالجہتی کے فروغ کے لیے پرعزم ہیں۔ UN80 اقدام کی حمایت اور اقوام متحدہ کو مزید موثر، کم خرچ اور فعال بنانے پر بھی اتفاق کیا گیا۔ دونوں فریقین نے اقوام متحدہ کے چارٹر کے اصولوں، خصوصاً خودمختاری، علاقائی سالمیت، عدم مداخلت اور طاقت کے استعمال یا دھمکی سے گریز پر مکمل عمل درآمد پر زور دیا۔ پاکستان کی اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں صدارت کے دوران منظور ہونے والی قرارداد 2788 (2025) کو بھی سراہا گیا۔ اعلامیے کے مطابق دونوں فریقین نے تنازعات کے پرامن حل، مذاکرات اور سفارت کاری کی حمایت کی۔ پاکستان نے امریکہ اور ایران کے درمیان ثالثی کردار پر بریفنگ دی جسے یورپی یونین نے سراہا۔ اس موقع پر آبنائے ہرمز میں پرامن اور محفوظ آمدورفت کی اہمیت پر بھی زور دیا گیا۔ پاکستان نے مسئلہ جموں و کشمیر پر اپنا موقف پیش کیا جبکہ یورپی یونین نے روس یوکرین جنگ پر اپنا موقف بیان کیا۔ دونوں نے تنازعات کے پرامن حل پر اتفاق کیا۔ افغانستان سے متعلق گفتگو میں دہشت گرد گروہوں کی موجودگی پر تشویش کا اظہار کیا گیا اور افغان سرزمین کے کسی دوسرے ملک کے خلاف استعمال کو ناقابل قبول قرار دیا گیا۔ افغان عبوری حکومت سے دہشت گرد گروہوں کے خلاف موثر کارروائی کا مطالبہ کیا گیا۔ انسانی حقوق، خصوصاً خواتین اور لڑکیوں کی تعلیم اور آزادیوں پر پابندیوں پر بھی تشویش ظاہر کی گئی۔ دونوں فریقین نے فلسطین کی صورتحال پر بات کرتے ہوئے غزہ میں جنگ بندی کے احترام، انسانی امداد کی فوری اور بلا رکاوٹ فراہمی اور دیرپا امن کے لیے دو ریاستی حل کی حمایت کا اعادہ کیا۔ مغربی کنارے میں تشدد اور غیر قانونی آبادکاری پر بھی تشویش کا اظہار کیا گیا۔ لبنان کی خودمختاری، علاقائی سالمیت اور استحکام کی حمایت کرتے ہوئے فریقین نے اس کے لیے عالمی سطح پر مربوط کوششوں کی ضرورت پر زور دیا۔ دونوں فریقین نے اس بات پر اتفاق کیا کہ پاکستان یورپی یونین اسٹریٹجک ڈائیلاگ کا 9واں دور اگلے سال برسلز میں منعقد کیا جائے گا۔ اجلاس کے اختتام پر دونوں جانب سے تعلقات میں مثبت پیشرفت پر اطمینان کا اظہار کیا گیا اور مستقبل میں تعاون کو مزید وسعت دینے کے عزم کا اعادہ کیا گیا۔ ڈائیلاگ کے بعد مشترکہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے اسحاق ڈار نے کہا کہ پاکستان اور یورپی یونین نے 2019 کے اسٹریٹجک انگیجمنٹ پلان کے تحت ہونے والی پیش رفت کا جائزہ لیا، جس میں تجارت، سرمایہ کاری، ترقیاتی تعاون، انسانی حقوق، قانون کی حکمرانی، ہجرت، سلامتی اور انسداد دہشت گردی کے شعبے شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یورپی یونین پاکستان کے بڑے تجارتی شراکت داروں میں شامل ہے اور دونوں کے درمیان سالانہ تجارتی حجم تقریباً 12 ارب یورو تک پہنچ چکا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ جی ایس پی پلس اسکیم کے تحت پاکستان اور یورپی یونین کا تجارتی تعاون ایک کامیاب اور دوطرفہ فائدے کا ماڈل ہے۔ اسحاق ڈار نے بتایا کہ مذاکرات میں دوطرفہ تجارت اور سرمایہ کاری کے مزید فروغ پر خصوصی توجہ دی گئی جبکہ رواں سال اپریل میں اسلام آباد میں منعقد ہونے والے پہلے پاکستان۔ یورپی یونین بزنس فورم کو انتہائی مثبت پیش رفت قرار دیا گیا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے یورپی یونین کی خارجہ امور کی اعلیٰ نمائندہ کایا کالاس نے پاکستان کو ایک اہم علاقائی طاقت اور یورپی یونین کا قابل اعتماد شراکت دار قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ دونوں فریقین نے تعلقات کو مزید وسعت دینے اور مختلف شعبوں میں تعاون بڑھانے کے عزم کا اعادہ کیا ہے۔ کایا کالاس نے کہا کہ یورپی یونین پاکستان کی سب سے بڑی برآمدی منڈی ہے جبکہ پاکستان جی ایس پی پلس سہولت سے سب سے زیادہ فائدہ اٹھانے والا ملک ہے۔ انہوں نے کہا کہ موسمیاتی لچک، ڈیجیٹل انفراسٹرکچر، صاف توانائی، ہجرت اور عوامی روابط کے شعبوں میں تعاون مزید مضبوط بنایا جارہا ہے۔ انہوں نے پاکستان کو امریکہ اور ایران کے درمیان ایک اہم ثالث قرار دیتے ہوئے کہا کہ پاکستان کی سفارتی کوششوں نے کئی مواقع پر مکمل جنگ کے خطرے کو ٹالنے میں مدد دی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ یورپ بھر میں پاکستان کے ان سفارتی اقدامات کو قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے اور ان کی بھرپور پذیرائی کی جاتی ہے انہوں نے کہا کہ پاکستان کو بین الاقوامی قانون کے مطابق اپنے اور اپنے عوام کے دفاع کا حق حاصل ہے، پاک بھارت کشیدگی کے سنگین نتائج برآمد ہوئے، صورتحال مزید عدم استحکام کا باعث بن سکتی تھی، لیکن یورپی یونین نے مسلسل دونوں ممالک پر تحمل اور کشیدگی میں کمی پر زور دیا، موجودہ صورتحال میں فضائی حملوں کے بجائے مذاکرات ہی بہترین راستہ ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ پاکستان کے ساتھ تعاون کو مزید آگے بڑھانے کی منتظر ہوں، پاکستان خطے کی ایک اہم طاقت اور یورپی یونین کا اہم شراکت دار ہے، پاکستان اور یورپی یونین نے اسٹریٹجک ڈائیلاگ میں تعلقات کو مزید مضبوط بنانے کے عزم کا اعادہ کیا ہے، یورپی یونین پاکستان کی سب سے بڑی برآمدی منڈی ہے جو امریکا اور چین سے بھی بڑی ہے۔ کایا کالاس کا کہنا تھا پاکستان مسلسل پانچویں سال ایراسمس پلس اسکالرشپس حاصل کرنے والے ممالک میں سرفہرست رہا جبکہ امریکا اور ایران کے درمیان کشیدگی کم کرنے میں پاکستان نے اہم سفارتی کردار ادا کیا، پاکستان کی امن اور استحکام کے لیے کوششوں کو یورپ بھر میں سراہا جاتا ہے، یورپی یونین مشرق وسطیٰ میں پائیدار اور پرامن حل کے لیے اپنا کردار ادا کرنے کو تیار ہے۔ ترجمان دفتر خارجہ کے مطابق نائب وزیراعظم اسحاق ڈار سے یورپی یونین کی اعلیٰ نمائندہ خارجہ کاجا کالاس کی ملاقات میں علاقائی اور عالمی پیش رفت پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات 8ویں پاکستان یورپی یونین اسٹریٹجک ڈائیلاگ سے قبل ہوئی۔ قبل ازیں کایا کالس کا وزارت خارجہ میں استقبال کیا گیا، اپنے دورہ پاکستان کے دوران وہ صدر زرداری، وزیراعظم شہباز شریف اور فیلڈ مارشل عاصم منیر سے بھی ملاقاتیں کریں گی۔ وہ مختلف تھنک ٹینکس اور جامعات کے نمائندوں سے بھی تبادلہ خیال کریں گی۔

بقیہ 3 — وزیراعظم ملاقات

وزیراعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار، وفاقی وزیر قانون، انصاف وانسانی حقوق سینیٹر اعظم نذیر تارڑ، اٹارنی جنرل پاکستان منصور عثمان اعوان، وزیراعظم کے معاون خصوصی طارق فاطمی اور دیگر اعلیٰ حکام بھی موجود تھے۔ وزیراعظم نے یورپی یونین کی اعلیٰ نمائندہ کا خیرمقدم کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان یورپی یونین کے ساتھ کثیر جہتی شراکت داری کو مزید مضبوط بنانے کا خواہاں ہے۔ وزیراعظم نے قبل ازیں منعقد ہونے والے یورپی یونین پاکستان اسٹریٹجک ڈائیلاگ کے آٹھویں دور پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے تجارت و سرمایہ کاری، موسمیاتی تبدیلی، سلامتی، ہجرت، پائیدار ترقی اور رابطہ کاری سمیت اہم شعبوں میں یورپی یونین کے ساتھ تعاون کو مزید فروغ دینے کے پاکستان کے عزم کا اعادہ کیا۔ اس ضمن میں وزیراعظم نے پاکستان اور یورپی یونین کے درمیان مضبوط تجارتی تعلقات کے فروغ میں جی ایس پی پلس (+GSP) کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ ملاقات کے دوران علاقائی اور بین الاقوامی صورتحال پر بھی تفصیلی تبادلہ خیال ہوا۔ وزیراعظم نے خلیجی خطے میں امن کے فروغ کے لیے پاکستان کی کوششوں کی یورپی یونین کی جانب سے بھرپور حمایت پر یورپی قیادت کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ نائب وزیراعظم محمد اسحاق ڈار اور فیلڈ مارشل سید عاصم منیر ان کوششوں میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ وزیراعظم نے خطے میں پائیدار امن کے قیام کے لیے بین الاقوامی برادری، بشمول یورپی یونین، کی اجتماعی کوششوں کی ضرورت پر خصوصی زور دیا۔ وزیراعظم نے جنوبی ایشیا کی علاقائی صورتحال اور افغانستان سے متعلق پاکستان کا موقف بھی یورپی یونین کی اعلیٰ نمائندہ کے ساتھ شیئر کیا۔ انہوں نے یورپی کونسل کے صدر انتونیو کوسٹا اور یورپی کمیشن کی صدر ارسولا وان ڈیر لاین کے لیے اپنی نیک تمناؤں کا اظہار کیا اور دونوں رہنماؤں کو جلد پاکستان کے دورے کی اپنی پرخلوص دعوت کا اعادہ کیا۔ یورپی یونین کی اعلیٰ نمائندہ کاجا کالاس نے علاقائی امن کے لیے پاکستان کے کردار کو سراہا اور پاکستان کے ساتھ اسٹریٹجک روابط کو مزید گہرا کرنے میں یورپی یونین کی گہری دلچسپی کا اظہار کیا۔

بقیہ 4 — ٹرمپ

ہے تاہم اب وہ اپنے سابقہ بیان سے یوٹرن لینے پر مجبور ہوگئے۔ امریکی صدر ٹرمپ نے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر مختصر بیان میں کہا کہ اسلامی جمہوریہ ایران کے ساتھ مذاکرات تیز رفتاری سے جاری ہیں۔ اس سے پہلے امریکی صدر نے ایران کی جانب سے مذاکرات معطل کرنے پر کہا تھا کہ مجھے اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا، ویسے بھی اب مذاکراتی عمل بہت بورنگ ہوگیا ہے۔ تاہم اس سخت بیان کے بعد ہی صدر ٹرمپ نے سوشل ٹروتھ پر بتایا کہ انھوں نے اسرائیلی وزیراعظم سے بات کرکے انھیں حزب اللہ پر حملے کرنے سے روک دیا ہے۔ صدر ٹرمپ نے یہ بھی بتایا تھا کہ حزب اللہ سے بات اعلیٰ سطح کے ذرائع سے بات ہوئی اور انھوں نے بھی اسرائیل پر حملہ نہ کرنے کا وعدہ کیا ہے۔ اسرائیلی وزیراعظم اور حزب اللہ سے رابطوں کی پوسٹ کے بعد صدر نے یہ تازہ پوسٹ بھی کی جس میں ایران کے ساتھ مذاکرات کے تیزی سے جاری رہنے کا اعلان کیا۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ایران کی دھمکی پر صدر ٹرمپ نے اسرائیلی وزیراعظم سے بات کرکے حزب اللہ پر حملے رکوائے جس پر ایران کے ساتھ مذاکرات بحال ہوگئے۔ ادھر امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو سے ٹیلی فون پر رابطہ کرکے لبنان میں حزب اللہ کے ٹھکانوں پر حملوں سے روک دیا ہے۔ عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے دعویٰ کیا ہے کہ اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو اور حزب اللہ کے نمائندوں سے رابطوں کے بعد لبنان میں کشیدگی کم کرنے کے حوالے سے اہم پیش رفت حاصل کرلی ہے۔ صدر ٹرمپ نے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر بیان جاری کرتے ہوئے کہا کہ ان کی نیتن یاہو کے ساتھ بہت نتیجہ خیز گفتگو ہوئی جس کے بعد یہ طے پایا کہ اسرائیلی فوج بیروت میں داخل نہیں ہوگی۔ انہوں نے مزید کہا کہ اسرائیلی وزیراعظم نے بیروت جانے والے اپنے تمام فوجیوں کو واپس آنے کا حکم دیدیا ہے اور مزید کوئی فوج وہاں نہیں جائے گا۔ امریکی صدر نے یہ دعویٰ بھی کیا کہ اعلیٰ سطح کے نمائندوں کے ذریعے حزب اللہ سے بھی بات چیت کی جس میں حزب اللہ نے اس بات پر اتفاق کیا کہ وہ بھی حملے روک دیں گے۔ قبل ازیں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایران کی جانب سے جنگ بندی مذاکرات کو معطل کرنے پر ردعمل دیتے ہوئے کہا ہے کہ مجھے اس پر کوئی ایشو نہیں ہے۔ ایران نے امریکا کے ساتھ مذاکرات معطل کرنے کے فیصلے سے متعلق کوئی پیشگی اطلاع نہیں دی ہے تاہم اگر وہ بات چیت روکنا چاہتا ہے تو انہیں اس پر کوئی اعتراض نہیں۔ این بی سی سے مختصر ٹیلی فونک گفتگو میں صدر ٹرمپ نے یہ بھی واضح کیا کہ ایران کے مذاکرات معطل کرنے کا یہ مطلب نہیں کہ ہم فوراً وہاں جاکر ہر طرف بمباری شروع کر دیں۔ صدر ٹرمپ نے کہا کہ مجھے اس کی کوئی خاص پروا نہیں۔ اگر مذاکرات ختم ہوگئے ہیں تو ہوگئے، اور اگر جاری ہیں تو بھی کوئی مسئلہ نہیں۔ ادھر ٹروتھ سوشل پر جاری بیان میں امریکی صدر نے کہا کہ ایران کے ساتھ ممکنہ معاہدہ "امریکہ اور ان لوگوں کے لیے ایک اچھا معاہدہ ہوگا جو ہمارے ساتھ ہیں"۔ ان کے مطابق ایران کے ساتھ جاری سفارتی کوششوں میں پیش رفت کے امکانات موجود ہیں۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے اپنی پوسٹ میں امریکی سیاسی ماحول کو بھی ہدف تنقید بنایا اور کہا کہ ڈیموکریٹس اور ریپبلکن پارٹی کے بعض اراکین کی جانب سے مسلسل منفی تبصرے مذاکراتی عمل اور درست فیصلے کرنے میں رکاوٹ بنتے ہیں۔ ادھر بڑھتی کشیدگی کی اطلاعات پر عالمی منڈی میں خام تیل کی قیمتوں میں ایک بار پھر اضافہ ہوگیا جبکہ بعد میں امریکی صدر کے بیانات تبدیل ہونے کے بعد تیل قیمتوں میں پھر کچھ کمی ہوئی۔ عالمی منڈی میں برینٹ کروڈ کی قیمت 95 ڈالر اور ڈبلیو ٹی آئی کی 92 ڈالر فی بیرل تک پہنچ گئی۔

بقیہ 5 — ایران

حکام نے غزہ اور لبنان میں اسرائیلی فوجی ...

روزنامہ ممتاز
DAILY MUMTAZ
منگل، 02 جون، 2026، 16 ذوالحجہ، 1447ھ

اگر تم کو علم نہیں تو اہل ذکر سے دریافت کر لو (القرآن)

ایڈیٹوریل

فون نمبر: 051-8437994-3
ای میل: editorialmumtaz@gmail.com

کلامِ اقبال

یقین محکم، عمل پیہم

طعن اغیار ہے رسوائی ہے ناداری ہے
کیا ترے نام پہ مرنے کا عوض خواری ہے
بنی اغیار کی اب چاہنے والی دنیا
رہ گئی اپنے لیے ایک خیالی دنیا

فرمانِ قائد

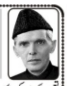

ایمان، اتحاد، تنظیم

تعمیر پاکستان کی مشکلات کو دیکھ کر نہ گھبرائیں۔ تازہ وارد اقوام کی تاریخ میں ایسی مثالیں ہیں کہ ایسی قوموں نے محض قوتِ ارادی، توانائی، عمل اور عظمتِ کردار سے کام لے کر خود کو بلند کیا۔

''عرفان صدیقی کاش! کوئی تم سا ہوتا''

ضیاء پاشیاں
قاضی ضیاء الاسلام

جب کوئی شخص دنیا سے چلا جائے تو اس کا نام زندہ رہ جاتا ہے اور جب کوئی قلم چلا جائے تو اس کا ''نقش خیال'' آئندہ نسلوں تک یاد رکھا جاتا ہے۔ عرفان صدیقی کا قلم رکا تو جیسے اردو صحافت کے وسیع کینوس سے ایک روشن باب مدہم ہو گیا۔ پڑھنے کو تحریریں تو بہت ملتی ہیں مگر وہ تحریر جو انسانی جذبات اور سوچ کو نہال کر دے وہ اب نایاب ہو گئی ہے۔ ان کے جانے کے بعد آج دوسری عید بھی گذر گئی میں انتظار میں ہی رہ گیا اپنے موبائل کو تھوڑی تھوڑی دیر بعد بے کلی سے الٹا پلٹتا رہا لیکن وہ مخصوص اردو دستخطوں کے ساتھ ''عید مبارک'' کا میسج نہ آنا تھا نہ آیا۔ وہ عمر، عہدے، رشتے اور مرتبے میں بہت بڑے تھے مگر وہ ہمیشہ عید کی نماز کے بعد عید مبارک کا میسج بھیجنے میں مجھ سے پہل کر جاتے تھے۔

پھر ڈھلی رات تیری یاد نے پہلو بدلا

اسی بے چینی اور کشمکش میں یہ ہدیہ تہنیت پیش کرنے بیٹھا تو ایک تردد نے آن گھیرا کہ ان کے نام کے ساتھ کیا لکھوں؟ بھائی جان لکھوں، برادر محترم و مکرم لکھوں اور پھر مرحوم و مغفور لکھوں یا نہیں۔ پھر یکدم ان سب کو چھوڑ دیا کیونکہ عرفان صدیقی خود تفصیل کے آدمی تھے۔ وہ ہر لفظ کا وزن کرتے تھے۔ تو آج ان کے نام کے ساتھ بھی انصاف ہونا چاہیے۔ اردو اور فارسی کی تحریر کی روایت میں دو الگ الگ اسلوب ملتے ہیں ایک ''تعزیتی اسلوب'' اور دوسرا ''تاریخی و تجزیاتی اسلوب''۔ مرحوم و مغفور ایک دعائیہ کلمہ ہے، یہ فاتحہ، تعزیت نامے، خبر وفات یا جنازے کے اعلان کے لیے مخصوص ہے اس کا مطلب ہے ''وہ جس پر رحم کیا گیا، وہ جسے بخش دیا گیا'' مگر جب ہم کسی شخصیت کی فکر، کردار، صحافتی اور علمی خدمات پر بات کر رہے ہوں تو مقصد دعا نہیں بلکہ تعارف ہوتا ہے تا کہ آنے والی نسلیں جان پائیں کہ یہ شخص کون تھا، کیا سوچتا تھا، کیا لکھتا تھا، کیا سبق دے کر گیا۔ اس مقام پر اکابرین کا نام صرف ان کے لقب اور نام کے ساتھ لکھا جاتا ہے۔ غالب کے دیوان پر ''مرحوم غالب'' نہیں لکھا ہوتا، اقبال کی کتاب پر ''مغفور اقبال'' نہیں چھپتا۔ سرسید کی تحریروں میں ''مرحوم سرسید'' نہیں ملتا۔ مولانا مودودی کو بھی کسی سابقے لاحقے کے بغیر ہی لکھا جاتا ہے کیونکہ وہاں بات شخص کی موت کی نہیں اس کی فکر کی اس کے پیغام کی اس کے درس کی ہو رہی ہوتی ہے۔ دعا ہم الگ سے کرتے ہیں، دل سے کرتے ہیں، نماز میں کرتے ہیں لیکن تحریر میں الفاظ کا چناؤ مقام کے لحاظ سے ہوتا ہے۔ وہ خود صحافت کے اصولوں کے پابند تھے۔ وہ بے محل الفاظ کی مینا کاری کے خلاف تھے اس لئے ان کے نام کے ساتھ دعائیہ کلمہ لگا کر کہیں ان ہی کی روایت کی خلاف ورزی نہ ہو جائے۔ اس لئے یہاں صرف ''عرفان صدیقی'' لکھ رہا ہوں۔ نقش خیال صرف کالم کا عنوان نہیں تھا یہ عرفان صدیقی کے مزاج کا نام تھا۔ وہ واقعہ لکھتے تھے تو واقعے کی تہہ تک جاتے، سیاست لکھتے تو سیاست کے پیچھے قوم کا مزاج کھول دیتے۔ ان کی تحریر کی سب سے بڑی خوبی ''جلدی نہیں کرنا'' تھی۔ وہ قاری کے ساتھ انگلی پکڑ کر چلتے اور کبھی ساتھ بٹھا کر سمجھاتے تھے۔ ان کے جملے تراشے ہوئے، پیراگراف تولے ہوئے جس سے پڑھنے والا تھکتا نہیں تھا، ان کی شخصیت کی طرح ان کی تحریر میں بھی ایک سحر تھا جو قاری کو اپنی گرفت میں لے لیتا۔ قاری ان کے کالم کا منتظر رہتا تھا۔ اسی لیے ان کا کالم آج بھی Relavent ہے۔ وہ خبر نہیں فکر توڑتے تھے اور فکر توڑنے کے لئے جلدی نہیں گہرائی چاہیے۔ وہ اصولوں کے پابند تھے مگر خوش خلقی سے، سخت تھے مگر ظالم نہیں، ان کی تنقید میں دشمنی نہیں، اصلاح تھی۔ یہی وجہ ہے کہ ان کے مخالف بھی ان کا کالم خوشی سے پڑھتے تھے کیونکہ انہیں معلوم تھا کہ یہاں گالی کی بجائے دلیل ملے گی۔ آج ایسے قلم بہت کم رہ گئے ہیں جو دلیل سے لڑتے ہیں آواز سے نہیں۔ انہوں نے اقتدار قریب سے دیکھا، وہ مشیر بھی رہے، وزیر بھی رہے مگر عجیب بات یہ تھی کہ کرسی نے ان کی زبان کو قرض دار نہیں کیا۔ وہ حکومت میں رہ کر بھی اپنی حکومت کو کٹہرے میں کھڑا کر دیتے تھے۔ آج ہمارا المیہ یہ ہے کہ اپوزیشن میں بیٹھ کر ہم فرشتہ بن جاتے ہیں اور حکومت میں آ کر اندھے۔ عرفان صدیقی کا معیار شخص نہیں اصول تھا۔ ان کے اصول ٹوٹے تو دوست بھی دشمن لگتے تھے اور اصول سلامت رہیں تو بدترین مخالف بھی محترم۔ اردو زبان پر آج سب سے بڑا حملہ ''بے موقع انگریزی'' کا استعمال کا ہے۔ ہر دوسرے جملے میں ''سسٹم''، پراسس، فریم ورک وغیرہ ٹھونس دیا جاتا ہے لیکن عرفان صدیقی اردو پر اس حملے کے خلاف مورچہ بند کھڑے تھے۔ ان کی تحریروں میں اہل زبان کی تہذیب، پنجاب اور پوٹھوہار کی مخصوص مٹھاس تھی اور فارسی کا وقار اور عربی کا تقدس بھی تھا وہ مشکل الفاظ کے دشمن نہ تھے مگر بے محل الفاظ کے سخت مخالف تھے۔ وہ کہتے تھے کہ اگر بات سادہ لفظوں میں ہو سکتی ہے تو مشکل الفاظ کیوں۔ موجودہ سوشل میڈیا اور موبائل کی یلغار سے قبل لوگ ان کے کالم اخبار سے کاٹ کر تبرک کے طور پر رکھتے تھے۔ وہ جب وزیر مملکت بنے تو اس وقت میں سروس میں تھا۔ ہمارے ادارے کے گریڈ 21 کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر نے جڑواں دفتر میں قاصد بھیج کر مجھے اپنے دفتر بلا بھیجا اور بڑے پرجوش انداز میں عرفان صدیقی کے وزیر بننے پر مبارک باد دی۔ دوران گفتگو اندازہ ہوا کہ وہ ان کے کالموں کے بڑے پرستار ہیں نہ صرف باقاعدگی سے پڑھتے ہیں بلکہ کئی کالمز کے تراشے انہوں نے قرآن مجید میں رکھے ہوئے ہیں۔ یہ سن کر میں نے انہیں بڑی خوشگوار اور حیرت زدہ نظروں سے دیکھا تو کہنے لگے ضیاء لگتا ہے آپ کو میری بات پر یقین نہیں؟ ساتھ ہی انہوں نے اپنے پی اے کو حکم دیا کہ میرے گھر سے میرا قرآن پاک منگوا دو۔ دفتر کے قریب ہی سرکاری کالونی میں ان کی رہائش گاہ تھی۔ تھوڑی دیر میں سفید کپڑے میں لپٹا قرآن پاک ہمارے سامنے تھا انہوں بڑے احترام سے اسے کھولا تو جلد کے اندر اخباری کالم کی تین کٹنگز رکھی تھیں۔ یہ عرفان صدیقی کے نوائے وقت میں چھپے کالم تھے۔ کہنے لگے اب یقین ہو گیا میری بات کا؟ اس واقعے کے بعد میں دیر تک سوچتا رہا کہ کتنا عظیم ہے ہمارا بھائی کہ جس کی سوچ اور کالم کو پڑھے لکھے اور سائینٹسٹ قسم کے لوگ بھی عقیدت اور محبت سے پڑھتے ہیں اور ریکارڈ کے لئے تبرک کے طور پر قرآن پاک میں محفوظ رکھتے ہیں۔ پھر ایک دن یہ واقعہ میں نے انہیں سنایا تو وہ اپنی مخصوص عاجزانہ سی مسکراہٹ میں مسکرا دیئے اور بس۔

دل بہل جاتا، جو ہم میں کوئی تم سا ہوتا
لوٹ آتے میرے رونے سے تو میں پہروں روتا

جو لوگ ان کو قریب سے جانتے ہیں وہ ایک بات پر متفق ہیں کہ عرفان صدیقی میں کوئی تکلف نہیں تھا، کوئی بناوٹ نہیں تھی۔ گھر ہو یا دفتر، کتنی ہی مصروفیت کے باوجود مہمان کو ہمیشہ گیٹ تک خود رخصت کرنے آتے تھے۔ ایک دفعہ ہماری مشترکہ جاننے والی لاہور بار کی فنانس سیکرٹری محترمہ فیروزہ رباب کے ہمراہ ان کے آفس جانے کا اتفاق ہوا۔ دیر تک باہمی دلچسپی پر باتیں ہوتی رہیں۔ چائے کے بعد ہم دونوں کو اپنے مخصوص دعاؤں اور دستخطوں سے کتابیں عنایت کیں، تصویریں بنیں۔ اس دن سینٹ کا اجلاس بھی تھا وہ ہمیں بھی اجلاس میں لے گئے۔ مہمانوں کی گیلری میں بیٹھ کر اجلاس کی کارروائی دیکھی ان کا خطاب بھی سنا۔ چائے کے وقفے میں وہ ہمیں پہلے اپوزیشن والی سائڈ پر لے گئے اور وہاں پی ٹی آئی کے سینیٹرز سے میرا تعارف کرواتے رہے کہ یہ ضیاء میرا فرسٹ کزن ہے لیکن آپ کے خان صاحب کا بڑا شیدائی ہے یہ کہتے ہوئے ان کے چہرے پر پشیمانی کی بجائے ایک خوشگوار مسکراہٹ اور بے تکلفی تھی، ان کی اس صاف گوئی اور ہلکی پھلکی گفتگو سے محفل کشت زعفران بن گئی اور ہم سب خوب لطف اندوز ہوئے۔ وہ تنقید بھی سن لیتے تھے۔ مسکرا کر جواب دیتے تھے۔ بہتان پر، جھوٹ پر، منافقت پر خاموش نہیں رہتے تھے۔ ان کے دوستوں کی فہرست بھی عجیب تھی ایک طرف مولوی تو دوسری طرف سیکولر، ایک طرف فوجی تو دوسری طرف سیاستدان، شاعر، ادیب اور دانشور، دراصل وہ انسان کو شناختی کارڈ سے نہیں، اس کی فکر سے پرکھتے تھے۔ ان کے جانے کے بعد جو خلا پیدا ہوا وہ ایک فرد کا نہیں ایک روایت کا خلا ہے۔ (جاری ہے)

ایمانیات

دوہرا ثواب

حضرت واثلہ ابن اسقع سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسولؐ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص طلب علم میں لگا اور پھر اس نے علم حاصل کر لیا تو اُس کو دوہرا اجر ملے گا اور اگر وہ علم حاصل نہ کر سکا تو اُس کو ایک اجر ملے گا۔ (رواہ الدارمی) (بحوالہ مشکوۃ: ۳۶/۱)

فائدہ: طالب علم کو کبھی مایوس نہیں ہونا چاہیئے۔ اگر حسب المقدور محنت و مشقت کے باوجود وہ مطلوبہ درجہ کا علم حاصل نہیں کرنے پاتا ہے تب بھی وہ کامیاب و فائز المرام ہے کہ محنتیں رائیگاں نہیں گئیں۔ ایک درجہ اجر و ثواب تو اس پر ملنا ہی ملنا ہے اور اگر مطلوبہ درجہ کا علم اُسے حاصل ہو جاتا ہے تو کیا کہنے! دوہرا اجر ہے، نور علیٰ نور ہے۔ گویا طالب علم حقیقتاً کبھی ناکام و نامراد نہیں ہوتا۔

حضرت صفوان بن عسال مرادیؓ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ میں نبی کریمؐ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپؐ اُس وقت اپنی سرخ دھاریوں والی چادر پر ٹیک لگائے تشریف فرما تھے۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں علم حاصل کرنے آیا ہوں۔ آپؐ نے فرمایا: طالب علم کو خوش آمدید ہو، طالب علم کو فرشتے اپنے پروں سے گھیر لیتے ہیں اور پھر اس کثرت سے آ کر ایک کے اوپر ایک جمع ہوتے رہتے ہیں کہ آسمانِ دنیا تک پہنچ جاتے ہیں اور وہ اُس علم کی محبت کی وجہ سے ایسا کرتے ہیں، جس کو یہ طالب علم حاصل کر رہا ہے۔ (رواہ الطبرانی) (بحوالہ منتخب احادیث ۲۷۳)

فائدہ: رسول اللہؐ کی ذات سراپا عمل تھی۔ آپؐ جس بات کا حکم دیتے خود بھی اُس پر عمل کرتے، بلکہ اوروں سے بڑھ کر عمل کرتے۔ آپؐ نے طلبہ کے حق میں خیر کی وصیت فرمائی تو خود بھی اُن کے ساتھ ویسا معاملہ فرمایا۔ چنانچہ حضرت صفوان بن عسالؓ جب ایک طالب علم بن کر حضور اکرمؐ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپؐ نے اپنے راحت و آرام کو تج فرما کر اُن کا پرجوش استقبال فرمایا، قدردانی اور حوصلہ افزائی فرمائی۔ طلبۂ علوم دینیہ کو اس سے خود اپنے مقام و مرتبہ کا بھی اندازہ لگانا چاہیئے اور سمجھنا چاہیے کہ دنیا اُن کی پذیرائی کرے یا نہ کرے، لوگ اُن کا استقبال کریں یا نہ کریں، اللہ کا رسول اُن کی پذیرائی کر رہا ہے، فرشتے اُن سے اپنی محبتوں کا اظہار کر رہے ہیں، کیا یہ کم ہے؟

جدید انسان کا تہذیبی المیہ

تکبیر مسلسل
خورشید ندیم

امریکہ بزعم خویش تہذیب کا مرکز ہے۔ صدر ٹرمپ اس کی نمائندگی کرتے ہیں۔ کیا کوئی شخص بقائمی ہوش و حواس انہیں ایک مہذب آدمی قرار دے سکتا ہے؟

کچھ دیر کے لیے ایڈورڈ سعید کی 'اورینٹل ازم' کو یاد کیجیے۔ ان کا کہنا تھا کہ مغرب نے ہمیشہ برتری کے مقام پر کھڑے ہو کر مشرق کو دیکھا ہے۔ ایک طرف مہذب لوگ ہیں اور دوسری طرف غیر مہذب۔ یہ اندازِ نظر سامراجی قوتوں کا ہتھیار بنا جسے انہوں نے مشرقی اقوام پر غلبے کے لیے استعمال کیا۔ مشرقی اقوام ان کے نزدیک اس قابل نہیں تھیں کہ کوئی سیاسی نظام وضع کر سکتیں یا مغربی معیار پر مہذب کہلوانے کی مستحق قرار پاتیں۔ انہیں کیا خبر کہ بنیادی انسانی حقوق کیا ہوتے ہیں۔ جمہوریت کس چڑیا کا نام ہے۔ فنونِ لطیفہ کیا ہیں۔ اگر سعید کی 'کلچر اور سامراجیت' کو بھی ساتھ شامل کر لیں تو اس مقدمے کے دلائل مکمل ہو جاتے ہیں۔ ایڈورڈ سعید کے ساتھ ہنٹنگٹن اور فوکویاما کو بھی یاد کر لیں۔ یہ کہا گیا کہ مغرب تہذیبی ارتقا کی انتہا کو چھو رہا ہے۔ انسان نے وہ مراحل طے کر لیے جو اسے کامل بناتے ہیں۔ مشرقِ وسطیٰ کے بارے میں یہ لکھا گیا: یہ معاشرے اس قابل کہاں کہ جمہوریت جیسے نازک تصورات کے متحمل ہو سکیں۔ تہذیب کے نازک آبگینے ان غیر مہذب ہاتھوں میں جا کر ٹوٹ سکتے ہیں۔ ایڈورڈ سعید کی یہ کتاب کم و بیش نصف صدی پہلے لکھی گئی تھی۔ آج کا امریکی صدر اس تہذیب کا نمائندہ ہے۔ کیا یہ شخصیت مہذب کہلوانے کی مستحق ہے؟ ایک بات کا اعتراف تو کرنا پڑتا ہے۔ گزشتہ چند صدیوں میں تہذیبی عمل اگر کہیں آگے بڑھا ہے تو وہ مغرب ہی ہے۔ یہ محض ٹیکنالوجی کا معاملہ نہیں۔ ادب اور فنونِ لطیفہ نے بھی ایسے ایسے نمونے تخلیق کیے ہیں کہ لوگ انگشت بدنداں رہ جاتے ہیں۔ صرف عمارات کو دیکھ لیجیے۔ تعمیرات کی دنیا میں اتنے مکاتبِ فکر پائے جاتے ہیں کہ انسانی جمالیات کو مبہوت کر دیں۔ طب میں مغرب نے وہ کمالات دکھائے ہیں کہ آدمی حیرت میں ڈوب جائے۔ سماجی رویوں میں جو بہتری آئی ہے اس کا اعتراف بھی ہم پر لازم ہے۔ صاف ستھرے شہر اور پُرامن معاشرہ۔ اس میں شبہ نہیں کہ انحرافات بھی بہت ہیں مگر حکم کُل پر لگایا جاتا ہے، جزئیات پر نہیں۔ سوال مگر یہ ہے کہ ڈونلڈ ٹرمپ اگر اس تہذیب کا نمائندہ ہے تو وہ سچ اور جھوٹ میں کیوں تمیز نہیں کرتا؟ مغرب نے اگر غلامی ختم کر دی تو ٹرمپ دوسری اقوام کو غلام کیوں بنانا چاہتا ہے؟ وہ فلسطینی اور ایرانی بچوں کی معصومیت کو اس بے رحمی سے کیسے کچل سکتا ہے؟ پھر یہ معاملہ کسی فردِ واحد کا نہیں ہے۔ عراق کے بچوں پر جب امریکہ نے دودھ بند کیا تھا تو اس وقت ٹرمپ کو کوئی نہیں جانتا تھا۔ وہ جارج بش کا دور تھا۔ امریکہ کے تمام صدر اتنے بے رحم کیوں ہوتے ہیں؟ وہ آخر کس تہذیب کے نمائندہ ہیں؟ ایک طرف رحمِ مادر میں بچے کی جان بچائی جا رہی ہے اور دوسری طرف قتلِ عام کی سرپرستی کی جا رہی ہے۔ ایک طرف جانوروں کے حقوق کی مہم اٹھائی جا رہی ہے اور دوسری طرف انسانوں کے تمام حقوق کی نفی ہو رہی ہے۔ یہ کیسی تہذیب ہے جو اتنے بڑے بڑے تضادات کے ساتھ زندہ ہے؟ اب ایک نظر مشرق پر ڈال لیجیے۔ مذہب یا مابعد الطبیعات اس کی ایک بڑی تہذیبی قوت ہے۔ مذہب کے علمبرداروں نے مگر دنیا کے ساتھ کیا کیا؟ یہ خودکش حملے کس کی ایجاد ہیں؟ انسانی سروں سے فٹ بال کون کھیلتا رہا ہے؟ بھوک اور افلاس کس کے صحن میں بسیرا کرتے ہیں؟ عورتوں کو کون انسان ماننے کے لیے تیار نہیں؟ مغرب نے اپنے سماجی دائرے میں ایک تہذیب کو مجسم کیا، مشرق تو یہ بھی نہیں کر سکا۔ اس کا اندرون بھی چنگیز سے تاریک تر ہے۔ مغرب کی طرح مشرق کا عموم یہی ہے۔ انسانی جان کی کوئی قیمت ہے نہ اس کی حرمت کی۔ بھوک برہنہ رقص کر رہی ہے اور حکمران اسلحہ جمع کر رہے ہیں۔ انسان سوچتا ہے: کیا ان میں عقل نہیں؟ کیا ان کے سینے میں دل نہیں؟ ایک استثنا مگر مشرق و مغرب میں ہے۔ مغرب میں سکینڈے نیوین ممالک ہیں۔ یہاں لوگ انسانوں کی قدر کرتے ہیں۔ ان کے بنیادی حقوق محفوظ ہیں۔ مذہبی تعصبات نہیں ہیں۔ انسان کی بحیثیت انسان قدر کی جاتی ہے۔ یہ صحیح معنوں میں فلاحی ریاستیں ہیں۔ ان کے ہمسایے بھی ان سے خوش ہیں اور عوام بھی۔ اسی طرح مشرق میں سنگاپور جیسے ممالک ہیں۔ نہ کسی پر قبضے کی خواہش ہے اور نہ کسی کو تنگ کرنے کا منصوبہ۔ ساری توجہ عوام کی بہبود اور اپنی ترقی پر ہے۔ کوئی نعرہ نہ کوئی جذباتی کھیل۔ نہ نظریاتی سرحدوں کا بکھیڑا نہ کسی مذہب کا تعصب۔ سوال یہ ہے کہ عموم کے برخلاف یہ تہذیب کے جزیرے کیسے وجود میں آئے؟ فساد کے ماحول میں امن کہاں سے آیا؟ کیا اس کا تعلق جغرافیے سے ہے؟ کیا یہ تصورِ حیات کا فرق ہے؟ کیا اس کا تعلق تاریخ سے ہے؟ ہم ان سوالات کے جوابات تلاش کر سکتے ہیں مگر میرا کہنا یہ ہے کہ سارا مسئلہ سوچ اور تصورِ حیات کا ہے۔ ہم نے دیکھا کہ لوگ تاریخ کے شکنجے سے باہر نکلے۔ یورپی ممالک نے پرانی دشمنیوں کو دیس نکالا دے دیا۔ لوگ جہالت سے نکلے جیسے سنگاپور اور چین۔ لوگوں نے مستقبل کی طرف نگاہ کی اور ساری توانائیاں تعمیر میں صرف کر دیں جیسے ملائیشیا۔ ہم جیسے لوگ مگر یہ نہیں کر سکے۔ قائداعظم کے بعد ہمیں کوئی ایسی قیادت میسر نہ آ سکی جو تاریخ و جغرافیے کی قید سے نکلتی اور ترقی کی اڑان بھرتی۔ نواز شریف صاحب نے کوشش کی مگر پر کاٹ دیے گئے۔ اب لگتا ہے وہ قید سے مانوس ہو گئے ہیں۔ تہذیب کا راستہ تو امن اور سلامتی کا راستہ ہے۔ امریکہ کی سیاسی قیادت کو سمجھنا ہو گا کہ یہ دور خاپن اب نہیں چل سکے گا۔ ایران امریکہ جنگ کا جتنا نقصان مغربی تہذیب کو پہنچا ہے اُس کا اندازہ ان لوگوں کو ہو چکا جو سوچتے ہیں۔ یہ مغربی تہذیب مسیحیت کو اپنا جزو سمجھتی ہے۔ مسیحی قیادت مگر اس سیاسی قیادت کی ہم نوائی پر آمادہ نہیں۔ وہ جان چکی کہ اس کا ساتھ دینے کا مطلب مذہب کی ساکھ کو برباد کرنا ہے۔ ادب اور فنونِ لطیفہ کے لوگ بھی اس سیاسی قیادت کو اپنا نمائندہ قرار دینے پر آمادہ نہیں۔ اگرچہ اس نے دیر لگائی مگر اب یہ تہذیب اپنے ہی خنجر سے خودکشی پر آمادہ ہے۔ اس خنجر کا نام ٹرمپ ہے۔ مقدور ہو تو میں فوکویاما سے پوچھوں کہ کیا یہی وہ آخری آدمی ہے جس کے ظہور کی خوشخبری آپ نے سنائی تھی؟ یا اچھا ہے کہ انہیں اپنی غلطی کا احساس ہو گیا۔ ورنہ علم کی دنیا میں ٹرمپ کے بعد ان کی کیا ساکھ رہ جاتی؟ واقعہ یہ ہے کہ تہذیبیں اپنوں ہی کے ہاتھوں دم توڑتی ہیں۔ مسلم تہذیب کو مسلم راہنماؤں نے برباد کیا اور اس کارِ خیر کو آج بھی ثواب سمجھ کر سرانجام دے رہے ہیں۔ آج مہذب کہلوانے کا حق اسی کو حاصل ہے جو زبانِ حال سے تہذیب کی نمائندگی کرے گا۔ جو اپنے عمل سے انسانی حقوق کی پاسداری کا ثبوت فراہم کرے گا۔ جو جنگ کے خلاف اور امن کا نمائندہ ہو گا۔ جو اس کے برخلاف عمل کرے گا وہ اپنی تہذیبی کامیابیوں کو گہنا دے گا۔ کیا مغرب صدر ٹرمپ کو اپنی تہذیب کا نمائندہ قرار دے سکتا ہے؟ کیا وہ اپنے طے کردہ معیارات پر انہیں مہذب کہہ سکتا ہے۔ یہی سوالات مسلمانوں کی مذہبی، سیاسی اور سماجی قیادت کے بارے میں بھی اٹھ رہے ہیں۔ کیا انہیں مسلم تہذیب کا نمائندہ کہا جا سکتا ہے؟ (بشکریہ، روزنامہ دنیا)

ٹرمپ کتنے قابل اعتبار؟

قلم کمان
حامد میر

آج کی دنیا تضادات سے بھری ہوئی ہے۔ ہم کسی موڑ پر ان تضادات سے سمجھوتہ کر لیتے ہیں۔ کہیں ان تضادات سے بچ کر آگے بڑھ جاتے ہیں لیکن کہیں کہیں ان تضادات سے پیچھا چھڑانا مشکل ہو جاتا ہے۔ پاکستان اور امریکہ کے تعلقات میں ایسے ہی کچھ تضادات چیلنج بن کر کھڑے ہیں۔ 2018ء میں اپنے پہلے دورِ صدارت کے دوران ڈونلڈ ٹرمپ نے پاکستان کو جھوٹا اور دھوکے باز قرار دیا تھا۔ 2026ء میں اپنے دوسرے دورِ صدارت میں ٹرمپ پاکستان اور اسکی قیادت کی پچاس سے زائد مرتبہ تعریف کر چکے ہیں۔ کیا اس "تعریف" کا مطلب یہ ہے کہ پاکستان اور امریکہ کے تعلقات بہت اچھے ہیں؟ بظاہر تو یہ تعلقات بڑے اچھے نظر آتے ہیں۔ پاکستان نے دو سال میں دو دفعہ ٹرمپ کو نوبل امن انعام کیلئے نامزد کیا۔ 2025ء میں پاکستان کی طرف سے نامزدگی کے بعد ٹرمپ نے اسرائیل کے ساتھ مل کر ایران پر حملہ کر دیا۔ دوسری مرتبہ پاکستان کے وزیراعظم شہباز شریف نے ٹرمپ کو نوبل امن انعام کیلئے نامزد کیا تو کچھ عرصے کے بعد امریکہ نے اسرائیل کے ساتھ مل کر ایران پر پھر حملہ کر دیا۔ تنازعات سے بھری اس دنیا میں لوگ حیران تھے کہ پاکستان کے علاوہ وہ کس ملک نے ٹرمپ کو نوبل امن انعام کیلئے نامزد کیا؟ وہ اسرائیل تھا۔ جب فروری 2026ء میں امریکہ اور اسرائیل نے مل کر ایران پر دوسرا حملہ کیا تو پاکستان نے سیز فائر کیلئے کوشش شروع کر دی۔ وہ ایران جس نے 2024ء میں پاکستان پر ایک میزائل حملہ کیا تھا۔ وہ ایران 2026ء میں پاکستان کو ثالث کے طور پر قبول کرنے کیلئے تیار تھا اور 8 اپریل کو پاکستان نے ایران اور امریکہ میں سیز فائر کا اعلان کر دیا۔ پھر پاکستان نے ایران اور امریکہ کے درمیان اسلام آباد میں اعلیٰ سطحی مذاکرات کا اہتمام کیا۔ مذاکرات سے قبل ہی کچھ نکات پر دونوں فریقین نے اتفاق کر لیا تھا۔ ان مذاکرات کا مقصد سیز فائر میں توسیع اور ایک عبوری معاہدے کا اعلان تھا جس کے بعد چند ہفتوں میں جامع معاہدے تک پہنچنا تھا۔ اس عبوری معاہدے کی دستاویز تیار تھی اور دستخط بھی ہونے والے تھے کہ اچانک امریکی وفد ان مذاکرات کو ادھورا چھوڑ کر چلا گیا۔ یہ صرف ایرانی وفد کی نہیں بلکہ ثالث کی بھی توہین تھی لیکن ٹرمپ نے پاکستانی قیادت کی بار بار تعریف کر کے اسے سبکی سے بچا لیا۔ مذاکرات کے دوسرے راؤنڈ میں شرکت کیلئے ٹرمپ خود اسلام آباد آنا چاہتے تھے لیکن اب ایرانی حکومت ان پر اعتبار کیلئے تیار نہ تھی۔ ایران کو مذاکرات میں واپس لانے کیلئے فیلڈ مارشل سید عاصم منیر خود تہران گئے اور ایرانی قیادت سے کہا کہ اگر امریکہ کے ساتھ امن معاہدہ نہ ہوا تو سب سے زیادہ فائدہ اسرائیل کا ہو گا۔ ظاہر ہے اس دلیل کا ایران کے پاس کوئی جواب نہ تھا۔ ایران نے ایک دفعہ پھر مذاکرات پر آمادگی ظاہر کر دی اور طے یہ ہوا کہ دونوں اطراف آبنائے ہرمز کی ناکہ بندی ختم کرنے کا اعلان کریں گے اور مذاکرات کا دوسرا راؤنڈ اسلام آباد میں ہوگا۔ ایک دفعہ پھر ٹرمپ نے ایسے بیانات دیے جن کے باعث کشیدگی میں اضافہ ہوا اور مذاکرات کا دوسرا راؤنڈ ملتوی ہو گیا۔ ٹرمپ اپنے دورہ چین سے قبل ایران کے ساتھ معاہدہ کرنا چاہتے تھے کیونکہ وہ ایران کے بعد شمالی کوریا کے ساتھ بھی کسی بریک تھرو کی امید رکھتے تھے۔ اس مرتبہ ایرانی قیادت نے ٹرمپ کو نیچا دکھانے کا فیصلہ کر لیا اور 13 مئی کو ٹرمپ جب چین پہنچے تو ان کے ہاتھ ایران کے ساتھ معاہدے کی دستاویز سے خالی تھے۔ ٹرمپ کا دورہ چین ناکام رہا اور انہیں بھی پتہ چل گیا کہ اس ناکامی میں اصل کردار ایران کا ہے۔ دوسری طرف ان کے پاس ایران کے ساتھ معاہدے کے سوا کوئی دوسرا راستہ بھی نہیں تھا کیونکہ آبنائے ہرمز کی بندش نے بہت بڑا عالمی معاشی بحران پیدا کر دیا تھا۔ پہلے ایران کے خلاف جنگ میں اترنے سے ناکامی ہوئی پھر سفارتی محاذ پر بھی ناکامیاں تھیں۔ ٹرمپ ان ناکامیوں کو کامیابی میں بدلنا چاہتے تھے۔ انہوں نے ایران کے ساتھ امن معاہدے کو معاہدہ ابراہیمی کے ساتھ مشروط کرنے کی کوشش کی۔ ٹرمپ نے پاکستان اور سعودی عرب سمیت دیگر مسلم ممالک سے مطالبہ کیا کہ وہ اسرائیل کو تسلیم کریں۔ ٹرمپ کی طرف سے اسرائیل کو تسلیم کرنے کا مطالبہ صرف پاکستان ہی نہیں بلکہ دنیا بھر کے مسلمانوں کے منہ پر زوردار طمانچہ تھا۔ فلسطینیوں پر ہونے والا ظلم و ستم کوئی مذہبی مسئلہ نہیں ہے۔ یہ انسانی حقوق کا مسئلہ بن چکا ہے اور اسرائیل صرف مسلم دنیا میں نہیں بلکہ یورپ میں بھی جبر و استبداد اور تشدد کی علامت بن چکا ہے۔ ٹرمپ کا خیال تھا کہ پاکستان کے پاس انکار کا آپشن نہیں ہے۔ پاکستان ہاں کرے گا اور اس کے بعد سعودی عرب بھی ہاں کر دے گا۔ پھر ایران اور امریکہ میں امن معاہدہ ہو جائیگا اور یہ معاہدہ ٹرمپ کی ایک عظیم سیاسی و سفارتی فتح میں تبدیل ہو جائیگا۔ ٹرمپ کے تمام اندازے غلط نکلے۔ پاکستان اور سعودی عرب نے واضح طور پر یہ موقف اختیار کیا کہ جب تک اسرائیل ایک آزاد فلسطینی ریاست کو تسلیم نہیں کرتا جس کا دارالحکومت القدس ہو اس وقت تک اسرائیل کو تسلیم کرنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ پاکستان کے ڈپٹی وزیراعظم اسحاق ڈار نے اس موقف کا اعادہ امریکہ میں بیٹھ کر بھی کر دیا۔ دوسرے الفاظ میں پاکستان نے ٹرمپ پر واضح کر دیا کہ آپ ایران کے ساتھ امن معاہدہ کریں یا نہ کریں یہ آپ کی مرضی ہے لیکن ہماری کوئی مجبوری نہیں ہے۔ ہم نے آپ کی دھونس میں آ کر معاہدہ ابراہیمی کا حصہ نہیں بننا۔ ٹرمپ نے ایک غلط وقت پر انتہائی غلط انداز میں ایران کے ساتھ امن معاہدے کو معاہدہ ابراہیمی کے ساتھ مشروط کر کے ایک ایسی غلطی کی جس کا آنے والے وقت میں امریکہ کو بہت نقصان ہو گا۔ اب اگر امریکہ اور ایران میں امن معاہدہ ہو بھی جاتا ہے تو پاکستان سمیت اکثر مسلم ممالک میں امریکہ پر کوئی اعتبار نہیں کرے گا۔ یہ بھی درست ہے کہ ٹرمپ پوری امریکی رائے عامہ کی ترجمانی نہیں کرتے لیکن وہ اس طاقتور لابی کے نمائندے ضرور ہیں جو امریکہ میں فیصلہ سازی کرتی ہے۔ یہ لابی ہر صورت میں ایران کا ایٹمی پروگرام بند کرنا چاہتی ہے۔ کیا یہ لابی پاکستان کے ایٹمی پروگرام کو نظر انداز کرتی رہے گی؟ آج نہیں تو کل امریکہ نے ایران کے ساتھ اپنے معاملات طے کر لینے ہیں اور پوری دنیا میں پاکستان کی واہ واہ بھی ہو گی لیکن پاکستان کو اپنے ایٹمی پروگرام کے بارے میں محتاط اور ہوشیار رہنا ہے۔ تضادات سے بھری اس دنیا میں پاکستان کو امریکہ کے ساتھ بہت اچھے تعلقات رکھنے چاہئیں لیکن یہ بھی یاد رکھیں کہ ٹرمپ کا قریب ترین دوست نیتن یاہو صرف ایران نہیں بلکہ پاکستان کی ایٹمی صلاحیت کو بھی ختم کرنا چاہتا ہے اور نیتن یاہو کا قریب ترین دوست نریندر مودی پاکستان کی ایٹمی صلاحیت کے خلاف ہر وقت سازشوں میں مصروف رہتا ہے۔ ایران کے ساتھ معاہدے کے بعد پاکستان کے ایٹمی پروگرام کے خلاف سازشوں کا نیا دور شروع ہونے والا ہے۔ سوال یہ ہے کہ کیا ٹرمپ ان سازشوں کا حصہ بن جائیں گے یا پاکستان کے ساتھ کھڑے ہوں گے؟ جواب ہم سب کو معلوم ہے۔ (بشکریہ، روزنامہ جنگ)

متکبر و متلون مزاج ڈونلڈ ٹرمپ

تعاقب
تنویر قیصر شاہد

ایران کے ساتھ کسی باعزت معاہدے کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ خود امریکی صدر کی متلون مزاجی سمجھی جا رہی ہے۔ امریکی صدر، ڈونلڈ ٹرمپ، اپنے ملکی و غیر ملکی حریفوں اور مخالفین بارے بھی جو زبان استعمال کر رہے ہیں، ایسا لہجہ شائد ہی کبھی کسی امریکی صدر یا غیر ملکی حکمران نے اپنے مخالفین کے لیے استعمال کیا ہو گا۔ ایران سے حالیہ محاربے کے دوران، فرسٹریشن میں، ٹرمپ صاحب تو بالکل ہی ہتھے سے اُکھڑتے نظر آئے ہیں۔ مثال کے طور پر 5 اپریل 2025ء کو موصوف نے ایران، ایرانی عوام اور ایرانی حکام کو، اپنے ایک ٹویٹ میں، جس قابلِ گرفت الفاظ میں پکارا ہے، ساری دُنیا ششدر رہ گئی۔ کوئی سوچ بھی نہیں سکتا تھا کہ ٹرمپ صاحب ایران کے خلاف ایسا Abusive لہجہ اختیار کر سکتے ہیں۔ اگر کالم میں گنجائش ہوتی تو میں یقیناً یہ توہین آمیز الفاظ لکھ بھی دیتا، مگر مجھے اپنی کالمی اخلاقیات پابند کرتی ہیں۔ اور جب 6 اپریل کی پریس کانفرنس کے دوران ایک صحافی نے ٹرمپ سے ان الفاظ کی شدت بارے سوال پوچھا تو اُنہوں نے لاپروائی سے کندھے اچکاتے ہوئے کہا: "میں نے کہہ دیا تو بس کہہ دیا۔" سچ تو یہ ہے کہ ڈونلڈ ٹرمپ قول و فعل میں اپنے مخالفین بارے سفاکیت کے مظاہرے کرتے ہُوئے ہر حد سے متجاوز ہو گئے ہیں۔ بدنامِ زمانہ اپسٹین فائلز کے حوالے سے امریکی کانگرس مین (Dan Goldman) نے ٹرمپ بارے جو تہلکہ خیز بیان دیا ہے، اس سے سب بھی عیاں ہوتا ہے کہ یہ صاحب اخلاقی طور پر بھی کس قدر پستی کا شکار ہیں۔ 28 فروری 2026ء کو ایران پر حملہ کرنے سے قبل ٹرمپ نے ایران کے خلاف سرکاری بیان دیتے ہُوئے سابقہ ایرانی حکام کے امریکہ مخالف بیانات کا جس اسلوب میں ذکر کیا، اس سے یہ بھی عیاں ہُوا تھا کہ موجودہ امریکی صدر اونٹ کا سا بغض رکھتے ہیں۔ ایران اور ایرانی صدور تو پھر بھی غیر امریکی ہیں، مگر ٹرمپ صاحب اپنے ہم وطن سیاسی و سماجی حریفوں بارے جن سفاک خیالات کا اظہار کرتے ہیں، ان سے ایک دُنیا حیران ہے۔ مثال کے طور پر: 21 مارچ 2026ء کو امریکی FBI کے سابق سربراہ Robert Mueller کی وفات پر اظہارِ افسوس کرنے کی بجائے ٹرمپ نے کہا: "اچھا ہُوا۔ اُس کے مرنے پر میں خوش ہُوں۔ اب وہ زندہ رہ کر معصوموں کو مجروح نہیں کر سکے گا۔" ٹرمپ نے یہ بیان اس لیے دیا کہ رابرٹ مولر پچھلے امریکی صدارتی انتخابات میں ڈونلڈ ٹرمپ کی تحقیقات کرتے رہے ہیں۔ یہ مگر کوئی پہلی افسوسناک مثال نہیں ہے۔ 2018ء میں معروف امریکی سینیٹر John McCain فوت ہُوئے تو ٹرمپ نے اظہارِ تعزیت کرنے کی بجائے کہا: "جان میکین کے مرنے پر سب مطمئن ہُوئے ہیں۔ مَیں کبھی بھی جان میکین کو پسند نہیں کرتا تھا۔ وہ شخص ہے ہی ایسا تھا۔" سُننے والے حیران ہی تو رہ گئے۔ جان میکین کے مرنے پر ان سفاک الفاظ کے ادا کرنے کا پس منظر یہ تھا کہ آنجہانی جان میکین نے، ماضی میں، ڈونلڈ ٹرمپ کے مرتب کردہ ایک بِل کی اتنی مخالفت کی تھی کہ ٹرمپ کو پسپائی اختیار کرنا پڑی تھی۔ ٹرمپ کو یہ شکست بھُولی نہیں تھی۔ اسی پر بس نہیں۔ 2019ء میں ممتاز امریکی مقتدر سیاستدان John Dingell کا انتقال ہُوا تو ٹرمپ نے کہا: "مجھے یقین ہے کہ John Dingell جہنم میں گیا ہو گا۔" اس دل آزار بیان پر آنجہانی امریکی سیاستدان کی بیوہ (Dabbie) نے ٹرمپ بارے اظہارِ دکھ کرتے ہُوئے کہا تھا: "ڈونلڈ ٹرمپ نے میرے آنجہانی شوہر بارے جو بیان دیا ہے، اس سے میرا دُکھ مزید گہرا ہو گیا ہے۔ مَیں ٹرمپ کے یہ دل آزار الفاظ مرتے دَم تک فراموش نہیں کر سکوں گی۔" اکتوبر 2021ء میں سابق امریکی وزیر خارجہ Colin Powell فوت ہُوئے تو ڈونلڈ ٹرمپ نے ترنت کہا: "گلف وار میں پے در پے کئی نااہلیوں اور نالائقیوں کا مظاہرہ کرنے والا کولن پاول مر گیا۔" دسمبر 2025ء میں مشہور ترین سابق امریکی صدر، جان ایف کینیڈی، کی معروف عالم پوتی تاتیانا سکلوزبرگ (Tatiana Schlossberg: جو امریکہ کی مشہور صحافی اور مصنفہ تھیں) کا کینسر کے موذی مرض میں مبتلا ہو کر انتقال ہُوا تو ڈونلڈ ٹرمپ نے اُن کے خاندان سے اظہارِ تعزیت کرنے کی بجائے ایک ایسا بیان داغ دیا کہ کینیڈی خاندان سمیت سارا امریکہ ٹھٹھر کر رہ گیا تھا۔ لگتا ہی نہیں بلکہ اب تو سُننے اور دیکھنے والوں کو حق الیقین ہو گیا ہے کہ ڈونلڈ ٹرمپ کے سینے میں گوشت پوست کا دل نہیں، بلکہ شائد پتھر کا ٹکڑا نصب ہے۔ مثال کے طور پر مارچ 2026ء کے پہلے ہفتے عالمی بحری قوانین کی توہین کرتے ہُوئے سفاک امریکی بحریہ نے بین الاقوامی سمندر میں (بھارت میں جنگی مشقیں کر کے واپس آنے والے) ایرانی بحری جہاز IRIS Dena (جو نہتا تھا) کو تارپیڈو مار کر تباہ کر دیا تو اس سانحہ پر ٹرمپ نے ایک تقریب کے دوران ہنستے ہُوئے کہا: "مَیں نے اپنے بہادر میرینز سے کہا تھا: بھئی، ایرانی بحری جہاز کو عملے سمیت پکڑ لینا چاہیے تھا، مگر میرے بہادر ملاحوں نے کہا: تارپیڈو مارنا زیادہ Fun تھا۔" خدا کی پناہ ایسا ظلم، ایسی سفاکی!! جیتے جاگتے ایرانی بحریہ کے جوانوں کو قتل کیا جا رہا تھا اور سفاک امریکی صدر اس خونریزی کو "فن" کا نام دے رہے تھے۔ یاد رہے کہ مذکورہ ایرانی بحری جہاز میں 130 سے زائد ایرانی بحریہ کا عملہ تھا۔ امریکی حملے میں 80 ایرانی بحری افسران شہید ہو گئے تھے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور اُن کی سفاک ملٹری اسٹیبلشمنٹ (جس پر صہیونی اسرائیل کا غلبہ ہے) کی بربریت بارے یہاں کئی مثالیں پیش کی جا سکتی ہیں۔ مطلب یہ ہے کہ امریکیوں سے کسی انسانی جذبے اور انسانیت کی توقع رکھنا عبث ہے۔ اس ضمن میں ایک اور دردناک مثال پیش خدمت ہے: ایران پر صہیونی اسرائیل و مسیحی امریکی جنگ مسلط کرنے کے بعد (15 مارچ 2026ء کو) امریکیوں نے ایران کے شہر "میناب" میں خاص طور پر بچیوں کے ایک اسکول پر حملہ کیا۔ اس حملے میں 150 سے زائد معصوم ایرانی بچیاں (جن کا جنگ سے قطعی کوئی تعلق ہی نہیں تھا) شہید کر دی گئیں۔ یہ خونریز منظر اور خونی خبر جب عالمی میڈیا کے توسط سے دُنیا بھر میں پھیلی تو ایک کہرام مچ گیا۔ امریکہ، کینیڈا، برطانیہ اور مشرقِ وسطیٰ کے ہر بڑے اخبار اور ٹی وی چینل نے اس المناک اور دل دہلا دینے والی خبر کو رپورٹ کیا۔ یہ خبر، ظاہر ہے، امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ تک بھی پہنچی۔ اور جب واشنگٹن میں ایک امریکی صحافی نے اس سانحہ بارے ٹرمپ سے سوال کیا کہ "امریکی میزائل سے ہلاک (شہید) ہونے والی ڈیڑھ سو سے زائد ایرانی اسکول بچیوں بارے آپ کیا کہیں گے؟" تو ٹرمپ نے سفاکی سے جواب دیا: "یہ میزائل ہم نے یا اسرائیل نے نہیں مارا تھا۔ یہ خود ایرانیوں کی کارستانی ہے۔" بے حسی کا کوئی حد سے گزرنا دیکھے! بلاشبہ ڈونلڈ ٹرمپ کا تکبر اور غرور اب تو بام عروج تک جا پہنچا ہے۔ 21 مارچ 2026ء کو اُن کے اس متکبرانہ رویے کی ایک نئی اور حیرت انگیز جہت سامنے آئی۔ جاپانی وزیر اعظم سانائی تاکائچی (Sanae Takaichi) ایران، امریکہ جنگ کے حوالے سے بات چیت کے لیے واشنگٹن گئی ہُوئی تھیں۔ 21 مارچ کو وہائٹ ہاؤس کے اوول آفس میں میزبان ٹرمپ اور مہمان جاپانی وزیر اعظم نے مشترکہ پریس کانفرنس کی۔ سوال جواب کی نشست کے دوران ایک جاپانی صحافی نے ٹرمپ سے پوچھا: "جناب والا، آپ نے ایران پر حملہ کرنے سے قبل اپنے یورپی و ایشیائی اتحادیوں کو اعتماد میں کیوں نہ لیا؟ اپنے اور اسرائیل تک ہی یہ راز کیوں رکھا؟" ڈونلڈ ٹرمپ نے پلٹ کر (اپنے معزز جاپانی مہمان کی قطعی پروا نہ کرتے ہُوئے) انتہائی سفاکی سے جواب دیا: "مَیں نے یہ راز داری جاپانیوں سے سیکھی ہے۔ جاپان نے بھی تو (جنگِ عظیم دوم کے دوران) راز داری سے کام لیتے ہُوئے (امریکی ریاست "ہوائی" کی بندرگاہ) پرل ہاربر پر تباہ کن سرپرائز حملہ کیا تھا۔" پھر ٹرمپ نے جاپانی صحافی کو مخاطب کرتے ہُوئے طنزیہ کہا: "آپ نے مجھے (امریکہ کو) اُس سرپرائز حملے بارے بتایا تھا؟" اور ساتھ بیٹھی جاپانی وزیر اعظم کا حال یہ تھا کہ کاٹو تو لہو نہیں۔ وہ مگر زبان سے کچھ بولی نہیں۔ جاپانی حزبِ اختلاف اور جاپانی میڈیا نے اپنی وزیر اعظم کی خاموشی اور ٹرمپ کی سفارتی بیہودگی پر سخت احتجاجات تو کیے، مگر ٹرمپ نے کوئی ندامت محسوس نہیں کی۔ (جاری ہے)۔ (بشکریہ، روزنامہ ایکسپریس)

دو نمبری دانشوری کے ڈرامے رچانے سے میری اکتاہٹ

برملا
نصرت جاوید

لفظوں کو کالم کی ریڑھی میں رکھ کر ریہڑی لگاتے مجھ جیسے قلم گھسیٹ دوستوں کی محفل میں بیٹھتے ہیں تو نہایت رعونت سے گلہ کرتے ہیں کہ لوگ پڑھتے نہیں ہیں۔ انٹرنیٹ نے ان کی توجہ کا دورانیہ مختصر بنا دیا ہے۔ روزمرہ زندگی ویسے بھی بہت دشوار ہو چکی ہے۔ لوگوں کے پاس فرصت نہیں کہ ہماری نسل کے افراد کی طرح ہاکر کی جانب سے گھر آئے اخبار کو ایک کونے میں لے جا کر غور سے پڑھیں۔ لکھے ہوئے حرف سے دوری نے لوگوں کو بے حس بنا دیا ہے۔ وغیرہ وغیرہ۔ عید الاضحیٰ کے طفیل طویل عرصے کے بعد روزانہ لکھنے اور بولنے کی مشقت سے چھ دن کا وقفہ ملا تھا۔ اس کے دوران میں فلمیں دیکھنا چاہتا تھا۔ نظر مگر کئی دنوں سے بستر کے دائیں ہاتھ موجود کتابوں کی الماری کے اوپر رکھی ایک کتاب پر ٹک گئی۔ اسے مکمل کرنے کی ٹھان لی۔ کتاب کے مصنف کے اچھوتے عنوان کے علاوہ انداز تحریر نے دل و دماغ کو سحر زدہ بنائے رکھا۔ اسے پڑھنے کے دوران آئے وقفوں میں بستر پر لیٹا مسلسل اعتراف کو مجبور رہا کہ لوگوں کو لکھے ہوئے لفظوں سے دور رکھنے کے حقیقی ذمہ دار مجھ جیسے قلم گھسیٹ ہیں۔ کسی اور کو دوش دینے کے بجائے اپنے گریبان میں جھانکنے کو ترجیح دوں گا۔ رواں برس کے مارچ کا آغاز ہوتے ہی امریکہ اور اسرائیل ایران پر چڑھ دوڑے تھے۔ چند ہفتوں بعد جنگ بندی کا اعلان ہو گیا۔ دنیا کو تیل اور گیس کا کم از کم 25 فی صد فراہم کرنے والی آبنائے ہرمز مگر جنگ کے نتیجے میں ایران کے کامل کنٹرول میں چلی گئی۔ دنیا کی واحد سپر طاقت ہونے کا دعوے دار ہونے کے باوجود امریکہ ایران کو آبنائے ہرمز بحری تجارت کے لئے کھولنے کو مجبور یا رضامند نہ کر سکا۔ امریکی صدر ٹرمپ نے ایرانی ضد کو شکست دینے کے لئے تڑی لگائی کہ اس کے جنگی جہاز تیل بردار جہازوں کو آبنائے ہرمز سے گزرنے کے قابل بنائیں گے۔ جہازوں کی انشورنس کرنے والی کوئی ایک بھی کمپنی (جن کے مراکز لندن میں ہیں) امریکی وعدے پر اعتبار کو تیار نہ ہوئی۔ بیمہ کمپنیاں بکری ہو گئیں تو ٹرمپ نے یہ دعویٰ کرتے ہوئے آبنائے ہرمز 'آزاد' کروانے کا فیصلہ ملتوی کر دیا کہ اس کے 'پسندیدہ فیلڈ مارشل' یعنی پاکستان کے آرمی چیف نے اسے امن کی خاطر جارحانہ پیش قدمی ملتوی کرنے کو مائل کر دیا ہے۔ جنگی طاقت کے استعمال سے آبنائے ہرمز کھلوانے کے ارادے کو ترک کر دینے کے باوجود اس نے ایران کی بحری ناکہ بندی جاری رکھی۔ دریں اثناء پاکستان اور دیگر مصالحت خواہ ممالک کی کاوشوں سے امریکہ اور ایران کے مابین مفاہمتی فارمولہ زیر بحث ہے۔ آبنائے ہرمز کے حوالے سے جو تازہ ترین عناصر اٹھا میں نے مندرجہ بالا پیراگراف میں بیان کر دیا ہے۔ گزشتہ تین مہینوں سے مگر ہر صبح اٹھ کر اسی موضوع پر مسلسل لکھتا چلا جا رہا ہوں۔ سوال اٹھتا ہے کہ عالمی جرائد، روایتی اور سوشل میڈیا پر بار بار دہرائی 'خبروں' اور تبصروں کو بغور پڑھنے کے بعد آبنائے ہرمز کے حوالے سے میری لکھی تحریر آپ کیوں پڑھیں۔ آپ کے پاس بھی موبائل فون ہے۔ شاید میرے مقابلے میں آپ آبنائے ہرمز کے بارے میں تازہ ترین جاننے کے لئے چند ہی منٹ لگاتے ہوں گے۔ میرے کسی ایک بھی کالم نے مگر آپ کو ایسی 'خبر' نہیں دی ہو گی جو آپ کو پہلے ہی معلوم نہ تھی۔ یہ اعتراف کرنے کے بعد مجھے ہرگز حق نہیں پہنچتا کہ میں دورِ حاضر کے افراد کو لکھے ہوئے لفظوں سے بے اعتنائی کا الزام دوں۔ اسلام آباد کے گھر تک محدود ہوا صحافی آپ کو بحرہ عرب کے اس پار واقع آبنائے ہرمز کے بارے میں کوئی 'خبر' دے ہی نہیں سکتا۔ حکمران جب خود کو عوام کے روبرو جوابدہ تصور کیا کرتے تھے تو رپورٹروں کو اہم قضیوں کے بارے میں تفصیلی بریفنگ کے لئے مدعو کیا جاتا تھا۔ 'آف دی ریکارڈ' بریفنگ کے طفیل ہم اپنے تبصروں اور کالموں میں اپنے قارئین کو صاحب علم سنائی دیتے جنہوں نے بہت لگن سے کسی پیچیدہ مسئلے کا کھوج لگایا ہے۔ حاکم اب ایسا تردد کرنے کی ضرورت محسوس نہیں کرتے۔ ہاتھ کی انگلیوں کے برابر چند فیصلہ ساز ہیں۔ وہ جو بھی طے کر لیں گے ہم اس پر آمناً و صدقناً کہنے کو تیار ہیں۔ ویسے بھی پاکستان دیرپا امن کی خاطر سہولت کار کا کردار ادا کر رہا ہے۔ اس کی جانب سے میڈیا خصوصاً پاکستانی صحافیوں کو اہم خبریں لیک کرنا پاکستان کی ساکھ کو نقصان پہنچا سکتا ہے۔ عرب ممالک کے چند اشاعتی و نشریاتی ادارے مگر روزانہ کی بنیاد پر ممکنہ 'ڈیل' کی تفصیلات بیان کرتے چلے گئے۔ 'ڈیل' کے حوالے سے ایگزیوس (Axios) نامی خبر رساں ادارے کا باراک راوِد بھی کئی دنوں سے بالآخر غلط ثابت ہوئی 'خبریں' لکھتا چلا گیا۔ موصوف نے اپنی عمر کے طویل برس اسرائیل کی ملٹری انٹیلی جنس کی ملازمت میں گزارے ہیں۔ کیا خبر وہ ان دنوں بھی صحافی کے روپ میں وہی کردار ادا کر رہا ہو۔ عرب ممالک کے علاوہ ایران کی تین خبر رساں ایجنسیاں بھی ہیں۔ وہ تینوں مگر طاقت کے مختلف مراکز کی نمائندگی کرتی ہیں۔ ان میں سے پاسداران انقلاب کی 'ترجمان' تصور ہوتی ایک ایجنسی کی خبر کو سنجیدگی سے لینا پڑتا ہے۔ پاکستان ایران کا قریب ترین ہمسایہ ہے۔ ہمارے تاریخی، دینی اور ثقافتی تعلقات بھی نہایت دیرینہ اور گہرے ہیں۔ سوال اٹھتا ہے کہ ہمارے کون سے عقل کل ہونے کے دعوے دار صحافی نے ایرانی سفارتخانے سے ان کے ملک جانے کی درخواست کی۔ کم از کم مجھے تو ایک دوست سے بھی ایسی خبر نہیں ملی اور اسلام آباد میں 1975ء سے مقیم ہونے کی وجہ سے میرے صحافی دوستوں کی تعداد ایک درجن سے زیادہ ہے۔ یہ بات اگرچہ درست ہے کہ ایران جانے والے صحافی کو وہاں کی حکومت کی کڑی نگرانی میں کیمروں پر ریکارڈنگ کرنا ہوتی ہے۔ عام لوگوں سے گفتگو بھی آسان نہیں۔ چند دن قبل برطانیہ سے بشریٰ نامی ایک خاتون ایران تشریف لے گئی تھیں۔ انہوں نے تہران کے علاوہ بھی کئی شہروں کے دورے کئے۔ سب اچھا کی رپورٹ دی۔ ان کا دورہ ایران کے حق میں ہوئے جارحانہ پراپیگنڈے کی عملی مثال تھا۔ وہ مگر صحافی نہیں۔ نام نہاد سوشل میڈیا انفلوئنسر ہیں۔ سرکاری نگرانی میں ایران میں محض ایک ہفتہ گزارنے کے باوجود ایک باہنر صحافی وہاں کے اجتماعی موڈ کا بآسانی جائزہ لے سکتا ہے اور وطن لوٹنے کے بعد اسے ایران کو خفا کئے بغیر بیان بھی کر سکتا ہے۔ بی بی سی اور سی این این کے نمائندوں نے اس ضمن میں پہل دکھائی۔ نیویارک ٹائمز بھی اکثر وہاں کے سرکاری اور عوامی مزاج سے آگاہ کرنے والی خبریں شائع کرتا رہتا ہے۔ ہمارے چند دوست بھی اس تناظر میں پہل کاری دکھا سکتے تھے۔ یہ لکھنے کے بعد ان دوستوں سے پیشگی معذرت جنہوں نے ایران جانے کی کوشش کی لیکن انہیں ان کے ادارے یا ایرانی سفارتخانے نے منع کر دیا۔ اپنی ملامت سے اس کالم کے آغاز کے بعد بھی آبنائے ہرمز کے موضوع پر لکھے ہوئے میں نے دو سے زیادہ صفحے لکھ لئے ہیں۔ ارادہ جبکہ یہ باندھا تھا کہ آبنائے ہرمز کے بارے میں تازہ ترین حقائق سے لاعلمی کا اعتراف کرنے کے بعد کسی ایسے موضوع پر لکھنے کی کوشش کروں گا جسے آپ آغاز سے انجام تک ویسے ہی پڑھیں جیسے میں نے عید الاضحیٰ کی تعطیلات میں ایک کتاب کو پڑھا ہے۔ اس کتاب کا ذکر آئندہ ایک دو کالموں میں تفصیل سے کرنے کا وعدہ ہے۔ ساتھ ہی ساتھ یہ جاننے کی کوشش بھی جاری رکھوں گا کہ آپ کی توجہ کو مطلوب موضوعات کیا ہو سکتے ہیں۔ دو نمبری دانشوری کے ڈرامے رچانے سے اکتا گیا ہوں۔ کاش مجھے عطاء الحق قاسمی صاحب جیسا ہنر نصیب ہو جاتا اور میں آپ کی صبح خراب کرنے کے بجائے اسے خوشگوار بنانے میں کچھ حصہ ڈال سکتا۔ (بشکریہ، روزنامہ نوائے وقت)

لبنان میں اسرائیل کے عزائم کیا ہیں؟

اظہار خیال
سید مجاہد علی

ایک طرف ایران اور امریکہ جنگ بندی معاہدے کی تفصیلات طے کرنے اور کسی مستقل امن معاہدہ پر اتفاق رائے کے لیے مذاکرات کے شیڈول پر بات چیت و مواصلت کے آخری مراحل میں ہیں تو دوسری طرف اسرائیل لبنان میں جارحیت جاری رکھے ہوئے ہے۔ آج ہی اس نے ایک تاریخی قلعہ قلعۃ الشقیف پر قبضہ کر لیا۔ لبنان کی سرحد کے کئی کلومیٹر اندر یہ جنگی کارروائی ایک ایسے وقت کی گئی ہے جب اسرائیل، لبنان حکومت کے ساتھ جنگ بندی پر راضی ہو چکا ہے اور مذاکرات کا عمل بھی جاری ہے۔ لبنان پر اسرائیلی کارروائی کا آغاز ایران پر اسرائیلی و امریکی حملوں کے چار دن بعد ہوا تھا کیوں کہ حزب اللہ نے ایران کے ساتھ اظہار یک جہتی دکھانے کے لیے اسرائیل پر چند میزائل پھینکے تھے۔ اس کے بعد اسرائیل فوج نے جنوبی لبنان کے خلاف مکمل عسکری کارروائی شروع کر دی اور وسیع علاقوں پر قبضہ کر لیا۔ پاکستان کی کوششوں سے ایران اور امریکہ کے درمیان جنگ بندی کے بعد اسلام آباد مذاکرات کے موقع پر تہران حکومت کا مطالبہ تھا کہ یہ جنگ بندی اسی وقت کامیاب ہو سکتی ہے جب تمام محاذوں پر جنگ بند کی جائے۔ اس موقف سے یہی مراد لی جاتی ہے جنگ محض ایران اور امریکہ کے درمیان ہی بند نہ ہو بلکہ لبنان میں حزب اللہ اور یمن میں حوثیوں کے خلاف عسکری کارروائیاں بھی بند کی جائیں۔ اسی ایرانی مطالبے کے بعد امریکہ نے دباؤ ڈال کر اسرائیل کو لبنان حکومت کے ساتھ 17 اپریل کو چھ ہفتے کی جنگ بندی پر اتفاق کرنے پر آمادہ کیا تھا۔ اس جنگ بندی میں بعد ازاں مزید چھ ہفتے کی توسیع کی جا چکی ہے۔ اس کے باوجود اسرائیل نے اس ساری مدت میں لبنان کے خلاف جنگی کارروائی جاری رکھی ہے۔ شروع میں یہی دعویٰ کیا جاتا تھا کہ حزب اللہ کے حملوں کا جواب دینے کے لیے اسرائیل دفاعی کارروائی پر 'مجبور' ہے۔ لیکن اس کی فوج مسلسل جنوبی لبنان میں پیش قدمی کرتی رہی ہے اور آج اسرائیلی حکومت نے اسٹریٹیجک اہمیت کے قلعۃ الشقیف پر قبضہ کا فخریہ اعلان کر کے واضح کیا ہے کہ اسرائیل نے کبھی بھی لبنان کے خلاف جنگ بند نہیں کی تھی اور نہ ہی اسے جنگ بندی معاہدے کی اس خلاف ورزی پر کوئی شرمندگی ہے۔ حتیٰ کہ امریکہ، جس کے دباؤ میں اسرائیلی حکومت کو لبنان جنگ میں وقفے پر آمادہ ہونا پڑا تھا، بھی اس اسرائیلی جنگ جوئی کو مسترد نہیں کرتا۔ حیرت ہے کہ واشنگٹن کس منہ سے پھر لبنان اور اسرائیل کے درمیان امن مذاکرات کی میزبانی کر رہا ہے۔ امریکہ نے کبھی اسرائیل کی منہ زور پالیسیوں کی مذمت نہیں کی اور خاص طور سے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی حکومت نے نیتن یاہو حکومت کو غیر معمولی ڈھیل دے کر اسے مشرق وسطیٰ میں بے لگام طاقت کی حیثیت دے رکھی ہے۔ اقوام متحدہ سمیت دنیا کا ہر ملک جانتا ہے کہ اسرائیلی حکومت صرف امریکی دباؤ قبول کرتی ہے۔ لیکن امریکہ کو صرف ایران کی جارحیت اور لاقانونیت دکھائی دیتی ہے۔ حیرت انگیز طور پر تہران کی رجیم یوں تو سب محاذوں پر جنگ بند کرنے کو اہم قرار دیتی ہے اور اسلام آباد مذاکرات سے پہلے لبنان میں جنگ بند کرانے کے لیے دباؤ بھی ڈالا گیا تھا۔ اسی ایرانی مطالبے پر فیلڈ مارشل عاصم منیر نے امریکہ کو لبنان میں امن کی ضرورت پر آمادہ کیا تھا۔ تاہم اس کے بعد ہونے والی پیش رفت میں لبنان میں اسرائیلی جارحیت پس پشت جا چکی ہے۔ ایران بڑی حد تک خود پر معاشی پابندیاں ختم کرانے، منجمد اثاثے حاصل کرنے اور جنگ میں فتح کے شادیانے بجانے کا موقع تلاش کرنے میں مصروف ہے۔ اس ساری مدت میں حزب اللہ کو ایران کی حمایت پر 'سزا' دینے کے لیے اسرائیل کی جنگی کارروائیاں جاری رہی ہیں اور نیتن یاہو دھڑلے سے اعلان کرتے ہیں کہ وہ حزب اللہ کے مکمل خاتمے تک جنگ بند نہیں کریں گے۔ بدقسمتی سے اس جنگ میں حزب اللہ کو پہنچنے والے نقصان کا تو کوئی دستاویزی ثبوت سامنے نہیں آتا لیکن جنوبی لبنان میں درجنوں دیہات اور سینکڑوں مکانوں کو تہ و خاک کیا جا چکا ہے۔ اسرائیلی فوج مزید لبنانی علاقوں کو خالی کرنے اور گھروں کو تباہ کرنے کا اعلان کر رہی ہے۔ لاکھوں لوگ بے گھر اور دربدر ہیں جبکہ 3300 سے زیادہ لوگ جاں بحق ہو چکے ہیں۔ حزب اللہ کی عسکری طاقت ختم کرنے کے نام پر اسرائیلی فوج لبنانی شہریوں کی زندگی عذاب بنانے کا تہیہ کیے ہوئے ہے۔ اقوام متحدہ تو امریکی ویٹو طاقت کی وجہ سے پہلے ہی اسرائیلی جارحیت کے سوال پر عضو معطل بن چکی ہے۔ البتہ قبل ازیں عرب ممالک اسرائیلی جارحیت رکوانے کے لیے اپنا سفارتی اثر رسوخ استعمال کرتے تھے لیکن ایک طرف امریکہ کی ایران کے خلاف جنگ کی وجہ سے اور دوسرے ایرانی حملوں کے باعث عرب ممالک اپنی اسٹریٹیجک پوزیشن کے بارے میں نئے اندازے قائم کرنے اور خود اپنی حفاظت کا کوئی قابل اعتبار میکنزم تیار کرنے میں مصروف ہیں۔ ایسے میں اسرائیل نے موقع غنیمت جان کر لبنان کے وسیع علاقوں کو زیر نگیں کر کے اپنے خیال میں اسرائیل کی سکیورٹی کا اہتمام کیا ہے۔ حالانکہ اسرائیل جس جارحانہ طرز عمل پر کاربند ہے، اس کی روشنی میں اس کے ساتھ امن کی خواہش کی بجائے نفرت اور غم و غصہ کے احساسات میں اضافہ ہوتا ہے۔ حیرت انگیز طور پر صدر ٹرمپ ایک طرف ابراہم معاہدوں کے تحت زیادہ سے زیادہ مسلمان ممالک پر اسرائیل کو تسلیم کرنے کا دباؤ ڈال رہے ہیں اور اسے جائز ریاست ماننے پر مجبور کرنا چاہتے ہیں لیکن ناجائز طور سے ہمسایہ ملک کو جارحیت کا نشانہ بنانے والے ملک کو اس غیر قانونی حرکتوں سے روکنے پر آمادہ نہیں ہیں۔ اسی لیے اسرائیل کے علاوہ امریکہ کے ارادوں کے بارے میں شبہات پیدا ہوتے ہیں جو ابراہم معاہدوں کے خلاف مزاحمت پیدا کرنے کا سبب بن رہے ہیں۔ اس پس منظر میں اسرائیل کا یہ مقصد تو واضح ہے کہ جس وقت امریکہ اور دنیا ایران کے ساتھ امن معاہدہ کی تفصیلات طے کرنے میں مصروف ہے، اسی دوران وہ لبنان کا زیادہ سے زیادہ علاقہ ہتھیا لینا چاہتا ہے۔ اور شام کی گولان پہاڑیوں کی طرح انہیں اسرائیل کی حفاظت کے لیے ضروری قرار دے کر ان پر قابض رہنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ قلعۃ الشقیف پر قبضہ اسی اسرائیلی پالیسی کا آئینہ دار ہے۔ تاہم یہ امر باعث حیرت ضرور ہے کہ اپنی حمایت میں اسرائیلی غیظ و غضب کا نشانہ بننے والی حزب اللہ کو ایران، امریکہ کے ساتھ بات چیت کے دوران کیوں فراموش کیے ہوئے ہے؟ کیا تہران کے لیڈر اب مشرق وسطیٰ میں موجود اپنی پراکسیوں کی حمایت سے دست بردار ہو رہے ہیں؟ اس بات کا کوئی واضح اشارہ موجود نہیں۔ حالانکہ اگر ایران حزب اللہ، حوثی اور حماس کی سرپرستی اور حمایت سے گریز کا اعلان کر دے تو اسرائیل پر لبنان کے خلاف جنگ بند کرنے کے لیے دباؤ بڑھایا جا سکتا ہے۔ ایران کو اس حوالے سے اپنی پوزیشن جلد ہی واضح کرنا ہو گی۔ (بشکریہ، ہم سب)

سرکاری ملازمین اور پنشنرز کی خاموش چیخیں

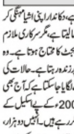

صدا بصحرا
رفیع صحرائی

ملک میں مہنگائی اب محض ایک معاشی مسئلہ نہیں رہی بلکہ یہ ایک ایسی بے رحم حقیقت بن چکی ہے جس نے متوسط اور سفید پوش طبقے کی سانسیں تک گروی رکھ دی ہیں۔ بازاروں میں اشیائے خورونوش کی قیمتیں روزانہ کی بنیاد پر بدلتی ہیں، بجلی اور گیس کے بل ہر ماہ نئے ریکارڈ قائم کرتے ہیں، پٹرول کی قیمتیں عوام کے حوصلے پست کرتی جا رہی ہیں اور روپے کی بے قدری نے زندگی کو عذاب بنا دیا ہے۔ ان تمام حالات میں سب سے زیادہ پسنے والا طبقہ اگر کوئی ہے تو وہ سرکاری ملازمین اور پنشنرز کا طبقہ ہے۔ وہ طبقہ جو کبھی محدود آمدنی کے باوجود عزت اور وقار کے ساتھ زندگی گزار لیتا تھا، آج اپنی سفید پوشی بچانے میں ناکام دکھائی دیتا ہے۔ ایک وقت تھا جب محلے کی کریانے کی دکان پر سرکاری ملازم کا کھاتہ چل جاتا تھا۔ دکاندار جانتے تھے کہ مہینے کے آخر میں تنخواہ آئے گی اور ادھار چُک جائے گا۔ مگر اب حالات یہ ہیں کہ دکاندار بھی ہاتھ جوڑنے لگے ہیں کیونکہ مہنگائی نے روپے کی قدر کو مذاق بنا کر رکھ دیا ہے۔ آج ہزار روپے کی چیز اگلے ماہ تیرہ سو میں ملتی ہے، اس لیے کوئی بھی ادھار دینے کو تیار نہیں کہ ایک ماہ انتظار کرنے کے بعد وصول ہونے والی رقم کی ویلیو 25 سے 30 فیصد کم ہو چکی ہو گی۔ سرکاری ملازمین کا سب سے بڑا المیہ یہ ہے کہ وہ اپنی آمدنی میں خود اضافہ نہیں کر سکتے۔ ایک مزدور اپنی مزدوری بڑھا لیتا ہے، رکشہ چلانے والا کرایہ بڑھا دیتا ہے، دکاندار اپنی اشیا مہنگی کر دیتا ہے، تاجر اپنا منافع بڑھا لیتا ہے، مگر سرکاری ملازم اپنی تنخواہ کے لیے ہر سال بجٹ کا محتاج ہوتا ہے۔ وہ حکومتی فیصلوں کے رحم و کرم پر زندہ رہتا ہے۔ حالات کی سنگینی کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ آج بھی ہزاروں سرکاری ملازمین 2008ء کے پے اسکیل کے مطابق ہاؤس رینٹ وصول کر رہے ہیں۔ انہیں دو ہزار، تین ہزار یا چار ہزار روپے ہاؤس رینٹ کے نام پر دیے جاتے ہیں جبکہ بڑے شہروں میں ایک کمرے کا کرایہ بھی اس رقم سے کئی گنا زیادہ ہو چکا ہے۔ یہ ریلیف نہیں بلکہ سرکاری ملازمین کے زخموں پر نمک چھڑکنے کے مترادف ہے۔ اسی طرح میڈیکل الاؤنس کی صورتحال بھی انتہائی افسوسناک ہے۔ سرکاری ملازم کو جس قدر میڈیکل الاؤنس ملتا ہے وہ رقم پرائیویٹ ڈاکٹر کے ایک وزٹ کی فیس سے بھی کم ہوتی ہے۔ سرکاری ملازم اپنی تنخواہ سے بچوں کی فیسیں دے، گھر کا راشن خریدے، بجلی کے بل ادا کرے یا بیماری کا علاج کروائے؟ ادویات کی قیمتیں آسمان سے باتیں کر رہی ہیں۔ ایک عام پرائیویٹ ڈاکٹر کی فیس ہی میڈیکل الاؤنس کو نگل جاتی ہے۔ ایسے میں بیمار ہونا غریب آدمی کے لیے کسی قیامت سے کم نہیں رہا۔ سرکاری پنشنرز کی حالت اس سے بھی زیادہ دگرگوں ہے۔ وہ لوگ جنہوں نے اپنی جوانیاں سرکاری خدمت میں گزار دیں، اپنی زندگی کے 35 سے 40 سال سرکاری مشینری کا پرزہ بن کر گزار دیے، آج بڑھاپے میں دو وقت کی روٹی اور علاج کے لیے ترس رہے ہیں۔ مہنگائی نے ان کی پنشن کی حیثیت ختم کر دی ہے۔ دکھ کی بات یہ ہے کہ ہر بجٹ میں حاضر سروس ملازمین کے مقابلے میں پنشنرز کو نصف تناسب سے اضافہ دیا جاتا ہے، گویا بڑھاپا کسی رعایت کا نہیں بلکہ سزا کا نام ہے۔ حکومتیں بدلتی رہیں مگر سرکاری ملازمین کی مشکلات میں کمی نہ آ سکی۔ کبھی معاشی اصلاحات کے نام پر قربانی مانگی گئی، کبھی آئی ایم ایف کی شرائط کا بہانہ بنایا گیا، اور کبھی قومی مفاد کا درس دے کر عوام کو خاموش رہنے کا مشورہ دیا گیا۔ مگر سوال یہ ہے کہ قومی مفاد ہمیشہ غریب ملازم ہی سے کیوں وصول کیا جاتا ہے؟ کیا ایوانوں میں بیٹھے مقتدر طبقات نے کبھی اپنی مراعات کم کیں؟ کیا لگژری گاڑیوں، پروٹوکول، سرکاری اخراجات اور شاہانہ طرزِ زندگی پر بھی کٹ لگایا گیا؟ ہمیشہ یہی دیکھا گیا ہے کہ اپنی تنخواہ بڑھانے کا معاملہ آئے تو ایوان میں بیٹھے عوامی نمائندگان چار پانچ سو فیصد اس میں اضافہ کر لیتے ہیں۔ تب آئی ایم ایف کو اعتراض ہوتا ہے نہ ملکی خزانے پر اس کا اثر پڑتا ہے۔ آج ایک سرکاری ملازم اپنی تنخواہ کے ساتھ مہینے کے پہلے پندرہ دن بھی پورے نہیں کر پاتا۔ بچوں کی تعلیم، شادی بیاہ، بیماری، کرایہ، بجلی، گیس اور روزمرہ اخراجات نے اس کی کمر توڑ دی ہے۔ بے شمار ملازمین قرضوں کے بوجھ تلے دب چکے ہیں۔ بہت سی بیٹیاں صرف اس لیے والدین کے گھروں میں بیٹھی بوڑھی ہو رہی ہیں کہ باپ کے پاس ان کی شادی کے اخراجات پورے کرنے کی سکت نہیں رہی۔ یہ وقت صرف اعداد و شمار کی بحث کا نہیں بلکہ انسانوں کی چیخیں سننے کا ہے۔ اگلے ہفتے پیش ہونے والا وفاقی بجٹ حکومت کے لیے ایک امتحان ہے۔ اگر واقعی ریاست اپنے ملازمین کو ریلیف دینا چاہتی ہے تو محض نمائشی اعلانات سے بات نہیں بنے گی۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ مہنگائی کے حقیقی تناسب کو مدنظر رکھتے ہوئے سرکاری ملازمین کی تنخواہوں میں معقول اضافہ کیا جائے، پنشنرز کی پنشن کم از کم دوگنی کی جائے، ہاؤس رینٹ کو موجودہ کرایوں کے مطابق از سرِ نو مقرر کیا جائے اور میڈیکل الاؤنس میں خاطر خواہ اضافہ کیا جائے تاکہ سفید پوش طبقہ عزت کے ساتھ زندگی گزار سکے۔ حکمرانوں کو یاد رکھنا چاہیے کہ ریاستیں صرف سڑکوں اور عمارتوں سے نہیں بلکہ انسانوں کے سکون، وقار اور اعتماد سے مضبوط ہوتی ہیں۔ اگر سرکاری ملازم ہی معاشی طور پر ٹوٹ گیا تو نظام کے ستون بھی زیادہ دیر قائم نہیں رہ سکیں گے۔

ناز...... (اکبر الہ آبادی)

ہر خاک کے پتلے کو ابھارا ہے فلک نے
یکتائی کے اظہار میں مست اہل زمیں ہیں
ہر اک کو یہ دعویٰ ہے کہ ہم بھی ہیں کوئی چیز
اور ہم کو ہے یہ ناز کہ ہم کچھ بھی نہیں ہیں

(ادارے کا کالم نگاروں کی آرا سے متفق ہونا ضروری نہیں) editorialmumtaz@gmail.com

پشاور، وزیراعلیٰ سہیل خان آفریدی یوتھ پالیسی کے حوالے سے اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

اتحاد ایئرویز کے تل ابیب آپریشن میں توسیع، ہفتہ وار 42 پروازوں کا اعلان

ابوظہبی (صباح نیوز) متحدہ عرب امارات کے دارالحکومت ابوظہبی کی قومی فضائی کمپنی اتحاد ایئرویز نے اسرائیل کے لیے اپنی پروازوں میں نمایاں اضافے کا اعلان کردیا ہے۔ کمپنی کے مطابق 15 جون سے تل ابیب اور ابوظہبی کے درمیان ہفتہ وار پروازوں کی تعداد بڑھا (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 24)

پنجاب: سڑکوں کی تعمیر ومرمت کے منصوبے تکمیل کے قریب

وزیراعلیٰ کی بحالی پراجیکٹ میں ٹائم لائن، کوالٹی، شفافیت یقینی بنانے کی ہدایت

سیاحوں کی سہولت کیلئے مری کی اہم شاہراہوں کی بحالی مکمل کی گئی ہے، مریم نواز

لاہور (بیورو رپورٹ) وزیراعلیٰ پنجاب مریم نوازشریف کی ہدایت پر "سی ایم لوکل روڈز" پروگرام کے تحت مختلف اضلاع میں روڈز کی تعمیر ومرمت کا کام تیزی سے تکمیل کی جانب گامزن ہے۔ وزیراعلیٰ مریم نوازشریف کی ہدایت پر صوبے بھر میں روڈز کے بنیادی ڈھانچے کی بحالی کے لیے تاریخی اور مثالی پروگرام شروع ہے۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے سڑکوں کی تعمیر ومرمت اور بحالی پراجیکٹ میں ٹائم لائن، کوالٹی اور شفافیت یقینی بنانے کی ہدایت کی (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 35)

آئی سی سی نے پاکستان کو ویمنز ٹی 20 ورلڈ کپ 2028 کی میزبانی سونپ دی

احمد آباد (صباح نیوز) آئی سی سی نے پاکستان کو ویمنز ٹی 20 ورلڈ کپ 2028 کی میزبانی سونپ دی ہے جبکہ بھارت اپنے میچز نیوٹرل وینیو پر کھیلے گا۔ انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) نے احمد آباد بورڈ میٹنگ کے بعد اعلامیہ جاری کرتے ہوئے چیف ایگزیکٹوز (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 36)

اسلام آباد، چیئرپرسن قائمہ کمیٹی خارجہ امور حنا ربانی کھر تقریب میں شریک ہیں

یوتھ پالیسی منظور، 2 سال میں نوجوانوں پر 7 ارب خرچ کرینگے، سہیل آفریدی

وزیراعلیٰ کی زیرصدارت اجلاس، ہرضلع میں جوان مرکز قائم، بااختیار گورننگ باڈی کی تشکیل کی بھی ہدایت

اگلا بجٹ نوجوانوں کا بجٹ ہوگا، عمران کے ویژن کے تحت انسانوں پر سرمایہ کاری کررہے ہیں، اجلاس سے خطاب

پشاور (بیورو رپورٹ) وزیراعلیٰ خیبرپختونخوا محمد سہیل آفریدی نے صوبائی یوتھ پالیسی 2026 کی اصولی منظوری دے دی ہے جبکہ پالیسی کی حتمی منظوری صوبائی کابینہ سے لی جائے گی۔ وزیراعلیٰ ہاؤس پشاور میں منعقدہ محکمہ کھیل وامور نوجوانان کے ایک اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے سہیل آفریدی نے نوجوانوں کے مفادات کے تحفظ کے لیے باقاعدہ قانون سازی کرنے کی ہدایت کی اور کہا کہ صوبے کی آبادی (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 25)

ن لیگ کا خوشحالی کا سفر رکنے نہیں دینگے، امیر مقام

وفاقی حکومت۔ جی بی کی ترقی کیلئے متعدد منصوبوں پر کام کررہی

وفاقی وزیرامور کشمیر وگلگت بلتستان کا عوامی اجتماع سے خطاب

سکردو (ممتاز نیوز) وفاقی وزیرامور کشمیر، گلگت بلتستان اور سفران انجینئر امیر مقام نے کہا ہے کہ مسلم لیگ (ن) کی قیادت نے گلگت بلتستان میں ترقی اور خوشحالی کا جو سفر شروع کیا ہے، اسے کسی صورت رکنے نہیں دیا جائے گا، وزیراعظم محمد شہباز شریف کی قیادت میں موجودہ حکومت گلگت بلتستان کی ترقی کے لیے متعدد منصوبوں پر کام کر رہی ہے۔ وہ عوامی اجتماع (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 34)

مہنگائی شرح 23 ماہ کی بلند ترین سطح پر، شیئر بازار میں مندی، سونا سستا LPG مہنگی

اپریل کی نسبت مئی میں مہنگائی شرح 0.52 فیصد بڑھی، سالانہ شرح بڑھ کر 11.66 فیصد ہوگئی، ادارہ شماریات

سٹاک مارکیٹ 3362 پوائنٹس نیچے، ایل پی جی ریٹ 4.95 روپے کلو چڑھ گیا، سونا کے بھاؤ میں 4400 روپے تولہ کمی

اسلام آباد (کامرس رپورٹر) پاکستان میں مئی میں مہنگائی 23 ماہ کی بلند ترین سطح پر پہنچ گئی۔ اپریل کے مقابلے مئی میں مہنگائی کی شرح میں 0.52 فیصد کا اضافہ ہوا۔ ادارہ شماریات کی ماہانہ رپورٹ کے مطابق جون 2024 کے بعد گزشتہ ماہ مئی میں مہنگائی کی شرح سب سے زیادہ رہی اور اپریل کے مقابلے مئی میں مہنگائی کی شرح میں 0.52 فیصد کا اضافہ ہوا۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہےکہ مئی 2026 میں (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 37)

کراچی، وزیرداخلہ محسن نقوی نادرا آفس میں بزرگ شہری سے مسائل دریافت کررہے ہیں

فرانسیسی بحریہ نے روسی آئل ٹینکر قبضے میں لے لیا

آئل ٹینکر کو برٹنی سے 740 کلومیٹر مغرب میں روکا گیا، صدر میکرون

پیرس (فارن ڈیسک) فرانسیسی بحریہ نے بحر اوقیانوس میں ایک روسی آئل ٹینکر کو قبضے میں لے لیا ہے۔ غیرملکی خبررساں ادارے کے مطابق میڈیا رپورٹس کے مطابق فرانسیسی صدر ایمانوئل میکرون نے ایکس پر لکھا کہ روسی جہاز جس کا نام ٹیگور ہے، بین الاقوامی پابندیوں کیخلاف ورزی کررہا تھا جس بنا پر یہ آپریشن کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ آپریشن (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 27)

ایرانی حملے، کویت کا اپنی سلامتی کیلئے ہرضروری قدم اٹھانے کا اعلان

کویت سٹی (ممتاز نیوز) کویت نے اپنے خلاف مبینہ ایرانی حملوں کی شدید مذمت کرتے ہوئے انہیں سنگین، (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 26)

وزیراعلیٰ مرادعلی شاہ کو صوبائی محتسب سہیل راجپوت سالانہ رپورٹ پیش کررہے ہیں

تنہا انڈیا کو پاکستان کی برکس شمولیت کی حمایت کا مشورہ

امریکہ اور چین سٹریٹجک استحکام کی طرف بڑھ رہے، بھارتی دفاعی تجزیہ کار

نئی دہلی (ممتاز نیوز) سینئر بھارتی دفاعی تجزیہ کار پروین ساہنی نے مودی حکومت پر زور دیا ہے کہ سفارتی طور پر تنہا ہونے سے بچنے کے لیے آئندہ سربراہی اجلاس میں پاکستان کی برکس میں شمولیت کی حمایت کرے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق پروین ساہنی نے عالمی نظام میں بڑی تبدیلی کے بارے میں اپنی رائے کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کے ساتھ سفارتی گفتگو کا آغاز اب بھارت کے مفاد میں ہے۔ پروین ساہنی کا کہنا تھا کہ بھارت خطے میں (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 28)

شوکت علی یوسفزئی پی ٹی آئی خیبر پختونخوا کے سیکرٹری اطلاعات مقرر

پشاور (بیورو رپورٹ) سابق صوبائی وزیر شوکت علی یوسفزئی کو پاکستان تحریک انصاف خیبر پختونخوا کا صوبائی سیکرٹری اطلاعات مقرر کر دیا گیا۔ مذکورہ فیصلہ صوبائی صدر جنید اکبر خان ایم این اے کی ہدایت پر کیا (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 32)

ایران میں نئے پاکستانی سفیر کی سرگرمیوں کا آغاز، قم اور مشہد کا دورہ

تہران (ممتاز نیوز) ایران میں پاکستان کے نئے سفیر عمران احمد صدیقی نے سفارتی ذمے داریوں کا آغاز کرتے ہوئے قم اور مشہد شہروں کا دورہ کیا ہے۔ عمران احمد صدیقی گزشتہ ہفتے سفارتی ذمے داریوں کے لیے (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 33)

تھائی لینڈ نے بھارت کیلئے ویزا فری انٹری ختم کردی

بنکاک (این این آئی) تھائی لینڈ نے بھارت کے لیے ویزا فری انٹری ختم کر دی، نئی امیگریشن پالیسی نافذ کر دی گئی (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 38)

مسلم لیگ ق کے مرکزی وفود گلگت وسکردو پہنچ گئے

مسلم لیگ نے خطے کو جدید سہولیات فراہم کیں، چوہدری شجاعت

اسلام آباد، گلگت (نمائندگان ممتاز) پاکستان مسلم لیگ کے صدر کی ہدایت پر پارٹی کے مرکزی رہنماؤں کے وفود گلگت بلتستان کے مختلف علاقوں میں انتخابی مہم میں حصہ لینے کے لیے پہنچ گئے ہیں۔ اپنے بیان میں چوہدری شجاعت حسین نے کہا کہ پاکستان مسلم لیگ کے دورِ حکومت میں گلگت بلتستان میں ترقی کا ایک نیا باب رقم ہوا، مسلم لیگ نے خطے (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 39)

صوبائی وزیر عظمیٰ بخاری نئی پنجابی فلم "مکھو" کی افتتاحی تقریب سے خطاب کررہی ہیں

190 ملین پاؤنڈ کیس، وکالت ناموں پر دستخط نہ ہوسکے

وکالت نامے 25 مئی کو جیل حکام کو موصول ہوچکے تھے، عید کے بعد آنے کا کہا گیا

بانی، بشریٰ بی بی کی انصاف تک رسائی میں رکاوٹ ڈالی جارہی، وکیل خالد یوسف

راولپنڈی (کورٹ رپورٹر) 190 ملین پاؤنڈ کیس میں اپیل کے لیے بانی پی ٹی آئی اور بشریٰ بی بی کے وکالت ناموں پر دستخط نہ ہوسکے۔ وکیل بانی پی ٹی آئی خالد یوسف چوہدری 4 گھنٹے انتظار کے بعد اڈیالہ جیل سے واپس لوٹ گئے۔ خالد یوسف چوہدری نے کہا کہ (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 40)

خانپور میں ڈوبنے سے 2، چلاس میں گاڑی حادثہ میں 7 اموات، سندھ میں 7 قتل

2 نوجوان خانپور ڈیم میں دوست کو بچاتے ہوئے ڈوب کر جاں بحق ہوئے، چلاس میں سیاحوں کی گاڑی کھائی میں گری

پرانی دشمنی پر فائرنگ کے واقعات، شکارپور میں خاتون سمیت 3، لاڑکانہ میں 4 افراد کو موت کے گھاٹ اتار دیا گیا

اسلام آباد، چلاس، لاڑکانہ، شکارپور (نمائندگان ممتاز) خانپور، چلاس اور سندھ میں ڈوبنے کے واقعہ، گاڑی کے حادثہ اور فائرنگ کے واقعات میں 16 افراد جاں بحق ہوگئے۔ تفصیلات کے مطابق خانپور ڈیم میں دوست کو بچاتے ہوئے 2 نوجوان ڈوب کر جاں بحق ہوگئے۔ ریسکیو ذرائع نے بتایا واقعہ خانپور ڈیم میں پیش آیا، جہاں 3 دوست نہانے کے لیے پانی میں اترے۔ اس دوران ایک نوجوان گہرے پانی میں چلا گیا، جسے بچانے کے لیے اس کے 2 دوست بھی پانی میں کود پڑے تاہم تیز بہاؤ اور گہرائی کے باعث تینوں ڈوب گئے۔ ریسکیو ٹیم (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 29)

نیا عالمی نظام تشکیل پا رہا ہے، سید مشاہد حسین

موجودہ عالمی صورتحال میں کشیدگی اور تبدیلی ایک ساتھ جاری ہیں

اسکوپیے میں منعقدہ گلوبل کونسل ٹالرنس اور پیس کانفرنس سے خطاب

اسکوپیے (ممتاز نیوز) شمالی مقدونیہ کے دارالحکومت اسکوپیے میں منعقدہ گلوبل کونسل فار ٹولرنس اینڈ پیس (GCTP) کی بین الاقوامی کانفرنس میں پاکستان کے امن کردار کو بھرپور انداز میں سراہا گیا۔ کانفرنس میں سینیٹر مشاہد حسین سید نے شرکت کی اور پاکستان کی سفارتی کوششوں پر روشنی ڈالی۔ تقریب میں میزبان ملک شمالی مقدونیہ کی صدر گورڈانا سلانوفسکا (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 31)

864 ارب ٹیکس شارٹ فال کا تاثر غلط، وصولیاں اہداف کے مطابق ہیں، مشیر خزانہ

پہلے ہدف 14 ہزار 130 ارب تھا، بعد میں عالمی صورتحال کے باعث 13 ہزار ارب مقرر کیا، نظرثانی معمول کا عمل

11 ماہ کا ہدف حاصل کرلیا، کاروباری طبقے، سرمایہ کار غیرمعمولی ٹیکس سے متعلق قیاس آرائیوں پر توجہ نہ دیں، خرم شہزاد

اسلام آباد (وقائع نگار) مشیر وزیرخزانہ خرم شہزاد نے نے کہا کہ ٹیکس شارٹ فال سے متعلق قیاس آرائیاں حقائق کے برعکس ہیں، ایف بی آر کی ریونیو کارکردگی مستحکم ہیں تازہ اعداد وشمار کے مطابق ایف بی آر کی ٹیکس وصولیاں نظرثانی شدہ اہداف کے مطابق جاری ہیں۔ ایکس پر اپنے بیان میں خرم شہزاد نے کہا کہ 864 ارب روپے کے ٹیکس شارٹ فال کا تاثر ابتدائی 14 ہزار 130 ارب روپے کے ہدف کی بنیاد پر دیا جا رہا ہے جو گمراہ کن ہے، معاشی حالات میں تبدیلی کے بعد آئی ایم ایف کی مشاورت سے ریونیو ہدف تقریباً 13 ہزار ارب روپے تک ایڈجسٹ کیا (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 41)

گورنرخیبرپختونخوا فیصل کریم کنڈی وزیراعظم کے سیاسی مشیر رانا ثنااللہ سے ملاقات کررہے ہیں

چوہدری نثار کی خوش دامن کا انتقال، نماز جنازہ آج

مسز اختر وحید چیئرپرسن فیروزسنز لیب، بانی سی ای او بائیو سائنسز تھیں

سابق وزیرداخلہ کا بھی گزشتہ روز آپریشن، کچھ دن قبل پاؤں میں فریکچر ہوا تھا

اسلام آباد (وقائع نگار) سابق وفاقی وزیر چوہدری نثار علی خان کی خوش دامن انتقال کر گئیں۔ مرحومہ کی نماز جنازہ آج لاہور میں ادا کی جائے گی۔ چوہدری نثار علی خان کی خوش دامن مسز اختر وحید چیئرپرسن فیروزسنز لیبارٹری لمیٹڈ اور بائیو سائنسز کی بانی سی ای او تھیں۔ ان کی رسم قل 3 جون نماز عصر کے بعد ان کی رہائش گاہ پلاٹ نمبر 62 میگاناور (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 30)

گلگت بلتستان میں تبدیلی کا وقت آ گیا، سراج الحق

اسلام آباد میں بیٹھے حکمران فری اینڈ فیئر انتخابات کو یقینی بنائیں

جی بی کے عوام نے اعتماد کیا تو مسائل دنوں میں حل کرینگے، خطاب

سکردو (نمائندہ ممتاز) جماعت اسلامی پاکستان کے سابق امیر سراج الحق نے کہا ہے کہ چوروں کے احتساب کی گلگت بلتستان آزاد کشمیر اور پاکستان میں کوئی عدالت نہیں، عوام ان کو ووٹ کی پرچی سے مسترد کریں، اسلام آباد میں بیٹھے حکمران گلگت بلتستان کے عوام کی رائے کو بلڈوز کرنے کی بجائے فری اور فیئر انتخابات کو یقینی بنائیں تاکہ عوام کو (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 42)

لاہور، صوبائی وزیرصحت خواجہ سلمان رفیق اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

پختونخوا میں گندم کی قلت، گورنر کنڈی کی رانا ثنا سے اہم ملاقات

صوبے میں امن وامان کی صورتحال پر بھی غور، وفاق اور پختونخوا کا اہم امور پر تعاون جاری رکھنے پر اتفاق

فیصل کنڈی نے سی این جی سٹیشنز کو گیس فراہمی پر وفاق کے اقدامات کو سراہا، رانا ثناء کے کردار کی بھی تعریف

اسلام آباد (ممتاز نیوز) گورنرخیبرپختونخوا فیصل کریم کنڈی نے وفاقی وزیر بین الصوبائی رابطہ رانا ثناء اللہ سے ملاقات کی جس میں گندم کی ترسیل پر پابندی کے معاملے پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ پیر کو گورنرآفس سے جاری بیان کے مطابق ملاقات کے دوران خیبر پختونخوا میں گندم کی ترسیل پر پابندی کے معاملے پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر گورنر فیصل کریم کنڈی نے گندم کی ترسیل کے مسئلے کے فوری حل کی درخواست (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 44)

اسرائیل امریکا کو کیسے کنٹرول کرتا ہے؟ شاہ ایران کا 50 سال پرانا انٹرویو وائرل

تہران (فارن ڈیسک) شاہ ایران محمد رضا پہلوی نے 50 سال قبل ایک انٹرویو میں اسرائیل اور امریکی تعلقات سے متعلق گہری بصیرت فراہم کی تھی۔ سوشل میڈیا پر شاہ ایران کی ایک پرانی ویڈیو گردش کررہی ہے جس میں انہوں نے کہا تھا کہ اسرائیل بہت سی چیزوں (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 43)

بنوں: پنجاب کو جانیوالی گیس پائپ لائن دھماکہ سے تباہ

میریان کے علاقے میں بارودی مواد سے حملہ، نامعلوم ملزم فرار ہوگئے

بنوں (ممتاز نیوز) شمالی وزیرستان سے پنجاب کو گیس سپلائی کرنے والی گیس پائپ لائن کو نامعلوم افراد نے بارودی مواد رکھکر اڑا دیا گیا گیس اس پائپ لائن شمالی وزیرستان سے پنجاب کو گیس سپلائی کی جاتی ہے میریان کی حدود میں نامعلوم افراد گیس پائپ لائن کو بارودی مواد سے اڑا کر فرار ہوگئے۔ پولیس نے علاقے کو گھیرے میں لیکر تفتیش شروع کردی۔

ایران کا عراق میں کرد ٹھکانے پر میزائل حملہ

اربیل کے قریب واقع ہمارے اڈے کو ایرانی میزائل نے نشانہ بنایا، فریڈم پارٹی

تہران (این این آئی) ایرانی کرد سیاسی جماعت کوملہ نے دعویٰ کیا ہے کہ ایران نے شمالی عراق کے کردستان ریجن میں واقع اس کے ایک اڈے پر میزائل حملہ کیا ہے۔ غیرملکی خبررساں ادارے کے مطابق کوملہ کے سینئر رہنما امجد حسین پناہی نے کہا کہ حملہ مقامی وقت کے مطابق رات 10 بج کر 40 منٹ پر اربیل صوبے کے خالیدان ضلع میں واقع الانہ ویلی (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 45)

امریکا واسرائیل فوجی تعلقات میں تاریخی توسیع، کانگریس کا نیا بل متنازعہ بن گیا

واشنگٹن (فارن ڈیسک) امریکی کانگریس میں ایک نئی تجویز پر پیش رفت جاری ہے جو امریکا اور اسرائیل کے درمیان دفاعی اور فوجی تعاون کو ماضی کے مقابلے میں کہیں زیادہ گہرا اور مستقل بنا سکتی ہے۔ ناقدین کے مطابق اگر یہ تجویز قانون بن گئی تو دونوں ممالک کے فوجی (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 46)

کراچی، چیئرمین یوتھ پروگرام رانا مشہود کو "کاٹی" کا وفد شیلڈ پیش کررہا ہے

سی ڈی اے چیئرمین کا ایکشن 4 افسران کو عہدوں سے ہٹا دیا

اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) سی ڈی اے چیئرمین سہیل اشرف کا فوری ایکشن، 4 افسران کو عہدوں سے ہٹا دیا گیا، افسران کو فوری ایچ آر ڈی رپورٹ کرنے کی ہدایت (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 47)

اسرائیل کا لبنان سے فائر پروجیکٹائلز کو روکنے کا دعویٰ

تل ابیب (این این آئی) اسرائیلی فوج نے لبنان سے فائر کیے گئے تین میزائلوں کو مار گرانے کا دعویٰ کیا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق اسرائیل کی فوج کا کہنا تھا کہ اس کی فضائیہ نے لبنان سے فائر کیے گئے تین پراجیکٹائل (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 48)

ایران، مظاہروں کے الزام میں 2 ملزمان کو سزائے موت

تہران (ممتاز نیوز) ایران میں 2026 کے مظاہروں کے الزام میں 2 ملزمان کو سزائے موت دے دی گئی۔ ایرانی خبرایجنسی کے مطابق سزا پانے والوں پر مسجد کو جلانے اور (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 49)

ایرانی حملے امریکی اعتراف سے کہیں زیادہ تباہ کن نکلے، بی بی سی

سیٹلائٹ تصاویر میں اربوں ڈالر کے امریکی فوجی نقصان کا انکشاف، دفاعی نظام، جنگی طیارے، ڈرونز نشانہ بنے

مشرق وسطیٰ میں امریکہ کی کم ازکم 20 فوجی تنصیبات کو نقصان پہنچا، تعداد 28 بھی ہوسکتی، رپورٹ

لندن (ممتاز نیوز) بی بی سی ویری فائی کی جانب سے سیٹلائٹ تصاویر اور ویڈیوز کے تفصیلی تجزیے میں انکشاف ہوا ہے کہ ایران نے جنگ کے آغاز سے اب تک مشرق وسطیٰ میں امریکہ کی کم ازکم 20 فوجی تنصیبات کو نقصان پہنچایا، جبکہ بعض ماہرین کے مطابق نشانہ بنائے گئے اڈوں کی تعداد 28 تک ہوسکتی ہے۔ رپورٹ کے مطابق ایران نے فروری کے اختتام سے اب تک سعودی عرب، متحدہ عرب امارات، قطر، کویت، عراق، اردن، بحرین اور عمان میں موجود امریکی اور مشترکہ فوجی تنصیبات کو نشانہ بنایا، جس کے نتیجے میں جدید فضائی دفاعی نظام، ایندھن (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 50)

لبنان میں جھڑپیں، 2 اسرائیلی فوجی ہلاک، 3 زخمی

روبیو کا لبنانی صدر، اسرائیلی وزیراعظم سے رابطہ، نئی جنگ بندی تجویز پر گفتگو

غزہ (این این آئی) اسرائیلی فوج نے تصدیق کی ہے کہ جنوبی لبنان میں جاری جھڑپوں کے دوران 2 اسرائیلی فوجی ہلاک جبکہ 3 زخمی ہوگئے۔ ادھر اسرائیلی فوج نے جنوبی لبنان میں جاری کشیدگی کے دوران ضلع سیدون کے متعدد قصبوں کے رہائشیوں کو فوری طور پر علاقہ خالی کرنے کی ہدایت جاری کر دی۔ عرب میڈیا رپورٹس کے مطابق اسرائیلی فوج (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 51)

جنوبی کوریا، ایرو سپیس پلانٹ میں دھماکہ، 5 ہلاک

2 افراد زخمی، پولیس اور فائر حکام نے تحقیقات شروع کردیں

سیئول (نمائندہ ممتاز) جنوبی کوریا کے شہر ڈائے جیون میں ہنوا ایروسپیس کے پلانٹ میں دھماکے کے نتیجے میں 5 افراد ہلاک اور 2 زخمی ہو گئے۔ تفصیلات کے مطابق مقامی حکام کے مطابق دھماکا ایرو اسپیس پلانٹ کی پہلی منزل پر ہوا۔ مقامی میڈیا نے کہا کہ واقعہ کے بعد پولیس اور فائر حکام نے تحقیقات شروع کردی ہیں اور دھماکے کی اصل وجہ جاننے کی کوشش کی جا رہی ہے۔

لبنان میں اسرائیلی فوج کی پیش قدمی تشویشناک ہے، جرمن وزیرخارجہ

میونخ (ممتاز نیوز) جرمن وزیر خارجہ جوہان ویڈے پول نے کہا ہے کہ اسرائیلی فوج کی جنوبی لبنان میں پیش قدمی تشویشناک ہے۔ انہوں نے بیان میں کہا کہ تمام فریقین جنگ بندی کی طرف لوٹیں۔ برطانوی وزیرخارجہ ایویٹ کوپر نے کہا ہے کہ لبنان میں اسرائیلی (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 52)

وادی لیپہ، گرمی کے پیش نظر سیاحوں کی بڑی تعداد تفریحی مقام پر لطف اندوز ہورہی ہے

ایڈیٹرانچیف وپبلشر عاقل جمال بٹ نے نئی بات پرنٹنگ پریس، پلاٹ نمبر 93 سٹریٹ نمبر 7، انڈسٹریل ایریا آئی ٹین تھری، اسلام آباد سے چھپوا کر دفتر روزنامہ ممتاز، پلاٹ نمبر A-8 سٹریٹ نمبر B-1 انڈس بلاک، ممتاز سٹی راولپنڈی، ایم جی سی کمپلیکس، پلاٹ نمبر E-12، جی ایٹ مرکز اسلام آباد سے شائع کیا۔
مینیجنگ ایڈیٹر ڈاکٹر احسن طارق بٹ
فون نمبر 051-8437993
فیکس نمبر 051-8357772، ای میل
mumtazisb9@gmail.com